57 Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

کلب منیجر آرنے سلوٹ پرسخت تنقید

لیورپول کے مصری اسٹار محمد صلاح نے کلب منیجر آرنے سلوٹ پرسخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں بس کے نیچے پھینک دیا گیا جس کے بعد ان کے اینفیلڈ کیریئر کے اختتام کی قیاس آرائیاں تیز ہوگئی ہیں۔

جے سوریا کا 16 سالہ ریکارڈ برابر کردیا

جنوبی افریقہ کے تجربہ کار اوپنر کوئنٹن ڈی کاک نے ہفتے کے روز سری لنکا کے لیجنڈری بلے باز سنتھ جے سوریا کے ہندوستان کے خلاف ون ڈے میں سب سے زیادہ سنچریوں کا ریکارڈ برابر کردیا۔

جلد نمبر 57 | Monday 08th December 2025 | ۸ دسمبر ۲۰۲۵ بروز سوموار بمطابق ۱۶ جمادی الثانی ۱۴۴۷ | صفحات: 08 | No. 337 • Vol: 57 • R.N.I: 17647/69 | DAILY SRINAGAR TIMES | قیمت 5 روپے | www.srinagartimes.net

سرینگر کے ہوائی اڈے پر دو پروازوں کو اچانک منسوخ کرنے کا اعلان

فیصلہ کمپنی کی اندرونی تکنیکی اور آپریشنل ایڈجسٹمنٹ کے باعث لیا گیا

سرینگر/ یو این آئی/ انڈیگو ایئرلائنز کی جانب سے جاری آپریشنل رکاوٹوں کے سبب اتوار کے روز سری نگر سے امرتسر جانے والی دو اہم پروازیں اچانک منسوخ کر دی گئیں، جس کے نتیجے میں مسافروں کو سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ ایئرپورٹ حکام کے مطابق انڈیگو کی پرواز 6ای 6165 جو صبح 9:45 بجے روانہ ہونی تھی اور پرواز 6ای 478 جس کی روانگی کا وقت 2:40 دوپہر مقرر تھا، دونوں کو آپریشنل وجوہات کی بنا پر منسوخ کر دیا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ یہ فیصلہ کمپنی کی اندرونی تکنیکی اور آپریشنل ایڈجسٹمنٹ کے باعث لیا گیا، جس کا اثر پورے شیڈول پر پڑا ہے۔ اچانک منسوخی کے باعث بڑی تعداد میں مسافروں کو اپنی سفری منصوبہ بندی بدلنی پڑی اور کئی افراد۔بشمول مریضوں، طلباء اور کاروباری مسافروں۔ نے اس صورتحال پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا۔ ایئرپورٹ اتھارٹی نے مسافروں سے اپیل/1

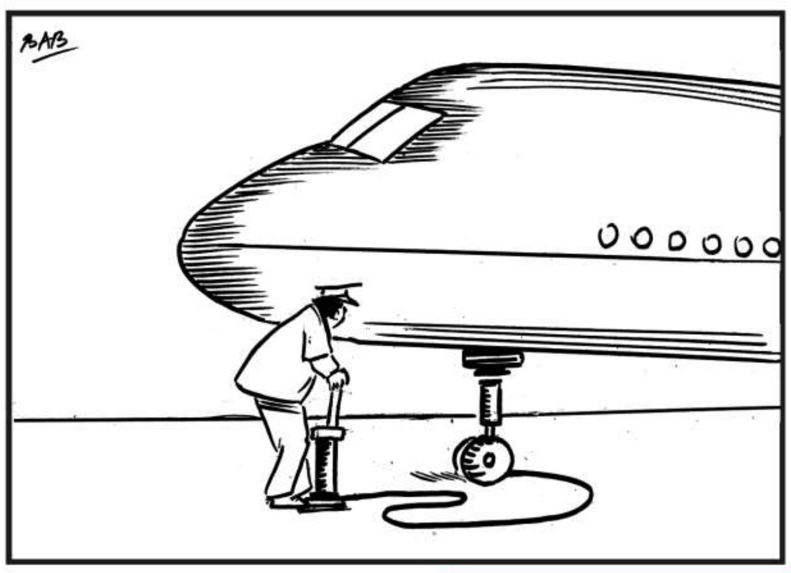

پبلک سروس کمیشن کے اہتمام سے امتحان مقررہ وقت پر شروع اور ختم

امتحان میں شامل نہ ہونے والے اُمیدواروں کے تئیں اظہار ہمدردی

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے مختلف مراکز پر اتوار کے روز ہزاروں امیدوار مقررہ وقت پر امتحان دینے پہنچ گئے، جبکہ عمر کی حد میں رعایت کے تنازع اور پروازوں کی منسوخی کے سبب امتحان کے ملتوی ہونے کی افواہیں گردش کر رہی تھیں۔ امتحان صبح 10 بجے شروع ہوا اور مقررہ وقت پر ختم ہوا، جس سے امیداوروں میں پائی جانے والی غیر یقینی صورتحال کم ہوئی۔ یہ کشیدگی لوک بھون اور منتخب حکومت کے درمیان اس وقت پیدا ہوئی جب حکومت نے امیدواروں کے لیے عمر کی حد میں رعایت کی منظوری میں تاخیر کا الزام لگایا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن کے چیئرمین کو خط لکھا اور کہا کہ پروازوں میں خلل کی وجہ سے امیدواروں کے سفر میں مشکلات پیدا ہوئی ہیں، اور لوک بھون کی جانب سے عمر کی رعایت کی منظوری میں تاخیر نے صورتحال کو مزید پیچیدہ کر دیا ہے۔ دوسری جانب،/2

بارڈر روڈ آرگنائزیشن کے 22 اہم منصوبے جموں و کشمیر کیلئے وقف

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا وزیر اعظم مودی اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کو شکریہ

بنیادی ڈھانچے منصوبے دُور دراز علاقوں تک سال بھر رسائی کو یقینی بنا کر فوجی آواجاہی کو مضبوط کریں گے

جموں/ وزیر دِفاع راج ناتھ سنگھ نے بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) کے 22 سٹریٹجک اہمیت کے حامل بنیادی ڈھانچے منصوبوں کو جموں و کشمیر یونین ٹیریٹری کے لئے وقف کئے۔ اُنہوں نے اِن منصوبوں کا اِفتتاح لداخ سے بذریعہ ورچیول موڈ کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سِنہا نے لوک بھون جموں سے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ اِفتتاحی تقریب میں شرکت کی۔۔ وی سی کے ذریعے افتتاحی تقریب میں شرکت لیفٹیننٹ گورنر نے وزیر دفاع راج ناگھ سنگھ کا شکریہ اَدا کیا۔ اُنہوں نے سرحدی بنیادی ڈھانچے کو نمایاں طور پر مضبوط بنانے اور سماجی و اِقتصادی ترقی کو یقینی بنانے کے لئے وزیر اعظم نریندر مودی کا بھی تہہ دِل شکریہ اَدا کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''بیکن اور سمپارک کے تحت اِنتہائی پیچیدہ خطوں میں قومی سلامتی کے یہ بنیادی ڈھانچے منصوبے دُور دراز علاقوں تک سال بھر رَسائی کو یقینی بنا کر فوجی

آواجاہی کو مضبوط کریں گے، ہماری بہادر افواج کی فوری ردِعمل کی تیاری کو بڑھائیں گے اور مقامی ترقی میں قابل ذِکر کردار اَدا کریں گے۔''

ہوائی جہازوں کے ذریعہ سفر مہنگا

ٹکٹوں کے نرخ بھی ''پرواز'' کرنے لگے

سرینگر/ یو این آئی/ ملک بھر کی طرح وادیٔ کشمیر میں بھی انڈیگو ایئر لائنز کی مسلسل آپریشنل رکاوٹوں نے فضائی سفر کو نہ صرف مشکل بنا دیا ہے بلکہ ٹکٹوں کے نرخ بھی آسمان سے باتیں کرنے لگے ہیں۔ تین روز سے جاری اس بدانتظامی نے مسافروں کی جیبوں پر بھاری بوجھ ڈال دیا ہے، جبکہ اچانک منسوخی اور تاخیر لوگوں کی پریشانیوں میں مزید اضافہ کر رہی ہیں۔ ایئر ٹریول سے وابستہ ماہرین اور ٹریول ایجنٹس کا کہنا ہے کہ انڈیگو کی پروازوں میں بگاڑ کے نتیجے میں نہ صرف وادی بلکہ ملک بھر کے اہم روٹس پر کرایوں میں غیر معمولی اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ خاص طور پر دہلی۔سری نگر، جموں۔سری نگر اور دیگر اہم روٹس پر ٹکٹیں راتوں رات 7 ہزار سے 8 ہزار روپے تک پہنچ گئی ہیں، جبکہ کچھ مقامات پر اس سے بھی زیادہ وصول کیے جا رہے ہیں۔ ٹریول ایجنٹ رفیق احمد نے یو این آئی کو بتایا کہ دہلی اور جموں روٹ پر کرایہ عام دنوں میں 2,500 سے 3,500 روپے ہوتا تھا، لیکن آج یہ یکدم بڑھ کر 4,000 سے 6,000 روپے تک جا پہنچا ہے۔/11

آپریشن سندور کے دوران ہماری افواج مزید کارروائی کر سکتی تھیں

''مگر انہوں نے جان بوجھ کر'' محدود اور محتاط ردعمل اختیار کیا/ وزیر دفاع

سرینگر/ یو پی آئی/ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اتوار کو کہا کہ پاہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد مئی میں انجام دی گئی آپریشن سندور کے دوران ہماری مسلح افواج ''مزید کارروائی کر سکتی تھیں'' مگر انہوں نے جان بوجھ کر ''محدود اور محتاط ردعمل'' اختیار کیا۔ وزیر دفاع نے کہا کہ اس آپریشن نے بھارتی فورسز کی صلاحیت اور ڈسپلن دونوں کو اجاگر کیا، جنہوں نے خطرات کو مؤثر طریقے سے ختم کیا بغیر کسی غیر ضروری تصادم کے۔ راج ناتھ سنگھ نے بتایا کہ آپریشن سندور کے دوران افواج، شہری انتظامیہ اور سرحدی علاقوں کے عوام کے درمیان شاندار ہم آہنگی دیکھنے کو ملی۔ انہوں نے لاڈاخ اور سرحدی علاقوں کے ہر شہری کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے افواج کی حمایت کی۔ وزیر دفاع نے کہا، ''یہ ہم آہنگی ہماری پہچان کو مزید مضبوط کرتی ہے اور یہی باہمی تعلق ہمیں دنیا میں منفرد شناخت دیتا ہے۔'' آپریشن سندور 7 مئی کو پاکستانی/3

جنگل میں لگی آگ کے دوران فارسٹ گارڈ زخمی ہوکر جان بحق

مرنے والے کی شناخت گل محمد شاہ کے طور پر کی گئی ہے

سرینگر/ کے این ایس/ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع کے کپران کے کھدر علاقے میں اتوار کو جنگل میں لگی آگ بجھانے کی کوشش کے دوران ایک فارسٹ گارڈ کی موت ہوگئی۔ اس دوران جب اہلکار کے ہلاکت کی خبر علاقے میں پہنچ گئی تو یہاں کہرام مچ گیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں اتوار کے روز جنگلات کے ایک کمپارٹمنٹ آگ ظاہر ہوئی ہے اس دوران محکمہ جنگلات کے ملازمین آگ بجھانے کے کام میں لگ گئے اس جس دوران محکمہ جنگلات کا ایک ملازم آگ بجھانے کے دوران ہی زمین پر گر پڑا اس دوران اگر چہ انہیں نزدیکی سپتال منتقل کیا گیا ہے تاہم ڈاکٹروں نے اسے مردہ/4

نقلی احکامات کی فراہمی کے الزام پر دو افراد کے خلاف چارج شیٹ

جموں و کشمیر بینک میں نوکریوں کا وعدہ کر کے متاثرین کو دھوکہ دیا/ کرائم برانچ

سرینگر/ یو این آئی/ کرائم برانچ کشمیر (سی بی کے) کی اقتصادی جرائم ونگ نے ایک ہائی پروفائل بینک نوکری گھوٹالے میں دو افراد کے خلاف چارج شیٹ دائر کی ہے۔ ونگ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اقتصادی جرائم ونگ نے ایک ہائی پروفائل بینک نوکری گھوٹالے میں دو افراد کے خلاف چاج شیٹ دائر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ چارج شیٹ رنبیر پینل کوڈ (آر پی سی) کی دفعہ 420، 468، 471، اور 120-بی کے تحت ایف آئی آر نمبر 50/2023 میں پسنجر ٹیکس سب رجسٹرار سری نگر میں جمع کرائی گئی۔ بیان کے مطابق ملزموں کی شناخت محمد اشرف شیخ ساکن پہلو کولگام اور اعجاز الرحمان منرو ساکن بلبل باغ برزلہ سری نگر کے طور پر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مقدمہ ایک تحریری شکایت سے شروع ہوا ہے جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ ملزم نے جموں و کشمیر بینک میں نوکریوں کا وعدہ کر کے متاثرین کو دھوکہ دیا اور اس عمل میں بھاری رقم اکٹھی کی۔ ان کا کہنا ہے کہ ونگ کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی کہ ملزموں نے شکایت کنندگان کو جعلی تقرری کے احکامات فراہم کیے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ تفتیش،/10

نگین سرینگر میں دیکھے گئے ریچھ کو پکڑ کر محفوظ جگہ لیجایا گیا

تاہم سرینگر کے کچھ اور علاقوں میں ایک اور ریچھ کی ''پرچھائیاں''

سرینگر/ اے پی آئی/ گرمائی دارالخلافہ سرینگر کے کئی علاقوں میں خوف ودہشت پھیلانے والے ریچھ کو نگین کے علاقوں میں وائلڈ لائف محکمہ نے پکڑ کر محفوظ مقام پر پہنچا دیا تاہم محکمہ کے مطابق ایک اور ریچھ ابھی بھی سرینگر میں گھوم رہا ہے لوگوں کو صبح وشام احتیاط برتنے کی تلقین۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق پچھلے کئی دنوں سے نگین، لال بازار، صورہ احمد نگر، بژھ پورہ علاقوں میں ریچھ کو گھومتے ہوئے دیکھا گیا اور گیارہ دنوں کے عرصے کے بعد وائلڈ لائف نے نگین جھیل کے قریب ایک نصب کیا جسکے دوران ریچھ اس میں پھنس گیا ریچھ کو بے ہوش کر کے وائلڈ لائف محکمہ کے اہلکاروں نے محفوظ مقام پر پہنچا دیا تاہم وائلڈ لائف محکمہ کے مطابق سرینگر کے کئی علاقوں میں ایک اور ریچھ موجود ہے۔

نٹی پورہ سرینگر میں ایک کروڑ مالیت کا رہائشی مکان ضبط

مالک پر غیر قانونی منشیات کی تجارت سے مکان بنانے کا الزام

سرینگر/ یو این آئی/ منشیات کے ناسور کے خلاف کریک ڈاؤن کو جاری رکھتے ہوئے سری نگر پولیس نے ایک کروڑ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیداد کو این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کر دیا۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ سری نگر پولیس نے ایک دومنزلہ رہائشی مکان جس کی لاگت تقریباً ایک کروڑ روپیہ ہے، کو این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت منسلک کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ نٹی پورہ میں واقع یہ جائیداد جاوید احمد گنائی ولد نذیر احمد گنائی ساکن آستان محلہ نٹی پورہ کے نام درج ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ملزم ایک عادی منشیات فروش ہے اور پولیس اسٹیشن چھانہ پورہ میں درج این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 23/2025 میں ملوث ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ تفتیش کے دوران، یہ حتمی طور پر ثابت ہوا کہ جائیداد غیر قانونی منشیات کی تجارت سے حاصل کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ان نتائج کی بنیاد پر، مجاز اتھارٹی نے این ڈی پی ایس ایکٹ کے سیکشن 68- ایف کے تحت مذکورہ جائیداد کو منسلک کرنے کا حکم دیا۔ ان کا کہنا ہے کہ ضبطگی کو ایگزیکٹو مجسٹریٹ فرسٹ کلاس، چھانہ پورہ کی موجودگی میں قانونی تعمیل کو یقینی بناتے ہوئے عمل میں لایا گیا۔

فوجی سربراہ دیویدی کا لداخ میں فائر اینڈ فیوری کور کا دورہ

ناقابل تسخیر جذبے اور اعلیٰ سطحی آپریشنل تیاریوں کے لیے فوج کی تعریف

سرینگر/ یو این آئی/ فوج کے سربراہ جنرل اوپندرا دیویدی نے لداخ میں فائر اینڈ فیوری کور کا دورہ کر کے تازہ سیکورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران فوج کے سربراہ کو کور کی جانب سے قومی سلامتی کو مضبوط بنانے اور قوم کی تعمیر کی کوششوں میں حصہ ڈالنے کے لیے کیے گئے مختلف اقدامات کے بارے میں بتایا گیا۔ ایک دفاعی ترجمان نے بتایا کہ اس دورے کے دوران جنرل دیویدی نے کور کو ان کی ثابت قدمی، ناقابل تسخیر جذبے اور اعلیٰ سطحی آپریشنل تیاریوں کے لیے سراہا۔/7

چک باؤنس ہونے پر ملزم کو دو سال قید کی سزا سنائی گئی

علاوہ اس کے 56 لاکھ روپے جرمانہ، کپوارہ کی عدالت کا فیصلہ

سرینگر/ اے پی آئی/ سرحدی ضلع کپوارہ میں چک باؤنس ہونے کے الزام میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت نے ملزم پر فرد جرم عاید کرتے ہوئے اسے قید اور جرمانے کی سزا سنائی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بُرے کام کا برا نتیجہ ہونے کے مصداق سرحدی ضلع کپوارہ میں ایک خاتون طاہرہ بیگم زوجہ جاوید احمد میر نے ضلع میں ڈیپر فیکٹری کا قیام عمل میں لانے کی کارروائی شروع کی۔ اس دوران ایک شخص نثار احمد بٹ ولد غلام محمد ساکنہ ڈورہامہ کپوارہ نے اُسے یقین دلایا کہ اُسے ڈیپر فیکٹری کے قیام کیلئے تمام طرح کی مشینیں فراہم کرے گا اور اس سلسلے میں مذکورہ خاتون سے 28 لاکھ کی رقم حاصل کی۔ تاہم کئی ماہ تک ٹال مٹول کرنے کے بعد جب مذکورہ خاتون نے بلآخر اپنی رقومات واپس کرنے کا تقاضا کیا تو مذکورہ شخص نے اُسے 28 لاکھ روپے کی کئی چکیں فراہم کیں جو بینک برانچ سے ریلز نہیں ہوئی۔ مذکورہ خاتون نے میمو لگا کر چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں 20 ستمبر 2022 کو کیس درج کیا۔ چار سال تک عدالت میں کیس کی شنوائی ہوتی رہی اس دوران عدالت نے دونوں کے مابین سمجھوتہ کرانے کی کوشش کی جو/9

گوا کے نائٹ کلب میں آگ سے 25 لوگ ہلاک

صدر جمہوریہ مرمو، وزیر اعظم مودی اور لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا اظہار دکھ

پنجی/ یو این آئی/ گوا کے شمالی علاقے کے اَرپورا گاؤں میں واقع ایک نائٹ کلب میں ہفتہ کی دیر رات آگ لگنے سے تقریباً 25 افراد ہلاک اور کئی زخمی ہو گئے۔ ابتدائی رپورٹس کے مطابق آگ نائٹ کلب کے باورچی خانے میں گیس سلنڈر پھٹنے سے لگی۔ ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تر کلب کے ملازمین شامل ہیں۔ حادثے کے کچھ ہی دیر بعد وزیر اعلیٰ پرمود ساونت موقعِ واردات پر پہنچے اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے واقعے کی تحقیقات کے احکامات جاری کر دیے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے اور وزیر اعظم ریلیف فنڈ سے ہر متوفی کے اہل خانہ کو دو لاکھ روپے اور زخمیوں کو پچاس ہزار روپے امداد دینے کا اعلان کیا ہے۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی نے گوا کے ارپورا میں پیش آئے ہولناک آتشزدگی کے واقعے پر اتوار کے روز گہرے رنج و غم ظاہر کیا۔ صدر مرمو نے سوشل میڈیا پر لکھا "شمالی گوا ضلع میں آگ لگنے کے افسوسناک واقعے سے انتہائی دکھ ہوا۔/5

لال بازار سرینگر میں آگ

فائر سروس کے آنے تک ایک مکان خاکستر

سرینگر/ یو این آئی/ سرینگر کے لال بازار علاقے میں اتوار کی علی الصبح آتشزدگی کے ایک واقعے میں رہائشی مکان خاکستر ہوا ہے۔۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس اور پولیس کے مطابق واقعے کے فوراً بعد ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا، تاہم آگ کی شدت نے مکان کو بچنے نہیں دیا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ سکہ باغ، لال بازار میں بھڑک اُٹھی آگ کی اطلاع ملتے ہی عملہ جائے وقوعہ پر پہنچا جہاں آٹھ فائر ٹینڈرز نے آپریشن میں حصہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیموں نے کئی گھنٹوں کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پا لیا، مگر تب تک ایک رہائشی مکان جل کر تباہ ہو چکا تھا۔

خشک موسم، دھوئیں کے بڑھتے ذرائع اور ٹریفک کے غیر معمولی دباؤ سے وادی میں فضائی آلودگی

ڈاکٹروں کے مطابق خراب ہوتی ہوئی ہوا کا اثر اسپتالوں کے ایمرجنسی اور او پی ڈی میں دکھائی دینے لگا ہے

سرینگر/ یو این آئی/ سردیوں کی آمد کے ساتھ جب وادی میں درجۂ حرارت مسلسل نیچے جا رہا ہے، فضائی آلودگی میں غیر معمولی اضافہ ایک نئے بحران کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ خشک موسم، دھوئیں کے بڑھتے ذرائع اور ٹریفک کے غیر معمولی دباؤ نے ہوا کے معیار کو اس حد تک متاثر کیا ہے کہ کئی علاقوں میں فضا دھند آلود اور سانس لینے میں دشوار محسوس ہو رہی ہے۔ وادی کے کئی حصوں میں گزشتہ ایک ہفتے سے فضا میں دھند اور مٹی کے باریک ذرات کی واضح تہہ دیکھی جا رہی ہے، جبکہ مختلف مقامات پر قائم فضائی معیار کی پیمائش کرنے والے اسٹیشنوں نے پی ایم 10 اور پی ایم 2.5 کی مقدار مسلسل حدِ سلامت سے تجاوز کرتی ہوئی ریکارڈ کی ہے۔ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق پی ایم 10 کی سطح 136 سے 243 مائیکروگرام فی کیوبک میٹر کے درمیان جبکہ پی ایم 2.5 کی سطح 86 سے 167 مائیکروگرام تک پہنچ گئی ہے، جو عالمی ادارۂ صحت کی مقرر کردہ محفوظ حد سے کئی گنا زیادہ ہے۔ ماہرین کے مطابق بارش کی غیر موجودگی نے آلودگی کو گرانے کے قدرتی عمل کو روک دیا ہے۔ اسی دوران ٹریفک جام، نجی گاڑیوں کا بڑھتا استعمال، کول بُخاریوں اور لکڑی کے چولہوں سے اٹھنے والا دھواں، اور تعمیراتی سرگرمیوں سے اٹھنے والی گرد نے صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق خراب ہوتی ہوئی ہوا کا اثر اسپتالوں کے ایمرجنسی اور او پی ڈی میں فوراً دکھائی دینے لگا ہے۔ ان کے مطابق گزشتہ چند ہفتوں میں کھانسی، سانس پھولنے، سینے میں جکڑن، آنکھوں میں جلن اور گلے کی خراش کی شکایات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جبکہ سی او پی ڈی اور دمہ کے مریضوں کی تعداد میں/8

سرینگر میڈیکل شاپس کے سٹاک کی جانچ پڑتال اور ریکارڈ کا جائزہ

خطرناک کیمیکل یا مشکوک سامان کی ذخیرہ اندوزی کے خلاف

سرینگر/ یو این آئی/ سرینگر پولیس نے اتوار کو شہر کے مختلف علاقوں میں قائم میڈیکل دکانوں کا معائنہ کیا، جس کا بنیادی مقصد ادویات کی دستیابی اور فروخت کے عمل کو شفاف بنانا، حساس اداروں میں سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لینا اور میڈیکل اسٹورز کے ممکنہ غلط استعمال کو پیشگی طور پر روکنا تھا۔ شہر میں حالیہ سکیورٹی صورتحال اور حساس اداروں کی نگرانی کے تناظر میں کی گئی اس کارروائی نے پولیس کی جانب سے صحت بخش ماحول اور محفوظ شہر کی حکمتِ عملی کو مزید نمایاں کر دیا۔ کارروائی کے دوران پولیس ٹیموں نے متعدد میڈیکل شاپس میں ادویات کے اسٹاک، میڈیکل آلات، رجسٹر، سیلز ریکارڈ، کیش بکس اور لائسنسنگ اسناد کی مکمل جانچ پڑتال کی۔ پولیس اہلکاروں نے دکانداروں کو تلقین کی کہ وہ اپنے ریکارڈ شفاف رکھیں اور ہر فروخت شدہ دوا کے متعلق لازمی اندراجات کو مکمل کریں، تاکہ کسی بھی غیر قانونی رجحان کی نشاندہی بروقت ممکن ہو سکے۔ پولیس کے مطابق یہ جانچ اس لیے ضروری قرار دی گئی ہے تاکہ میڈیکل شاپس کو ممنوعہ یا غیر قانونی ادویات، خطرناک کیمیکل یا مشکوک سامان کی ذخیرہ اندوزی کیلئے استعمال نہ کیا/6

خور میں وزیر ستیش شرما کا عوامی دربار، عوامی شکایات کے فوری ازالے کی ہدایت

راشن، ٹرانسپورٹ، پانی، سڑکوں اور نوجوانوں کے انفراسٹرکچر سمیت متعدد مسائل زیر بحث

خور، 7 دسمبر//// حکومت کی عوام دوست اور شہری مرکوز حکمرانی کے عزم کو دہراتے ہوئے وزیر برائے خوراک، سول سپلائز و صارف امور، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ اور یوتھ سروسز و کھیل، ستیش شرما نے آج خور میں عوامی دربار اور شکایات ازالہ کیمپ کا انعقاد کیا، جس میں بڑی تعداد میں مقامی شہریوں نے شرکت کی۔ یہ کیمپ عوام کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم ثابت ہوا جہاں لوگوں نے اپنے مسائل براہ راست وزیر کے سامنے رکھے، شکایات درج کروائیں اور روزمرہ زندگی کو درپیش مسائل کے حل کی اپیل کی۔ شہریوں نے راشن کی تقسیم، ٹرانسپورٹ سہولیات، سڑک رابطہ، صاف پینے کے پانی کی دستیابی، نوجوانوں کے لیے بنیادی ڈھانچے، ڈیجیٹل سہولیات اور مقامی ترقیاتی خلا جیسے امور کو اجاگر کیا۔ کیمپ میں تمام متعلقہ محکموں کے افسران بشمول ایف سی ایس اینڈ سی اے، ٹرانسپورٹ، آئی ٹی، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، پی ڈبلیو ڈی، پی ڈی ڈی، دیہی ترقی، ریونیو، زراعت، باغبانی، سماجی بہبود، اینمل ہسبینڈری، تعلیم اور یوتھ سروسز و کھیل کے محکمے شریک رہے۔ افسران تازہ ترین ریکارڈ اور فیلڈ رپورٹس کے ساتھ موجود تھے، جس کی بدولت کئی معاملات کا موقع پر ہی حل ممکن ہوا۔ وزیر ستیش شرما نے عوام کی شکایات کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ تمام حقیقی شکایات کا مقررہ مدت کے اندر ازالہ یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے فیلڈ افسران کو فوری فالو اپ اور عوامی خدمات کی باقاعدہ نگرانی کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ محکموں کے درمیان بہتر تال میل قائم کیا جائے تاکہ باہم جڑے مسائل کو مؤثر طریقے سے حل کیا جا سکے اور مقامی سطح پر شفافیت اور جوابدہی کو فروغ ملے۔ وزیر نے واضح الفاظ میں کہا کہ عوامی مسائل پر کسی بھی قسم کی تاخیر ناقابل قبول ہوگی۔ انہوں نے افسران کو۔۔۔/101

آرمڈ فورسز فلیگ ڈے پر 22 پنجاب کے شہدا کو شاندار خراجِ عقیدت

ڈائریکٹر سینک ویلفیئر بریگیڈیئر پنکج چب کی چک امرو کے وار میموریل پر حاضری

جموں/07 دسمبر// ڈائریکٹر سینک ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ جموں و کشمیر بریگیڈیئر پنکج چب نے آرمڈ فورسز کے فلیگ ڈے کے موقعہ پر 1971ء کی بھارت۔پاک جنگ میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے فوجیوں کی عظیم قربانی کو یاد کرتے ہوئے 22ویں پنجاب کے وار میموریل پر خراجِ عقیدت پیش کیا۔ یہ دورہ یونٹ کی جانب سے ''چک امروڈے'' کے موقعہ پر ہوا جس نے تقریب کو پُرجوش بنادیا۔ ڈائریکٹر موصوف نے سابق فوجیوں اور علاقے کے مقامی لوگوں کی موجودگی میں یادگار پر گل دائرے چڑھائے۔ اس موقعہ پر 22 پنجاب کی ایک دستے نے بھی شہدا آپریشن کو سلامی پیش کرنے کے لئے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ یاد رہے کہ 1971ء کے آپریشنز کے دوران 22 پنجاب نے بہادری سے لڑتے ہوئے 23 فرنٹیئر فورس رجمنٹ کو فیصلہ کن شکست دی تھی۔ ڈائریکٹر نے گل دائرے چڑھانے کے بعد ایک اجتماع سے خطاب کیا، جنگِ چک امرو کا مختصر تذکرہ کیا اور 1971 کے آپریشنز۔۔۔/102

بارہمولہ میں معدنیات کی غیر قانونی نقل و حمل

پولیس کی جانب سے 4 ٹپر ضبط

بارہمولہ، 07 دسمبر///// غیر قانونی کان کنی اور معدنیات کی نکاسی پر روک لگانے کی مسلسل کوششوں کے تحت جموں و کشمیر پولیس نے بارہمولہ میں چار ٹپر گاڑیاں ضبط کی ہیں جو غیر قانونی طور پر معدنی مواد نکالنے اور لے جانے میں ملوث تھیں۔ بارہمولہ پولیس نے اقبال مارکیٹ، اولڈ ٹاؤن بارہمولہ میں معمول کی چیکنگ کے دوران چار ٹپر گاڑیاں روکیں جن میں غیر قانونی طور پر نکالے گئے پتھر لدے ہوئے تھے۔ تصدیق پر معلوم ہوا کہ یہ مواد بغیر کسی قانونی اجازت کے نکالا گیا تھا۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے متعلقہ دفعات کے تحت ایم ایم ڈی آر ایکٹ کے مطابق گاڑیاں ضبط کر لیں۔ جے کے پولیس نے واضح کیا ہے کہ غیر قانونی کان کنی کے خلاف سخت کارروائیاں جاری رہیں گی اور عوام سے اپیل کی کہ وہ قدرتی وسائل کے تحفظ کے لئے صرف قانونی طریقہ کار کے مطابق معدنیات نکالنے میں تعاون کریں۔

بی جے پی کا تنظیمی ڈھانچہ مضبوط بنانے پر زور، جموں میں اہم جائزہ اجلاس

آتم نربھر بھارت اور اسمبلی وار سمیلنز کی مؤثر عمل آوری پر تفصیلی غور

جموں، 07 دسمبر// بھارتیہ جنتا پارٹی جموں و کشمیر نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر تری کوٹہ نگر، جموں میں ریاستی عہدیداران، ضلع و مورچہ پربھاری اور سہ پربھاری افسران کی ایک اہم جائزہ میٹنگ منعقد کی۔ اس اجلاس کی صدارت بی جے پی کے جنرل سیکریٹری (تنظیم) اشوک کول نے کی، جنہوں نے جموں و کشمیر میں جاری اور آئندہ پارٹی پروگراموں کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ اجلاس سے قائد حزب اختلاف سنیل شرما، بی جے پی کے نائب صدر و چیئرمین ڈی ڈی سی جموں بھرت بھوشن، جنرل سیکریٹریز سنجیتا ڈوگرا، بلدیو سنگھ بلواریا، گوپال مہاجن اور انوار خان نے بھی خطاب کیا۔ اشوک کول نے سینئر قیادت۔۔۔/103

غلام حسن میر کا صحافی رفعت عبداللہ کے والد کے انتقال پر تعزیت

بردن ماگام میں سوگوار کنبے سے جا ملے، مرحوم کی روح کے ابدی سکون کیلئے دُعا کی

سرینگر// اپنی پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر نے آج معروف صحافی رفعت عبداللہ کے گھر جا کر ان کے والد، محمد عبداللہ کی وفات پر دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر غلام حسن میر کے ہمراہ پارٹی کے کئی سینئر رہنما اور کارکنان بھی موجود تھے۔ تعزیتی دورے کے دوران غلام حسن میر نے رفعت عبداللہ اور ان کے اہل خانہ سے فرداً فرداً ملاقات کی اور غم کی اس گھڑی میں ان سے اپنی گہری ہمدردی، یکجہتی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے مرحوم کی خدمات کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ محمد عبداللہ ایک باوقار اور نیک سیرت انسان تھے، جن کی کمی ہمیشہ محسوس کی جائے گی۔ غلام حسن میر نے مرحوم کے بلند درجات اور ابدی سکون کے لیے خصوصی دعا کی اور اہل خانہ کے لیے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ اس عظیم صدمے کو برداشت کرنے کی اہل خانہ کو ہمت اور طاقت عطا فرمائے۔ انہوں نے کہا کہ دکھ اور غم کی اس گھڑی میں پوری پارٹی اور وہ خود ذاتی طور پر متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اس موقع پر موجود پارٹی رہنماؤں نے بھی اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔

تنویر صادق کی حضرت عبدالرحمن میاں شاہ صاحبؒ کی درگاہ پر حاضری

امن و خوشحالی کیلئے دعا، عوام کو بنیادی سہولیات بہتر بنانے کی یقین دہانی

سرینگر// جے کے این سی کے چیف ترجمان اور معزز ایم ایل اے زڈی بل تنویر صادق نے آج رینہ واری میں حضرت عبدالرحمن میاں شاہ صاحبؒ کے تاریخی آستانے پر حاضری دی۔ انہوں نے مزار اقدس پر چادر چڑھائی اور جموں و کشمیر کے امن، ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے خصوصی دعا کی۔ مجمع سے خطاب کرتے ہوئے تنویر صادق نے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت پارٹی منشور میں کئے گئے ہر وعدے کو پورا کرنے کیلئے پوری طرح پرعزم ہے۔ انہوں نے اس موقع پر اعلان کیا کہ درگاہ کی مزید ترقی اور سہولیات کے فروغ کیلئے مناسب رقم جاری کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مزارات اور درگاہیں ہماری اسلامی تہذیب کی روشن علامتیں ہیں جو سماج کو بھائی چارے، ہم آہنگی اور رحم دلی کے ابدی اصولوں کی جانب رہنمائی کرتی ہیں۔ یہ ہماری روحانی و ثقافتی میراث ہیں، جن کی حفاظت اور ترقی ناگزیر ہے۔ انہوں نے یہ بھی یقین دلایا کہ قریبی ڈسپنسری کو جلد ہی بہتر سہولیات سے آراستہ کیا جائے گا تاکہ علاقے کے لوگوں کو معیاری صحت خدمات میسر آسکیں۔ قبل ازیں، تنویر صادق نے تخی باغ محلہ کا دورہ کیا جہاں انہوں نے حالیہ آگ سے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی اور انہیں ہر ممکن مدد فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

نروال فروٹ منڈی میں ہیلتھ چیک اَپ کیمپ کا انعقاد

جموں، 7 دسمبر//// نروال فروٹ منڈی میں آج سیبا ایونٹ مینجمنٹ اینڈ انوویشنز کو آپریٹو لمیٹڈ کی جانب سے راج کمار گپتا اینڈ سنز (دکان نمبر 36) اور جموں و کشمیر ڈیری کوآپریٹو فیڈریشن (JKDCF) کے اشتراک سے ایک ملٹی اسپیشلٹی ہیلتھ چیک اَپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر راج کمار گپتا نے اس سماجی خدمت کے جذبے کو سراہتے ہوئے کہا کہ مزدوروں، چھوٹے تاجروں اور کاروباری برادری کی فلاح و بہبود کے لیے ایسے کیمپس بے حد ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ طبقہ جموں کی پھل و سبزی مارکیٹ کی ریڑھ کی ہڈی ہے، اس لیے ان کو صحت کی بہتر سہولیات مہیا کرنا معاشرتی ذمہ داری ہے۔ جے کے ڈی سی ایف کے چیئرمین وکرانت۔۔۔/104

عمر کی حد کے مسائل حل کیے جائیں/حکیم یاسین

جموں و کشمیر میں عمر کی حد قومی سول سروس کے معیار کے مطابق کرنے پر زور

سرینگر، 7 دسمبر//// پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (PDF) کے صدر اور سابق وزیر حکیم محمد یاسین نے اتوار کو کہا کہ جموں و کشمیر ایڈمنسٹریٹو اور پولیس سروسز کے امتحانات میں حصہ لینے والے امیدوار گزشتہ پانچ سے چھ سال سے عمر کی حد میں نرمی کا مطالبہ کر رہے ہیں، اور حکومت کو اس مسئلے کو بروقت حل کرنا چاہیے تھا۔ حکیم یاسین نے کہا کہ حکومت کو ان امیدواروں کے تحفظات کو سنجیدگی سے لینا چاہیے، کیونکہ یہ نوجوان جموں و کشمیر کے مستقبل کے افسران کی نمائندگی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "یہ امیدوار ہمارے یوٹی کے مستقبل ہیں، اور ان کے مسائل کو بروقت اور حقیقی توجہ دی جانی چاہیے تھی۔" انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ اس بار امتحان منعقد ہو چکا ہے۔ امیدواروں کی مانگ کو مدنظر رکھ کر یا نہ رکھ کر "انتظامیہ کو یقینی بنانا چاہیے کہ مستقبل میں ایسے مسائل کو سنجیدگی سے حل کیا جائے۔ حکیم یاسین نے کہا کہ جو امیدوار اس بار عمر کی حد کی وجہ سے امتحان میں حصہ نہیں لے سکے، انہیں دوبارہ موقع ملنا چاہیے اگر حکومت اوپری عمر کی حد پر نظر ثانی کر کے نرمی کرے۔ قومی معیار کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تمام ہندوستانی سطح پر سول سروسز کے لیے اوپری عمر کی حد 40 سال ہے، اور اسی طرح کا اصول جموں و کشمیر میں بھی لاگو کیا جا سکتا ہے، جہاں ہزاروں نوجوان بے روزگار ہیں۔ انہوں نے کہا، "یہ بلی اور چوہے کا کھیل ختم ہونا چاہیے۔۔۔۔/105

سری نگر میں آرمڈ فورسز فلیگ ڈے پر شہداء اور غازیوں کو شاندار خراجِ عقیدت

صوبائی کمشنر کشمیر کی شرکت، سابق فوجیوں اور شہداء کے اہلِ خانہ کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی

سری نگر/ 07 دسمبر// آرمڈ فورسز فلیگ ڈے کے موقعہ پر سری نگر کے سینک بھون میں شہدا اور وردی میں ملبوس اُن جوانوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لئے ایک پروگرام منعقد کیا گیا جنہوں نے ملکی وقار کے تحفظ کے لئے رضاکارانہ طور پر جنگ لڑی اور آج بھی اس کی حفاظت میں مصروف ہیں۔ اس موقعہ پر صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ نے شرکت کی جنہوں نے سابق فوجیوں کے ساتھ بات چیت کی اور انہیں یقین دلایا کہ سابق فوجیوں، جنگ میں بیوہ ہونے والی خواتین اور اُن کے اہلِ خانہ کی فلاح و بہبود کے لئے سول انتظامیہ کی جانب سے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ سابق فوجی کمیونٹی نے صوبائی کمشنر کشمیر کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ سابق فوجیوں اور بیواؤں کی فلاح و بہبود کے لئے اُٹھائے گئے اقدامات قابلِ قدر ہیں۔ صوبائی کمشنر کشمیر نے آرمڈ فورسز کی عظیم قربانیوں اور خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ سپاہی ملک کے نگہبان ہیں جو اپنی جانوں میں بہت کچھ قربان کر کے اپنے شہریوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ ہر شہری کا فرض ہے کہ نہ صرف شہدا اور زندہ بہادروں کی عزت کرے بلکہ اُن کے اہلِ خانہ کی بھی، جو اُن کی قربانی میں اہم حصہ دار رہے ہیں۔ حکومتی اقدامات کے علاوہ آرمڈ فورسز فلیگ ڈے (اے ایف ایف ڈی) دیکھ ریکھ، مدد، بحالی اور مالی امداد فراہم کرنے کے لئے رضاکارانہ کردار ادا کرنے کے لئے شہریوں کے اجتماعی فرض کو اُجاگر کرتا ہے۔

اننت ناگ اور کولگام میں لیبر سرائے قائم کرنے کا تاریگامی کا مطالبہ

ہزاروں غیر منظم شعبے کے مزدور بنیادی سہولیات سے محروم

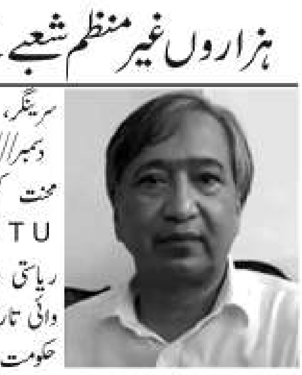

سرینگر، 07 دسمبر//// مرکزی محنت کش تنظیم CITU کے ریاستی صدر ایم وائی تاریگامی نے حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ اننت ناگ اور کولگام میں فوری طور پر لیبر سرائے قائم کرے تاکہ غیر منظم شعبے سے وابستہ مزدوروں کو روزانہ پیش آنے والی مشکلات سے نجات دلائی جاسکے۔ تاریگامی نے بتایا کہ جنوبی کشمیر، کشتواڑ، ڈوڈہ، رامبن اور جموں و کشمیر کے دیگر علاقوں سے آنے والے ہزاروں مزدور روزگار کی تلاش میں بابا حیدر ریشی کی تاریخی درگاہ کے قریب جمع ہوتے ہیں، لیکن انہیں محفوظ قیام، پینے کا صاف پانی، بیت الخلاء، حفظانِ صحت اور ابتدائی طبی امداد جیسی بنیادی سہولیات دستیاب نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے مزدور کھلے آسمان تلے رات گزارنے پر مجبور ہیں، جو نہ صرف ان کی صحت اور سلامتی کے لیے خطرناک ہے بلکہ ان کی عزتِ نفس کو بھی متاثر کرتا ہے۔ اسی طرح کولگام قصبے میں بھی مقامی اور بیرونی مزدور ایسے ہی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں، جس کے لیے فوری اور سنجیدہ انتظامی اقدامات کی ضرورت ہے۔ تاریگامی نے کہا کہ موجودہ صورتحال انتہائی تشویشناک اور ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ اننت ناگ میں درگاہ بابا حیدر ریشی۔۔۔/107

پونچھ کے ڈپٹی کمشنر نے ترقیاتی منصوبے کی رفتار

اور معیار کا جائزہ لینے کے لیے تحصیل منڈی کا دورہ کیا

پونچھ، 7 دسمبر//// ڈپٹی کمشنر پونچھ اشوک کمار شرما نے آج تحصیل منڈی کا تفصیلی دورہ کیا تاکہ ساوجیان سے انگا پتھری تک جاری جی آر ای ایف سڑک پر کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا جاسکے۔ اس دورے کا مقصد اہم سڑک کے رابطے کے کام کی رفتار اور معیار کی جانچ کرنا تھا۔ معائنہ کے دوران ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ او سی جی آر ای ایف ایشیش رنجن، اے سی ڈی شکیل احمد، مقامی تحصیلدار اشفاق حسین اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مقامی لوگوں سے ملاقات کی اور ان کی شکایات کو صبر و تحمل سے سنا۔ مقامی لوگوں نے انہیں علاقے کی رابطے کی سہولیات اور ترقیاتی ضروریات سے متعلق مختلف مسائل سے آگاہ کیا۔ میدان میں صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد، ڈپٹی کمشنر نے او سی جی آر ای ایف کو ہدایت دی کہ تمام رکاوٹیں فوری دور کی جائیں اور سڑک کو بروقت مکمل کیا جائے۔

کشتواڑ کے 25 کسان پنجاب زرعی یونیورسٹی کے تعلیمی دورے کیلئے روانہ

ڈی سی نے ایچ اے ڈی پی پروگرام کے تحت کسانوں کے دورے کا افتتاح کیا

کشتواڑ، 7 دسمبر//// ڈپٹی کمشنر کشتیار پنکج شرما نے آج 25 کسانوں (15 خواتین اور 10 مرد) کے ایک گروپ کو چھ روزہ تعلیمی دورے کے لیے پنجاب زرعی یونیورسٹی روانہ کیا، جہاں وہ کمرشل فلوری کلچر کے بارے میں تربیت حاصل کریں گے۔ یہ اقدام محکمہ زراعت کی جانب سے ہولسٹک ایگریکلچر ڈویلپمنٹ پروگرام (HADP – P14) کے تحت منعقد کیا گیا ہے، جس کا مقصد کسانوں کو فلوری کلچر میں جدید علم، تکنیکی مہارتیں اور جدید کاشتکاری کے طریقے سکھانا ہے یہ شعبہ آمدنی کے اعلیٰ امکانات رکھنے والا ابھرتا ہوا سیکٹر ہے۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اس قسم کے تعلیمی دورے کسانوں کے لیے نئی مہارتیں سیکھنے اور جدید کاشتکاری کے طریقے اپنانے میں انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ انہوں نے ہولسٹک ایگریکلچر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت پیش رفتی اقدامات۔۔۔/106

جے این وی بڈگام میں سالانہ ایلمینائی میٹ 2025 کا شاندار انعقاد

سابق طلبہ کی مادرِ علمی میں واپسی، موجودہ طلبہ کی رہنمائی اور کامیابی کی داستانوں کا اشتراک

بڈگام، 07 دسمبر//// جواہر نوودیا ودیالیہ (JNV) بڈگام آج جذبات، یادوں اور تحریک سے سرشار رہا، جہاں سالانہ ایلمینائی میٹ 2025 کا شاندار انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ملک کے مختلف حصوں میں خدمات انجام دینے والے متعدد بیچوں کے سابق طلبہ اپنے مادرِ علمی سے دوبارہ جڑنے اور موجودہ طلبہ کی رہنمائی کے لئے ایک جگہ جمع ہوئے۔ تقریب کا آغاز روایتی استقبال سے ہوا۔ پرنسپل جے این وی بڈگام، شری دیویندر کمار سنگھ نے تمام سابق طلبہ کا گرمجوشی سے خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ اپنے طلبہ کی کامیابیوں پر فخر محسوس کرتا ہے جو وقت کے ساتھ مختلف شعبوں میں نمایاں مقام حاصل کر چکے ہیں۔ اپنے کلیدی خطاب میں انہوں نے کہا کہ سابق طلبہ کسی بھی تعلیمی ادارے کی اصل طاقت اور بنیاد ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہمارے ایلمینائی نوودیا ودیالیہ کی اصل قدروں اور معیاری تعلیم کے زندہ ثبوت ہیں۔" انہوں نے سابق طلبہ سے اپیل کی کہ وہ موجودہ طلبہ کے ساتھ اپنے تجربات، خیالات اور کامیابی کی داستانیں شیئر کریں تاکہ انہیں حقیقی زندگی کی مثالوں سے سیکھنے اور آگے بڑھنے کا حوصلہ۔۔۔۔/108

پونچھ میں 8.4 کلومیٹر طویل کھیت سی آر پی ڈھوک سڑک کا افتتاح

تعمیر شدہ سڑک سے فوجی نقل و حمل اور عوامی رابطہ مزید مضبوط ہوگا

پونچھ، 7 دسمبر//// اس سرحدی ضلع میں آج ایک اہم انفراسٹرکچر سنگ میل حاصل کیا گیا جب کھیت سی آر پی ڈھوک سڑک کا افتتاح عمل میں آیا۔ یہ 4.8 کلومیٹر طویل سڑک علاقے میں نقل و حمل اور اسٹریٹیجک رابطے کو نمایاں طور پر بہتر بنانے کا وعدہ کرتی ہے۔ اس سڑک کا کام ستمبر 2018 میں شروع ہوا تھا اور اسے باضابطہ طور پر وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے افتتاح کیا، جس موقع پر ڈپٹی کمشنر پونچھ اشوک کمار شرما، کمانڈنگ آفیسر 25 آر آر نیلابھ بھاردواج، اے سی ڈی شکیل احمد، تحصیلدار منڈی اشفاق حسین اور مقامی کمیونٹی کے افراد بھی موجود تھے۔ 8.4 کلومیٹر طویل اس سڑک کی تعمیر 27.5 کروڑ روپے کی منظور شدہ لاگت پر شروع کی گئی تاکہ فوج کی بلاتعطل نقل و حمل کو یقینی بنایا جا سکے اور مقامی عوام کو تمام موسمی حالات میں رابطے کی سہولت فراہم کی جا سکے۔ اس موقع پر آفیسر کمانڈنگ 79 آر سی ایشیش رنجن نے کہا، ''یہ 4.8 کلومیٹر طویل سڑک صرف انفراسٹرکچر نہیں بلکہ ہماری مسلح افواج کے لیے ایک اہم ربط اور اس خطے کے لوگوں کے لیے ترقی کا راستہ ہے۔ مشکل زمینی حالات کے باوجود کامیاب تکمیل حکومت کی قومی سلامتی اور سماجی و اقتصادی ترقی کے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔'' اس سڑک کے مکمل ہونے سے سفر کا وقت نمایاں طور پر کم ہوگا، علاقے میں فوجی کارروائیوں کے لیے لاجسٹک چین بہتر ہوگی اور مقامی رہائشی مارکیٹ، صحت کی سہولیات اور تعلیمی اداروں تک آسان رسائی حاصل کر سکیں گے۔

کاستی گڑھ میں ریچھ کے حملے سے خاتون اور گاؤں کا نمبردار زخمی

جموں، 7 دسمبر//// ضلع ڈوڈہ کے کاستی گڑھ علاقے میں اتوار کی صبح ریچھ کے دو الگ الگ حملوں میں ایک خاتون اور گاؤں کا نمبردار زخمی ہو گئے، جبکہ علاقے میں خوف و ہراس کی فضا قائم ہے۔ تفصیلات کے مطابق پہلا واقعہ کاستی گڑھ لی پنچایت میں پیش آیا جب ایک خاتون مویشیوں کے ہمراہ گھر کے نزدیک گئی تھی۔ اسی دوران جھاڑیوں میں چھپے ریچھ نے اچانک اس پر حملہ کر دیا، جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گئی۔ خاتون کی چیخ و پکار سن کر مقامی افراد موقع پر پہنچے اور اسے فوری طور پر جی ایم سی ڈوڈہ منتقل کیا گیا، جہاں حالت تشویشناک ہونے پر اسے مزید علاج کے لیے جموں ریفر کر دیا گیا۔ واقعے کے بعد محکمہ وائلڈ لائف، پولیس اور گاؤں کے نمبردار پر مشتمل ایک ٹیم جائے وقوعہ کا۔۔۔۔/109

سرینگر ٹائمز

8 دسمبر 2025ء بروز سوموار

ہوائی سفر کتنا آسان کتنا مشکل کرایہ میں اضافہ کیوں؟

وہ زمانہ گیا کہ جب ملک میں سرکاری سطح پر ہی ہوائی سروس ہوا کرتی تھی۔آج گردش زمانہ میں ہوا میں ہر وقت رات دن نہ جانے کتنے طیارے پروازیں کرتے ہیں اور کن کن ممالک سے کیا کیا مال اور کتنے مسافر سیاح اور تاجر آتے جاتے ہیں۔دنیا اس وقت گلوبل ولیج کہلاتی ہے کیونکہ جہازوں کی وساطت سے سارے ملک ایک دوسرے سے نہ صرف روشناس ہوتے ہیں بلکہ بہت ہی قریب آگئے ہیں۔ٹرانسپورٹ کے حوالہ سے ہوائی جہازوں کو جو اہمیت افادیت اور فوقیت حاصل ہے۔وہ سب سے ممتاز اور منفرد ہے۔یہ الگ بات کہ اس کے ذریعہ سفر مہنگا ہے۔بیل گاڑی سے لے کر ریل گاڑی سے ہوتے ہوتے آسمانوں کے ذریعہ سفر نے دنیا میں زبردست انقلاب لایا ہے۔آج اس سرزمین کے اوپر فضاؤں میں جہاز پرندوں کی طرح اُڑتے ہیں اور نوبت یہاں تک آسکتی ہے کہ اگر ان کو کنٹرول نہیں کیا جاتا تو آسمان میں ہی جہازوں کے درمیان اسی طرح ٹکراؤ ہونے کے امکانات پیدا ہونگے جس طرح زمین پر گاڑیوں کے درمیان ہوتا ہے۔جہازوں کے ذریعہ سفر اب سیر و تفریح کا باعث سے زیادہ تجارت اور کاروبار کیلئے ضروری ہے۔لیکن ذرا غور کیجئے اگر دورِ حاضر میں ٹرانسپورٹ کا یہ سلسلہ کسی نہ کسی وجہ سے کسی نہ کسی رکاوٹ کا سبب بن جائے تو تو دنیا کا کاروبار کیسے چل سکتا ہے۔جہازوں کی وساطت سے ہر ملک ایک دوسرے کے ساتھ جڑ گیا ہے۔آج جہازوں کے ذریعہ سفر اور کاروبار میں زبردست وسعت پیدا ہونے کے نتیجہ میں ہی پرائیویٹ ہاتھوں کے ذریعہ ائرلائنز کو چلانے کا رجحان بڑھ رہا ہے۔صرف ایک کمپنی سے کام نہیں چل سکتا، آج ہوائی اڈوں اور ہوائی جہازوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد ہونے کی ضرورت ہے۔ہندوستان میں انڈین ائرلائنز کے سوا بہت ساری ہوائی کمپنیاں قائم ہیں جو ہر روز ہر شب عوامی او رتجارتی خدمات انجام دینے میں مصروف رہتی ہیں۔لیکن یہ با ت انتہائی افسوس کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ اس معروف دور میں انڈگو نامی ہوائی کمپنی کی طرف سے پروازوں کی منسوخی کا ایک طویل سفر شروع ہوگیا ہے۔لوگ تو اس اُمید پر اونچی قیمتوں پر ہوائی ٹکٹیں خرید رہے تھے کہ ان کا کام وقت پر ہوجائے اور شیڈول کے مطابق ہو لیکن انہیں کیا خبر تھی کہ عین وقت پر پروازیں منسوخ ہونگی اور وہ اچانک بے یار و مددگار بن کر نقصانات کا شکار بھی ہوجائیں۔ابھی تک سینکڑوں فلائٹس کینسل ہوچکی ہیں اور ہزاروں لوگوں کے سارے کئے کرائے پر پانی پھر گیا ہے۔ان کے سارے پروگرام ٹھپ ہوگئے ہیں اور نقصان ناقابل تلافی بن گیا ہے۔انٹرویوز میں شمولیت ناممکن بن گئی ہے۔مریضوں کو زندگی اور موت کی کش مکش میں مبتلا ہونا پڑا ہے۔اُمیدوار امتحانات میں شامل نہ ہوسکے۔کاروباریوں کیلئے مواقع ضائع ہوگئے ہیں۔افراتفری کا ماحول پیدا ہوا ہے۔اگرچہ ہوائی کمپنی متاثرہ مسافروں کو کرایہ کی رقم واپس کرنے کا یقین دلا رہی ہے مگر جو نقصان اور ذہنی عذاب ہونا تھا وہ تو ہوچکا۔اس دوران سرکاری سطح پر ریلوے حکام کو متاثرین کی مدد کرنے کیلئے حکم دیا گیا ہے۔ریل گاڑیوں کی آمدورفت میں اضافہ کیا گیا ہے۔سرکار نے کچھ دیگر جہاز کمپنیوں کو اس مشکل گھڑی میں متاثرین کی ہر ممکن مدد کرنے کی ہدایات کی ہیں۔لیکن سوال یہ ہے کہ تازہ واقعہ پر نوبت کیوں آگئی۔اگر ہوائی کمپنی انڈیگو کے اندرونی حالات خراب تھے اگر متعلقہ سرکاری حکام کے ساتھ ان کے تعلقات ٹھیک نہ تھے اور پائلٹوں کی کمی تھی تو ایڈوانس بکنگ کیوں اور پھر عین وقت پر پروازیں منسوخ کیوں کی گئیں یہ سب معاملات تحقیقات طلب ہیں فی الحال اگر دیگر ہوائی کمپنیوں اور سرکار کی طرف سے متبادل طور اقدامات اُٹھائے گئے ہیں تو ٹکٹوں کی قیمتوں میں زبردست اضافہ ہونے کی اطلاعات کیوں۔کیا اس مشکل وقت پر کم از کم ٹکٹوں کی قیمتوں میں مناسب کمی کر کے متاثرین اور دیگر مسافروں کے زخموں پر مرہم نہیں لگایا جاسکتا ہے۔

پلاسٹک اور ربڑ جلانے کے زہریلے خطرات

..........طارق انور

سردیوں کی یخ بستہ شاموں میں اکثر گھروں اور محلوں کے قریب یہ منظر دکھائی دیتا ہے کہ لوگ کوڑا کرکٹ جلانے کے لیے آگ لگاتے ہیں جس میں پلاسٹک، ربڑ، پولی تھین اور دوسری مصنوعی اشیا شامل ہوتی ہیں۔ بظاہر یہ عمل سہل اور بے ضرر محسوس ہوتا ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ پلاسٹک اور ربڑ کو آگ کے حوالے کرنا صرف ماحول ہی نہیں بلکہ انسانی صحت کے لیے ایک انتہائی خطرناک اور زہریلا عمل ہے۔ دنیا بھر کی تحقیق اور ماہرین کے مطابق پلاسٹک اور ربڑ جلانے سے پیدا ہونے والا دھواں ایک خاموش قاتل کی طرح ماحول میں پھیل کر سانس، دل اور دماغ تک پر اثر انداز ہوتا ہے۔

پلاسٹک اور ربڑ کی ساخت میں ایسے کیمیکلز شامل ہوتے ہیں جو گرمی ملتے ہی زہریلی گیسوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ جب ان اشیا کو جلایا جاتا ہے تو فضا میں ڈائی آکسنز، فیرنز، بینزین، ٹولوئین اور دیگر خطرناک مادے شامل ہو جاتے ہیں۔ یہ کیمیکلز اگرچہ نظر نہیں آتے، مگر اپنی تباہ کن طاقت سے سانس کے ذریعے جسم میں داخل ہو کر لمبے عرصے تک اندرونی نظام کو کمزور کرتے رہتے ہیں۔ خاص طور پر بچے، بزرگ اور سانس کے مریض اس دھوئیں سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ دنیا بھر میں فضائی آلودگی کے جن بڑے اسباب کی نشاندہی کی جاتی ہے، پلاسٹک جلانا ان میں ایک نمایاں وجہ ہے۔

جب پلاسٹک جلتا ہے تو پیدا ہونے والا گاڑھا سیاہ دھواں فضا میں دیر تک معلق رہتا ہے۔ یہ دھواں سانس کی نالی میں جا کر خراش، جلن، کھانسی اور دمہ پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے۔ ماہرین کے مطابق اس دھوئیں میں موجود ڈائی آکسن ایک انتہائی زہریلا مرکب ہے جو انسانی جسم میں داخل ہو کر کینسر، ہارمونل بگاڑ، دل کی بیماریاں اور قوتِ مدافعت کی کمزوری کا باعث بن سکتا ہے۔ صرف یہی نہیں، یہ زہریلے مادے خون میں شامل ہو کر جگر اور گردوں کے افعال کو بھی متاثر کر سکتے ہیں۔ کئی تحقیقوں میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ایسے علاقوں میں جہاں پلاسٹک یا ربڑ جلانے کا رجحان زیادہ ہے، وہاں پیدائشی نقائص اور جلدی بیماریوں کی شرح بھی زیادہ پائی جاتی ہے۔

ربڑ جلانے کے نقصانات بھی کچھ کم نہیں۔ ربڑ کو جلانے سے کاربن مونو آکسائیڈ، سلفر ڈائی آکسائیڈ اور نائٹروجن آکسائیڈ جیسی گیسیں پیدا ہوتی ہیں، جو انسان کے پھیپھڑوں کو نقصان پہنچانے کے علاوہ امراضِ قلب کی شرح بڑھاتی ہیں۔ کاربن مونو آکسائیڈ ایک ایسی گیس ہے جو خاموشی سے خون میں شامل ہو کر جسم کے مختلف حصوں تک آکسیجن کی ترسیل کو متاثر کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ربڑ جلانے والے علاقوں میں سر درد، بے چینی، سانس پھولنا اور چکر آنا عام شکایات بن جاتی ہیں۔

پلاسٹک اور ربڑ جلانے کا اثر صرف انسان تک محدود نہیں رہتا، بلکہ زمین، پودوں، پانی اور جنگلی حیات تک پھیل جاتا ہے۔ جب یہ دھواں فضا میں شامل ہوتا ہے تو بارش کے پانی کے ذریعے زمین پر واپس گرتا ہے اور مٹی کو زہریلا بنا دیتا ہے۔ مٹی کی زرخیزی کم ہونے سے فصلیں متاثر ہوتی ہیں اور فصلوں میں پیدا ہونے والے زہریلے مادے انسانی خوراک تک پہنچ جاتے ہیں۔ اسی طرح پلاسٹک جلانے کے دوران پیدا ہونے والا راکھ نما مادہ زمین میں رہ کر زیرِ زمین پانی کو آلودہ کرتا ہے، جس کا استعمال بعد میں پینے کے لیے بھی کیا جاتا ہے۔ اس طرح یہ زہر انسانی جسم تک ایک اور راستے سے داخل ہو جاتا ہے۔

جنگلی حیات بھی اس آلودگی سے محفوظ نہیں رہتی۔ فضائی آلودگی کی وجہ سے پرندوں کی سانس کی نالیاں متاثر ہوتی ہیں، جب کہ آلودہ مٹی اور پانی جنگلی جانوروں کی خوراک کو زہریلا بنا دیتے ہیں۔ بہت سے علاقوں میں دیکھا گیا ہے کہ پلاسٹک کا دھواں درختوں کی پتیوں کو جلا دیتا ہے، پودوں کی نشوونما روک دیتا ہے اور قدرتی ماحول کو غیر متوازن بنا دیتا ہے۔ ماحولیاتی ماہرین کے مطابق اس عمل سے نہ صرف ماحول کی مجموعی صحت خراب ہوتی ہے بلکہ موسموں کی تبدیلیوں میں بھی بے ترتیبی پیدا ہو جاتی ہے۔

پلاسٹک اور ربڑ کو جلانے کے پیچھے سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ لوگ آسانی کی خاطر کچرا ٹھکانے لگانے کے بہتر طریقے اپنانے کی بجائے آگ کا سہارا لیتے ہیں۔ شہروں اور دیہی علاقوں میں کوڑا کرکٹ جمع کرنے کے منظم نظام کی کمی بھی اس رویے کو بڑھاتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ عوام کو شعور دیا جائے کہ یہ آسانی دراصل ایک بڑے نقصان کا راستہ ہموار کرتی ہے۔ اگر ہم اپنے بچوں کے لیے صاف ہوا چاہتے ہیں تو ہمیں اس روش کو ترک کرنا ہی ہوگا۔

اس مسئلے کا مستقل حل یہی ہے کہ پلاسٹک اور ربڑ کو جلانے کے بجائے ری سائیکلنگ کے نظام کو فروغ دیا جائے۔ گھروں میں کچرے کو علیحدہ کرنا، پلاسٹک کی بوتلیں اور تھیلیاں کم استعمال کرنا، قابلِ استعمال اشیا کا بار بار استعمال کرنا اور حکومتی سطح پر ویسٹ مینجمنٹ پلان کو مضبوط بنانا ایسے اقدامات ہیں جن سے ماحول کو محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ اگر ہر گھر اس بات کا تہیہ کر لے کہ وہ پلاسٹک کو آگ کے حوالے نہیں کرے گا تو فضائی آلودگی میں نمایاں کمی آسکتی ہے۔

آخر میں یہ سمجھنا ضروری ہے کہ پلاسٹک اور ربڑ جلانے کا عمل صرف ایک معمولی غلطی نہیں، بلکہ ہماری صحت، ہماری آنے والی نسلوں، ہمارے ماحول اور ہماری زمین کے خلاف ایک سنگین جرم ہے۔ صاف اور صحت مند ماحول ہمارا بنیادی حق ہے اور اس حق کی حفاظت تب ہی ممکن ہے جب ہم ان چھوٹی مگر تباہ کن عادات کو ترک کریں۔ اگر ہم نے آج اس مسئلے پر توجہ نہ دی تو آنے والے سالوں میں نہ تو صاف ہوا باقی رہے گی اور نہ ہی صحت مند زندگیاں۔ لہٰذا آج ہی سے اس خطرناک عمل کو روکنا ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔

امتحانی دباؤ اور بچوں کی ذہنی صحت

..........عبدالرشید ڈار

تعلیم ہر معاشرے کی بنیاد ہے، مگر اسی تعلیم کے اندر ایک مرحلہ ایسا بھی آتا ہے جہاں امتحانات بچوں کے لئے محض تعلیمی جانچ کا ذریعہ نہیں رہتے بلکہ ایک خوف، دباؤ اور شدید ذہنی کشمکش کی علامت بن جاتے ہیں۔ آج کے مقابلہ جاتی دور میں والدین کی توقعات، اساتذہ کا سخت رویہ، سوشل میڈیا کا اثر اور ہم عمر بچوں کے ساتھ موازنے کی عادت نے امتحانات کو بچوں کی زندگی کا سب سے بڑا چیلنج بنا دیا ہے۔ امتحانی دباؤ کے اثرات صرف عارضی بے چینی تک محدود نہیں رہتے بلکہ یہ بچوں کی ذہنی صحت، رویوں، خود اعتمادی اور تعلیمی کارکردگی کو بھی متاثر کرتے ہیں۔

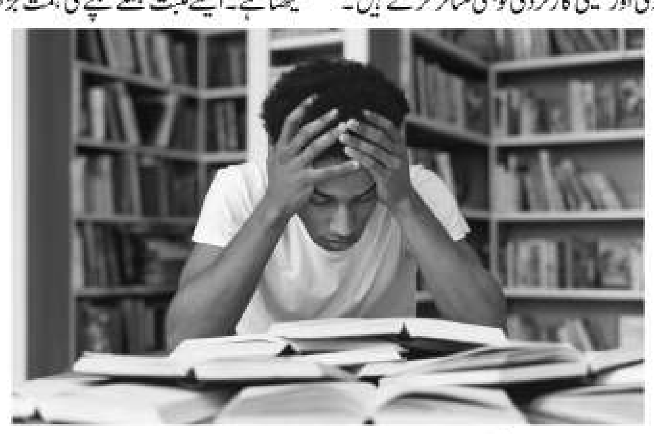

یہی وجہ ہے کہ ماہرینِ نفسیات مسلسل اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ امتحانات کو بحران نہیں بلکہ ایک تعلیمی عمل سمجھ کر بچوں کی ذہنی کیفیت کو مقدم رکھا جائے۔

بچوں میں امتحانی دباؤ کی بنیادی وجہ اُن پر عائد کی جانے والی غیر ضروری توقعات ہیں۔ والدین اکثر بہتر مستقبل کی امید میں یہ بھول جاتے ہیں کہ ہر بچہ ایک جیسا نہیں ہوتا۔ ہر بچے کی ذہنی استعداد، دلچسپیاں اور سیکھنے کے طریقے مختلف ہوتے ہیں۔ جب بچے سے حد سے زیادہ کارکردگی کی امید کی جاتی ہے تو وہ اپنی صلاحیت سے زیادہ محنت تو کرتا ہے، لیکن دباؤ بڑھنے کے باعث ذہنی تھکاوٹ، بے چینی اور خوف کا شکار ہو جاتا ہے۔ امتحان سے چند دن پہلے ہی بچوں کے سوتے جاگتے چہرے، بے ترتیب نیند اور کھانے پینے میں بے رغبتی اُن کی ذہنی پریشانی کا واضح ثبوت ہوتے ہیں۔ یہ کیفیت اگر مسلسل جاری رہے تو بچے میں اعتماد کی کمی پیدا ہو جاتی ہے اور امتحان کا نام سنتے ہی دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔

امتحانی دباؤ کا ایک اور بڑا سبب اسکولوں کا وہ ماحول ہے جہاں نمبرات کو سب کچھ سمجھ لیا جاتا ہے۔ کلاس روم میں اکثر یہ جملے سننے کو ملتے ہیں: ''اگر اچھے نمبر نہ آئے تو آگے کیسے بڑھو گے؟'' یا ''پہلی پوزیشن لانا ضروری ہے''۔ ایسے جملے بچوں کے ذہن میں یہ تاثر بٹھا دیتے ہیں کہ اُن کی اصل قیمت اُن کے نمبرات ہیں، نہ کہ اُن کے اخلاق، دلچسپی یا اصل محنت۔ نتیجتاً بچہ امتحان کو ایک خوفناک مقابلہ سمجھ کر اپنے اوپر اضافی ذہنی دباؤ مسلط کر لیتا ہے۔ سوشل میڈیا بھی اس دباؤ میں اپنا کردار ادا کرتا ہے، جہاں کامیاب بچوں کی تصاویر اور نتائج کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا جاتا ہے، جس سے دیگر بچے خود کو کمتر محسوس کرتے ہیں۔

ماہرین کے مطابق امتحانی دباؤ بچوں میں کئی ذہنی و جسمانی مسائل کا سبب بنتا ہے۔ سب سے پہلا اثر نیند کی کمی ہے، جو بچوں کی یادداشت، توجہ اور دماغی کارکردگی کو بری طرح متاثر کرتی ہے۔ کچھ بچے دباؤ میں کھانے پینے سے کترانے لگتے ہیں، جس سے جسمانی کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ کچھ بچوں میں چڑچڑاپن بڑھ جاتا ہے، وہ بات بات پر غصہ کرتے ہیں، رونا یا چپ رہنا عام ہو جاتا ہے۔ بعض کیسز میں پریشانی اتنی بڑھ جاتی ہے کہ بچے امتحان کے دوران ہاتھ کانپنے، سانس پھولنے یا ذہن بالکل خالی ہو جانے جیسی کیفیت کا سامنا کرتے ہیں۔ یہ علامات واضح طور پر ذہنی دباؤ کی نشاندہی کرتی ہیں اور والدین و اساتذہ کو ایسے حالات میں فوری طور پر بچوں کی رہنمائی کرنی چاہیے۔

بچوں میں امتحانی دباؤ کم کرنے کے لئے سب سے اہم کردار والدین کا ہوتا ہے۔ گھر کا ماحول جتنا پرسکون اور مددگار ہوگا، بچہ اتنی ہی خوبصورتی سے اپنی تیاری پر توجہ دے سکے گا۔ والدین کو چاہیے کہ بچے کی استعداد کے مطابق اُس کی حوصلہ افزائی کریں، نہ کہ اُس کا موازنہ دوسرے بچوں سے کریں۔ امتحان کے دنوں میں بچوں کو ڈانٹنے، اُن پر اضافی دباؤ ڈالنے یا یہ جتانے سے کہ ''اگر فیل ہو گئے تو کیا ہوگا؟'' ہر ممکن گریز کرنا چاہیے۔ اس کے بجائے انہیں اعتماد دیجیے کہ امتحانات زندگی کا حصہ ہیں، ناکامی بھی ایک تجربہ ہے اور غلطیوں سے ہی انسان سیکھتا ہے۔ ایسے مثبت جملے بچے کی ہمت بڑھاتے ہیں اور اس کی ذہنی صحت کو بہتر کرتے ہیں۔

ساتھ ہی، اساتذہ کا بھی فرض بنتا ہے کہ وہ امتحان کو بچوں پر خوف کی صورت مسلط نہ کریں۔ کلاس روم میں ایسا ماحول قائم کیا جائے جہاں سوال پوچھنے، غلطی کرنے اور سیکھنے کو ایک صحت مند عمل سمجھا جائے۔ اگر استاد بچوں کی ذہنی کیفیت کو سمجھ کر اُن سے تعاون کرے تو زیادہ تر بچے امتحانات کا سامنا پراعتماد انداز میں کر سکتے ہیں۔ اسکولوں کو چاہیے کہ امتحان کے دنوں میں مشاورت اور رہنمائی کے سیشن رکھیں، جہاں بچوں کو وقت مینجمنٹ، یادداشت بہتر بنانے اور صحت مند روٹین کے بارے میں معلومات دی جائیں۔

امتحانی دباؤ کم کرنے کے لئے عملی اقدامات بھی نہایت اہم ہیں۔ بچوں کا مطالعہ کرنے کا نظام منظم ہونا چاہیے۔ ایک ہی دن میں طویل گھنٹوں تک پڑھائی کرنے سے بہتر ہے کہ وہ مختصر وقفوں کے ساتھ متوازن مطالعہ کریں۔ مناسب نیند، ہلکی پھلکی ورزش، متوازن غذا اور ذہنی سکون کے لئے چند منٹ کی گہری سانسیں دماغ کو تازگی بخشتی ہیں۔ والدین کو چاہیے کہ بچے کو موبائل اور سوشل میڈیا سے محدود وقت کے لئے دور رکھیں تا کہ اس کی توجہ زیادہ بٹنے نہ پائے۔ امتحان کے ایک رات پہلے مناسب نیند لینا بہت ضروری ہے، کیوں کہ تھکا ہوا دماغ امتحان کے دوران بہتر کارکردگی نہیں دکھا پاتا۔

امتحانات کا مقصد صرف یہ جانچنا ہوتا ہے کہ بچے نے نصاب کو کس حد تک سمجھا ہے، نہ کہ اُس کی مجموعی صلاحیتوں کا مکمل فیصلہ کرنا۔ والدین اور اساتذہ کو یہ حقیقت ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے کہ نمبرات آنے کے بعد بھی بچے کی زندگی ختم نہیں ہوتی، بلکہ اصل سفر تو اُن تجربات سے شروع ہوتا ہے جو وہ امتحانات کے دوران سیکھتے ہیں۔ اگر ایک بچہ ذہنی طور پر مضبوط، پُراعتماد اور سکون میں ہو، تو وہ نہ صرف امتحانات میں بہتر کارکردگی دکھاتا ہے بلکہ زندگی کے بڑے فیصلوں اور چیلنجوں کا بھی زیادہ حوصلے سے سامنا کر سکتا ہے۔

یہ سمجھنا ضروری ہے کہ امتحانی دباؤ کوئی معمولی مسئلہ نہیں بلکہ ایک سنجیدہ نفسیاتی چیلنج ہے جس پر ہم سب کو مشترکہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ بچوں کی ذہنی صحت ہمارے معاشرے کا سرمایہ ہے، اور امتحانات اُن کی زندگی کا صرف ایک چھوٹا سا حصہ۔ اگر ہم انہیں دباؤ سے نکال کر اعتماد، حوصلہ اور صحیح رہنمائی مہیا کریں تو نہ صرف اُن کی تعلیمی کارکردگی بہتر ہوگی بلکہ وہ ایک ذہنی طور پر مضبوط اور مثبت سوچ رکھنے والے فرد بن کر سامنے آئیں گے۔ یہی ہماری ذمہ داری بھی ہے اور آنے والی نسلوں کے لئے سب سے اہم سرمایہ بھی۔

خبر و نظر

عمر عبداللہ ''امتحان'' میں فیل/سجاد لون

اے پی آئی// سیول سروس امتحان میں حکومت کی ناقص کارکردگی کو ناقابل معاف قرار دیتے ہوئے پیپلز کانفرنس کے صدر اور ہندوارہ حلقے کے ممبر اسمبلی نے کہا کہ ہر ایک معاملے میں وزیر اعلیٰ کا بے چارہ بننا اب تمام حدیں پار کر چکا ہے۔ سیول سروس کے امتحان میں امیدواروں کو عمر کی حد میں چھوٹ نہ ملنے پر کانگریس کی خاموشی پر حیرانگی کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہدامی کارروائی کے دوران بھی وزیر اعلیٰ انجان بنے، یہ کس طرح جائز ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سیول سروس امتحان میں جموں وکشمیر کے نوجوانوں کو عمر کی حد میں چھوٹ نہ ملنے پر حکومت کی بالعموم اور وزیر اعلیٰ کی غیر سنجیدگی پر پیپلز کانفرنس کے صدر اور ہندوارہ حلقے کے ممبر اسمبلی سجاد غنی لون نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 22 اگست کو پبلک سروس کمیشن کی جانب سے نوٹیفکیشن اجراء کی جاتی ہے کہ سیول سروس کے امتحان لئے جائیں گے، 6 نومبر کو ایک اور نوٹیفکیشن اجراء کی جاتی ہے کہ 7 نومبر کو سیول سروس کے اے ایس کا امتحان لیا جائیگا۔ 22 اگست سے یہ معاملہ سرکار کے زیر غور تھا اس میں کیا مصلحت ہے کہ 2 دسمبر کو جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر کو سیول سروس امتحان میں امیدواروں کو عمر کی حد میں چھوٹ دینے کی فائل روانہ کیا جاتی ہے اور گورنر اسی دن نوٹ لگا اس فائل کو وزیر اعلیٰ کے دفتر کو روانہ کر دیتے ہیں تاہم اس دوران وزیر اعلیٰ، ان کے ترجمان تنویر صادق، نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری، تعلیم کی وزیر سکینہ ایتو، سول سروس کے امتحان موخر کرنے کی دہائیاں دے رہے ہیں جبکہ تنویر صادق یہ بھی انکشاف کر رہے ہیں کہ ابھی تک لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر سے انہیں سرکار کو کوئی جانکاری نہیں ملی ہے۔ ہندوارہ حلقے کے ممبر اسمبلی نے کہا کہ ایک سال گزر گیا ہر معاملے میں وزیر اعلیٰ یہ کہتے ہیں کہ انہیں معلوم نہیں اور آج سینکڑوں ان نوجوانوں کا خواب چکنا چار ہوگیا جو سیول سروس کے اس امتحان میں شامل ہونا چاہتے تھے۔ انہوں نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسمبلی الیکشن اور پارلیمنٹ الیکشن کے دوران وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس نے کسی بھی پارٹی کو نہیں بخشا کہ وہ بی جے پی کے ساتھ نہیں ہے۔ حالانکہ وہ خود بی جے پی کی گود میں بیٹھے ہوئے ہیں، انہوں نے کہا کہ انہدامی کارروائی کے دوران بھی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہیں کچھ بھی معلوم نہیں کہ کارروائی کیسے عمل میں لائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اگر وزیر اعلیٰ کو کچھ بھی معلوم نہیں ہوتا ہے تو اس کرسی پر بیٹھ کر کیا کرتے ہیں، کیا وزیر اعلیٰ اب یہ کرسی چلانے کے لائق نہیں۔ انہوں نے حکومت سے سوال پوچھا کہ چار ماہ کے دوران وہ کیا کر رہے تھے۔ وہ کیوں لوگوں کا استحصال کر رہے ہیں، الیکشن کے دوران کئے گئے وعدوں کو پانچ سال کے اندر مکمل کرنے کا یقین دلاتے ہیں مگر یہ پانچ سال کا معاملہ نہیں تھا یہ نوجوانوں کے مستقبل سے تعلق رکھتا تھا۔ ہندوارہ حلقے کے ممبر اسمبلی نے سیول سروس امتحان میں عمر کی حد میں چھوٹ کے معاملے پر کانگریس کی خاموشی پر بھی حیرانگی کا اظہار کیا۔

وزیر اعلیٰ ٹویٹ کے ذریعے حکومت چلانے کی کوشش کر رہے ہیں/سنیل شرما

جموں وکشمیر سرکار کا جہاز ڈوبنے کے قریب ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے قائد حزب اختلاف نے سیول سروس امتحان میں وزیر اعلیٰ کی غیر سنجیدگی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ ٹویٹ کے ذریعے حکومت چلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہیں عوام کے دکھ درد کا کوئی بھی احساس نہیں ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق کے اے ایس کے سیول امتحان میں امیدواروں کو عمر کی حد میں چھوٹ دینے کے سلسلے میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی حکومت کی غیر سنجیدگی پر اسمبلی میں لیڈ آف اپوزیشن سنیل شرما نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ امیدواروں کو عمر کی حد میں چھوٹ دینے کا معاملہ کل کا نہیں تھا۔ 22 اگست 2025 کو اس سلسلے میں نوٹیفکیشن پبلک سروس کمیشن کی جانب سے جاری کر دی گئی اور 6 نومبر 2025 کو پھر نوٹیفکیشن اجراء کی گئی کہ 7 نومبر کو کے اے ایس کا تحریری امتحان لیا جائیگا۔ قائد حزب اختلاف کے مطابق وزیر اعلیٰ کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے کے اے ایس امیدواروں کو عمر کی حد میں چھوٹ دینے کی فائل لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر کو دو دسمبر کو روانہ کر دی۔ ابھی تک لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر سے اس کا کوئی جواب نہیں ملا۔ قائد حزب اختلاف کے مطابق جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے 6 دسمبر کو ایک ٹویٹ کے ذریعے اس بات سے آگاہ کیا کہ ان کی فائل دو دسمبر کو ہی نوٹ لگا کر وزیر اعلیٰ کے دفتر کو روانہ کر دی گئی، تاہم وزیر اعلیٰ کے دفتر سے کسی بھی طرح کی اطلاع نہیں ملی۔ سنیل شرما کے مطابق وزیر اعلیٰ نے 6 دسمبر کو اپنی سماجی رابطہ سائٹ کے ذریعے پبلک سروس کمیشن کے چیرمین سے استدعا کی کہ انڈیگو بحران کی وجہ سے اس امتحان میں دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والے امیدوار امتحان میں شرکت نہیں کر سکتے ہیں لہٰذا امتحان کو فی الحال ملتوی کیا جائے، تاہم پبلک سروس کمیشن کے چیرمین نے 6 دسمبر کو ہی اس بات سے امیدواروں کو آگاہ کیا کہ امتحان ملتوی کرنے کی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی ہے۔ افواہوں پر کان نہ دھریں، مقررہ وقت پر امتحان لیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف سینکڑوں کی تعداد میں نوجوانوں کا مستقبل وزیر اعلیٰ کے سامنے تھا اور دوسری جانب اگست سے لیکر اب تک چار ماہ گزر گئے جموں وکشمیر سرکار نے اس معاملے کو سنجیدگی سے نہیں لیا۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی معاملے میں وزیر اعلیٰ کا یہ کہنا ہوتا ہے کہ انہیں معلوم ہی نہیں، اگر انہیں معلوم نہیں تو وہ وزیر اعلیٰ کی کرسی پر کیا کر رہے ہیں۔ قائد حزب اختلاف نے کہا کہ یہ الیکشن منشور نہیں کہ اس پانچ برسوں کے دوران حل کیا جائیگا۔ یہ سینکڑوں کی تعداد میں ان تعلیم یافتہ نوجوانوں کا معاملہ تھا جن کی عمر امتحان دینے کے سلسلے میں گزر گئی، کیا معلوم اس امتحان میں کتنے تعلیم یافتہ نوجوان لڑکے اور لڑکیاں سیول سروس کے امتحان میں کامیابی کے جھنڈے گھاڑ دیتے۔ انہوں نے کہا کہ سرکار ہر ایک معاملے میں ناکام ثابت ہو رہی ہے اور اس کے جہاز میں ایک اور سوراخ پیدا ہوگیا ہے کہ یہ جہاز کبھی بھی ڈوبے گا۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کی تاریخ میں پہلی بار کسی وزیر اعلیٰ کو عوام کے اتنے غیض و غضب کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

امریکہ، یوکرین کے درمیان علاقائی مسائل

سیکورٹی کی ضمانتوں پر میامی میں 3 روزہ مذاکرات ختم

واشنگٹن/کیف، 7دسمبر (یو این آئی) امریکہ اور یوکرین کے وفود نے ہفتہ کو میامی، فلوریڈا میں تین روزہ بات چیت کا اختتام کیا، جہاں دونوں فریقوں نے علاقائی مسائل اور یوکرین کے لیے امریکی سلامتی کی ضمانتوں پر توجہ مرکوز کی، یہ بات امریکی آن لائن میڈیا آؤٹ لیٹ Axios نے رپورٹ کی۔ ذرائع نے Axios کو بتایا کہ علاقے پر بات چیت مشکل تھی کیونکہ روس مسلسل مطالبہ کرتا رہا ہے کہ یوکرین ڈونباس کے ان حصوں سے دستبردار ہو جائے جو اس کے زیر کنٹرول ہے، جبکہ امریکہ اس خلا کو پر کرنے کے لیے نئے آئیڈیاز تیار کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایک اور بڑا موضوع کیف کے لیے امریکی تحفظ کی ضمانتیں تھا، جس پر فریقین نے "اہم پیش رفت" کی اور معاہدے کے قریب پہنچ گئے، حالانکہ رپورٹ کے مطابق، دونوں فریقین ڈرافٹ فریم ورک کی مسلسل تشریح کو یقینی بنانے کے لیے مزید کام کی ضرورت ہے۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے ہفتے کے روز کہا کہ میامی بات چیت ان کے اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خصوصی ایلچی برائے امن اسٹیون وٹ کوف اور ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر کے درمیان دو گھنٹے کی فون کال کے ساتھ ختم ہوئی۔ یوکرین کے امن مذاکرات کاروں—قومی سلامتی اور دفاعی کونسل کے سیکرٹری رستم عمروف اور چیف آف جنرل سٹاف آندری ہناتوف—بھی گفتگو میں شامل ہوئے۔

ہانگ کانگ میں چین کے قومی سلامتی کے دفتر نے غیر ملکی صحافیوں کو طلب کرلیا

ہانگ کانگ 7، دسمبر۔ ایم این این/ حکام نے "کچھ غیر ملکی میڈیا" پر ایک بلند و بالا کمپلیکس میں لگنے والی آگ کے بارے میں حکومت کے ردعمل کو بدنام کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا "یہ مت کہو کہ آپ کو خبردار نہیں کیا گیا ہے۔ پس منظر میں ایک عورت جلتے ہوئے اپارٹمنٹ کمپلیکس کا سامنا کر رہی ہے۔ ہانگ کانگ میں گزشتہ ماہ وانگ فوک کورٹ کے رہائشی کمپلیکس سے اٹھتا ہوا دھواں۔ ہانگ کانگ میں بیجنگ کی قومی سلامتی کے دستے نے کہا کہ کچھ غیر ملکی خبر رساں اداروں نے حقائق کو توڑ مروڑ کر غلط معلومات پھیلائی ہیں۔ نیویارک ٹائمز کے لیے نیویارک ٹائمز کی طرف سے 6 دسمبر 2025 ہانگ کانگ میں بیجنگ کے قومی سلامتی کے دستے نے ہفتے کے روز نیویارک ٹائمز سمیت کچھ غیر ملکی میڈیا تنظیموں کے نمائندوں اور صحافیوں کو طلب کیا تاکہ انہیں شہر میں دہائیوں میں لگنے والی سب سے مہلک آگ کی کوریج کے ساتھ ساتھ آئندہ قانون سازی کے انتخابات کے بارے میں خبردار کیا جا سکے۔ انتباہ ہانگ کانگ میں بین الاقوامی خبر رساں اداروں کو درپیش سخت جانچ کی نشاندہی کرتا ہے جب بیجنگ نے اختلاف رائے کو کم کرنے کے لیے وسیع اختیارات کے ساتھ شہر پر قومی سلامتی کا قانون نافذ کیا تھا۔ عہدیداروں نے کہا کہ غیر ملکی صحافیوں کو نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا اگر یہ سمجھا جاتا ہے کہ وہ قانون کی خلاف ورزی کرتے ہیں، جس میں ایک کہا گیا ہے: "یہ مت کہنا کہ آپ کو خبردار نہیں کیا گیا ہے۔" بریفنگ کے دوران، ہانگ کانگ میں قومی سلامتی کے تحفظ کے دفتر کے عہدیداروں نے ایک بیان بلند آواز سے پڑھا جس میں شمالی ہانگ کانگ کے ایک بلند و بالا کمپلیکس وانگ فوک کورٹ میں گزشتہ ماہ بڑے پیمانے پر آگ لگنے سے متعلق غیر ملکی میڈیا کی حالیہ

رپورٹنگ پر تنقید کی گئی تھی، جس میں کم از کم 159 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کچھ رپورٹس میں "حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا تھا،" غلط معلومات پھیلائی گئی تھیں، اور حکومت کے بچاؤ اور امدادی کاموں کو بدنام کیا گیا تھا۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ کچھ رپورٹنگ نے اتوار کو ہونے والے قانون ساز انتخابات پر "حملہ اور مداخلت" کی تھی۔ عہدیداروں نے کوئی خاص آؤٹ لیٹس یا رپورٹس نہیں بتائی ہیں اشتہار اشتہار چھوڑ دیں۔

ایران نے تھائی لینڈ پر حماس قیدیوں کی رہائی کیلئے دباؤ ڈالا

تہران، 07دسمبر (یو این آئی) ایران نے تھائی لینڈ پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کی تاکہ وہ اپنے لاکھوں زرعی مزدوروں کو اسرائیل سے واپس بلائے، تاکہ حماس کی جانب سے سات اکتوبر کے حملے میں قید کیے گئے تھائی شہریوں کی رہائی کے لیے ثالثی ممکن ہو سکے۔ اس امر کا اظہار ایک میڈیا رپورٹ میں کیا گیا ہے۔ نیویارک پوسٹ کے مطابق تہران نے یہ تجویز اس حملے کے بعد کے ہفتوں میں پیش کی، جس میں 39 تھائی ہلاک اور 31 اغوا کیے گئے تھے، جن میں سوتھیساک ریٹالاک بھی شامل تھے، جس کے نعش تین دسمبر کو اسرائیلی حکام کے سپرد کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق تین تھائی مزدور یا تو حملے کے دن ہلاک ہوئے یا حماس کے قبضے میں رہنے کے دوران جان سے گئے۔ اس وقت اسرائیل میں تقریباً 40 ہزار تھائی مزدور کام کر رہے تھے، اگر یہ معاہدہ نافذ ہو جاتا تو یہ اسرائیل پر اقتصادی دباؤ ڈالتا اور خوراک کی پیداوار کے شعبے کو طویل المدتی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا۔ بینکاک نے تہران میں ایرانی حکام اور حماس کے نمائندوں جن میں موسیٰ ابومرزوق شامل تھے، ان سے ملاقات کے لیے سفارت کار بھیجے۔ تاہم تھائی لینڈ نے کسی بھی ممکنہ معاہدے سے دستبرداری اختیار کر لی اور اغوا کیے گئے 31 میں سے 23 قیدی ابتدائی ہفتوں میں مختصر جنگ بندی کے ذریعے رہا کر دیے گئے۔

انڈونیشیا میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ، 900 سے زائد ہلاکتیں

جکارتہ، 07 دسمبر (یو این آئی) انڈونیشیا کی ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسی نے بتایا ہے کہ تباہ کن سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے ملک بھر میں 900 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جبکہ بھوک سے مزید ہلاکتوں کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ خبر رساں ایجنسی "اے ایف پی" کے مطابق جنوب مشرقی اور جنوبی ایشیائی ممالک میں مون سون بارشوں اور طوفانوں کے سلسلے نے سماترا کے برساتی جنگلات سے سری لنکا کی چائے کی فصلوں تک شدید تباہی مچائی ہے۔ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران انڈونیشیا، سری لنکا، ملائیشیا، تھائی لینڈ اور ویتنام میں قدرتی آفات سے ایک ہزار 790 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ انڈونیشیا کے صوبوں آچے اور شمالی سماٹرا میں سیلاب نے سڑکیں بہا دیں، گھروں کو مٹی میں دفن کر دیا اور رسد کا نظام منقطع کر دیا ہے۔ آچے کے گورنر مزاکیر مناف نے کہا کہ امدادی ٹیمیں اب بھی کمر تک کیچڑ میں لاشیں تلاش کر رہی ہیں، تاہم ان دور دراز اور ناقابل رسائی دیہاتوں میں بھوک سب سے بڑا خطرہ بن چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ لوگوں کو بنیادی ضروریات کی ضرورت ہے، آچے کے بہت سے علاقے اب بھی امداد سے محروم ہیں۔ لوگ سیلاب سے نہیں مر رہے، بلکہ بھوک سے مر رہے ہیں، صورتحال یہی ہے۔ مزاکیر کے مطابق بارش سے ڈھکے جنگلات والے علاقے آچے تامیانگ میں پورے کے پورے گاؤں بہہ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آچے تامیانگ کا پورا خطہ تباہ ہو چکا ہے، اوپر سے لے کر نیچے تک، سڑکوں سے لے کر سمندر تک۔ بہت سے گاؤں اور سب ڈسٹرکٹس اب صرف نام کی حد تک

باقی رہ گئے ہیں۔ آچے تامیانگ کے سیلاب متاثرہ فخرال روزی نے بتایا کہ وہ گزشتہ ایک ہفتے سے ایک پرانی دکان کی عمارت میں دوسرے متاثرین کے ساتھ پناہ لیے ہوئے ہیں۔

بینن میں فوجی بغاوت کی کوشش ناکام

حالات مکمل طور پر کنٹرول میں / صدارتی دفتر

کوٹنوں، 07دسمبر (یو این آئی) مغربی افریقی ملک بینن میں فوجی بغاوت کی کوشش کے بعد حکومت نے دعویٰ کیا ہے کہ حالات مکمل طور پر کنٹرول میں ہیں۔ صدارتی دفتر کے مطابق صدر پیٹریس ٹیلون محفوظ ہیں اور فوج دوبارہ کنٹرول سنبھال رہی ہے۔ صدارتی دفتر کے بیان کے مطابق بینن کے صدر پیٹریس ٹیلون محفوظ ہیں، اصل فوج دوبارہ کنٹرول حاصل کر رہی ہے، بینن مکمل طور پر محفوظ ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ لوگوں کا ایک چھوٹا سا گروپ ہیں جو صرف ٹیلی ویژن کنٹرول کر سکتا ہے۔ بینن کے وزیر خارجہ کا کہنا ہے کہ بغاوت کی کوشش ہو رہی ہے لیکن صورتحال قابو میں ہے۔ دوسری جانب بینن فوجی گروپ نے یہ اعلان کیا ہے کہ ملک کا اقتدار فوج نے سنبھال لیا ہے، سرحدوں کو بند کر دیا ہے، سیاسی جماعتوں کو بھی معطل کر دیا ہے۔ فوجی گروپ نے یہ بھی کہا کہ فوج بینن کے لوگوں کو ایک نئے دور کی امید دلانے کا عہد کرتی ہے، آئین اور سیاسی جماعتوں کی سرگرمیاں معطل ہیں، تمام ادارے تحلیل ہیں۔

چین کی پالیسیاں تبت میں ماحولیاتی تباہی کا سبب بن رہی ہیں

بیجنگ 7، دسمبر۔ ایم این این / تبتی سطح مرتفع، جسے تاریخی طور پر ایک ماحولیاتی خزانہ اور ایشیا کے پانی کے ٹاور کے طور پر دیکھا جاتا ہے، کو چینی کمیونسٹ پارٹی (CCP) کی پالیسیوں کے ذریعے معدنیات کے اخراج، فوجی انفراسٹرکچر، اور میگا ڈیم کی تعمیر کے لیے ایک اسٹریٹجک اثاثے میں تبدیل کیا جا رہا ہے، جس کے نتیجے میں قدرتی آب و ہوا کے مقابلے میں پالیسی پر مبنی ماحولیاتی تباہی کی طرف جاتا ہے۔ سائنسی اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ سطح مرتفع تقریباً 0.42°C فی دہائی کے حساب سے تیزی سے گرم ہو رہا ہے، جس کی وجہ سے گلیشیر کی تیزی سے پسپائی، بدلے ہوئے بارش کے نمونے، جھیلوں کی توسیع، اور پرمافراسٹ کی تنزلی ہو رہی ہے، جو اجتماعی طور پر دریا کے بہاؤ اور سیکڑوں ملین نیچے دھارے کے لیے میٹھے پانی کی دستیابی کو متاثر کرتی ہے۔ 2025 میں شروع ہونے والے 170 بلین ڈالر کے ملٹی اسٹیشن پروگرام کے ساتھ دریائے یارلنگ زانگبو / برہم پترا پر چین کے مہتواکانکشی میگا ڈیم منصوبوں کو ترقی کے طور پر تیار کیا گیا ہے لیکن بھارت اور بنگلہ دیش جیسے نیچے دھارے والے ممالک ان کو اہم جیو پولیٹیکل اور ماحولیاتی نتائج کے ساتھ اسٹریٹجک ہائیڈرولوجیکل کنٹرول کے طور پر سمجھتے ہیں۔ تبت میں معدنی اور یورینیم کی کارروائیوں میں توسیع مقامی ماحولیاتی نقصان کا باعث بن رہی ہے، بشمول مٹی کی کھدائی، نخلستانوں کی بھاری دھات کی آلودگی، اور الپائن ماحولیاتی نظام کے داغ، جوہری فضلہ کو سنبھالنے اور یورینیم کے منصوبوں سے منسلک ڈمپنگ کے پریشان کن الزامات کے ساتھ۔ فضائی آلودگی، خاص طور پر جیواشم ایندھن اور صنعتی سرگرمیوں سے پیدا ہونے والے سیاہ کاربن ایروسول، غیر متناسب طور پر سطح مرتفع پر تیزی سے برف اور برف پگھلنے میں حصہ ڈالتے ہیں، جب بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کے ساتھ مل کر پانی ذخیرہ کرنے کے بحران کو بڑھاتے ہیں۔ CCP کا تبت کا سیکورٹی پر مرکوز انتظام، جس کی خصوصیات عسکری نقل و حمل کی راہداریوں، اوپر سے نیچے وسائل کی منصوبہ بندی، اور مقامی اختلاف رائے کو دبانا، سائنسی جانچ، آزاد نگرانی، اور کمیونٹی مزاحمت کو محدود کرتی ہے۔ سلامتی اور اقتصادی وزارتوں کے اندر ماحولیاتی فیصلہ سازی کو مستحکم کرتی ہے۔ تبت میں ماحولیاتی انحطاط کے بین الاقوامی اثرات ہیں، جو پانی کی حفاظت، خوراک کی حفاظت، اور جنوبی ایشیا میں سیلاب کے خطرے کو تبدیل کر کے دریا کے بہاؤ، کم برف کے پیک بفرنگ، اور تلچھٹ اور آلودگی میں اضافہ کے ذریعے متاثر کرتے ہیں۔

جرمنی اسرائیل کی ہر سطح پر حمایت جاری رکھے گا / چانسلر فریڈریچ میرٹز

یروشلم، 07 دسمبر (یو این آئی) جرمنی کے چانسلر فریڈریچ میرٹز نے دورۂ اسرائیل کے دوران تل ابیب کے ساتھ تعاون کو فروغ دینے اور ہر سطح پر اسرائیل کی حمایت جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی "اے ایف پی" کے مطابق میرٹز نے کہا کہ اسرائیل کی حمایت جرمنی کی مستقل پالیسی کا حصہ ہے۔ خیال رہے کہ میرٹز نے منصب سنبھالنے کے بعد اسرائیل کا پہلا دورہ کیا ہے۔ اگرچہ تل ابیب اور برلن کے درمیان تعلقات خوش گوار رہے ہیں تاہم رواں سال اگست میں جرمنی نے غزہ پر اسرائیلی بمباری کے بڑھنے کے جواب میں جرمن ہتھیاروں کی اسرائیل کو برآمدات پر جزوی پابندی عائد کر دی تھی جس پر اسرائیل نے سخت ناراضی کا اظہار کیا تھا۔

امریکہ سے ملک بدر کردہ 55 ایرانی جلد واپس آئیں گے / ایران وزارت خارجہ

تہران، 07دسمبر (یو این آئی) ایران کی وزارتِ خارجہ نے اتوار کو کہا ہے کہ امریکہ سے ملک بدر کردہ 55 ایرانی آئندہ دنوں میں اپنے آبائی ملک واپس پہنچ جائیں گے۔ یہ ملک بدری صدر ٹرمپ کے امیگریشن کریک ڈاؤن کے تحت ایرانی شہریوں کے لیے دوسری کارروائی ہے۔ ستمبر میں حکام نے کہا تھا کہ امریکہ نے ملک بدری کے لیے تقریباً 400 ایرانیوں کی شناخت کی تھی جن میں سے 120 افراد پہلی پرواز کے ذریعے قطر کے دارالحکومت کے راستے تہران پہنچے تھے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا، "آئندہ دنوں میں تقریباً 55 شہری ایران واپس پہنچ جائیں گے۔ حالیہ مہینوں میں یہ ایران واپس آنے والا دوسرا گروپ ہے۔ امریکی ملک بدری سیاسی بنیادوں اور مہاجر مخالف پالیسیوں پر مبنی ہے جو بین الاقوامی قوانین کے خلاف ہیں۔" ایران کے جوہری پروگرام پر جو تنازعہ اور کشیدگی کی فضا جاری ہے، اس بنا پر یہ منتقلی دونوں ممالک کے درمیان روابط کے ایک غیر معمولی مرحلے کی نشاندہی کرتی ہے۔ اپنے جوہری پروگرام کے بارے میں تہران کا موقف ہے کہ یہ خالصتاً سویلین ہے لیکن واشنگٹن کا دعویٰ ہے کہ اس کا مقصد جوہری ہتھیاروں کا حصول ہے۔ بقائی نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان براہ راست رابطہ نہیں ہے اور وہ اپنے مصالحت کاروں یا تحفظِ مفادات کے متعلقہ دفاتر کے ذریعے رابطہ کرتے ہیں۔ بغائی نے جمعہ کو اس بات پر بھی واشنگٹن کو تنقید کا نشانہ بنایا کہ وہاں منعقدہ ورلڈ کپ ڈرا کے لیے ایران کے تمام فٹ بال وفد کو ویزا کی سہولت فراہم نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا، "ورلڈ کپ ڈرا کے لیے ایرانی ٹیم کو ویزا نہ دینے کے امریکی فیصلے کے خلاف ہم نے اپنے احتجاج کا اظہار کیا ہے۔" ایران نے اپنے وفد کے لیے نو ویزوں کی درخواست دی تھی لیکن ایرانی فٹ بال فیڈریشن نے اپنے ترجمان امیر مہدی علوی کے حوالے سے بتایا کہ امریکہ نے کوچ اردشیر امیر قلعہ نوی سمیت صرف چار ویزے جاری کیے۔

اسرائیلی صدر نے ٹرمپ کی نیتن یاہو کو معافی دینے کی اپیل مسترد کردی

یروشلم، 07 دسمبر (یو این آئی) اسرائیلی صدر اسحاق ہرتصوغ نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی اس اپیل کو مسترد کر دیا ہے، جس میں انہوں نے مطالبہ کیا تھا کہ وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کو بدعنوانی کے الزامات پر معافی دی جائے۔ ہرتصوغ نے یہ بات امریکی خبر رساں ویب سائٹ "پولیٹیکو" کو دیے گئے بیان میں کہی۔ ہرتصوغ نے کہا: میں صدر ٹرمپ کی دوستی اور ان کی رائے کا احترام کرتا ہوں، انہوں نے غزہ کی پٹی سے قیدیوں کی رہائی کو یقینی بنانے میں ٹرمپ کے کردار کی تعریف کی۔ تاہم انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اسرائیل ایک خود مختار ملک ہے اور اس کے قانونی نظام کا مکمل احترام ہونا چاہیے۔ نیتن یاہو پر گزشتہ پانچ سے زیادہ برسوں سے فراڈ، امانت میں خیانت اور رشوت کے الزامات کے تحت مقدمہ چل رہا ہے۔ ٹرمپ نے ہرتصوغ پر بار بار زور دیا ہے کہ وہ نیتن یاہو کو معافی دیں، جن میں ایک حالیہ دستخط شدہ خط بھی شامل ہے جسے ہرتصوغ کے دفتر نے جاری کیا۔ خط میں کہا گیا کہ ٹرمپ اسرائیلی عدلیہ کی آزادی کا احترام کرتے ہیں، لیکن ان کا ماننا ہے کہ نیتن یاہو پر عائد الزامات سیاسی محرکات پر مبنی ہیں۔ امریکی صدر نے یہ معاملہ گزشتہ اکتوبر میں اسرائیلی پارلیمنٹ کے دورے کے دوران بھی اٹھایا تھا۔ ہرتصوغ کے دفتر نے حال ہی میں انکشاف کیا ہے کہ نیتن یاہو نے باضابطہ طور پر اسرائیلی صدر سے معافی کی درخواست کی

ہے۔ ہرتصوغ کا کہنا ہے کہ اس درخواست کو اس وقت ایک ایسے طریقہ کار کے تحت دیکھا جا رہا ہے، جس میں وزارتِ انصاف اور ان کے دفتر کی قانونی مشاورتی ٹیم شامل ہے۔ انہوں نے کہا: یہ یقیناً ایک غیر معمولی درخواست ہے اور سب سے بڑھ کر اس پر غور کرتے ہوئے میں یہی دیکھوں گا کہ اسرائیلی عوام کے بہترین مفاد میں کیا ہے۔

برطانیہ میں ٹرین ڈرائیوروں کی احتجاجی ہڑتال مزید دو روز جاری رہے گی

لندن، 07دسمبر (یو این آئی) برطانیہ میں ٹرین ڈرائیوروں نے اپنے ساتھی کی برطرفی کے خلاف جاری ہڑتال کو مزید 48 گھنٹے تک طول دینے کا اعلان کر دیا ہے۔ ذرائع ابلاغ کے مطابق یہ احتجاج 125 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے ٹرین چلانے والے ڈرائیور کی برطرفی کے خلاف شروع کیا گیا تھا۔ ایک منیجر کے سامنے ڈرائیور کی طرف سے اس امر کا اعتراف کیا گیا تھا کہ وہ کنٹرولز پر سو گیا تھا، مگر یونین کی طرف سے مذکورہ ڈرائیور کی حمایت کی گئی ہے۔ اس مسئلے پر دوسری مرتبہ 48 گھنٹوں کے لیے واک آؤٹ کرنے کا اعلان کیا گیا ہے کیونکہ احتجاج کرنے والوں کا موقف ہے کہ کارکن کو غیر منصفانہ طریقے سے برخاست کیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ اس ٹرین ڈرائیور نے کچھ بھی غلط نہیں کیا جبکہ کمپنی کا کہنا ہے کہ مذکورہ ڈرائیور کو حفاظتی مسئلے پر ایکشن لیتے ہوئے نوکری سے برطرف کیا گیا۔ باور کیا جا رہا ہے کہ ہڑتال کے باعث مسافروں کو سنگین مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

سری لنکا میں گردابی طوفان دِتواہ کے سبب ہلاکتوں کی تعداد 618 پہنچ گئی

کولمبو 7، دسمبر۔ قومی آواز / سری لنکا میں ہو رہی مسلسل بارش کے سبب محکمہ موسمیات نے اتوار (7 دسمبر) کو لینڈ سلائیڈ کا الرٹ جاری کیا ہے۔ گزشتہ ہفتہ آئے گردابی طوفان 'دتواہ' نے سری لنکا کے پہاڑی اور میدانی علاقوں میں زبردست تباہی مچائی ہے۔ بارش، سیلاب اور لینڈ سلائیڈ سے متعلق واقعات میں اب تک 618 لوگوں کی موت کی تصدیق ہو چکی ہے۔ ان اعداد و شمار میں اضافہ کا بھی امکان ہے۔ گردابی طوفان 'دتواہ' کے سبب آنے والے سیلاب اور لینڈ سلائیڈ سے سری لنکا کے 20 لاکھ سے زائد لوگ یعنی تقریباً 10 فیصد آبادی متاثر ہے۔ سری لنکا کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ سنٹر (ڈی ایم سی) نے بتایا کہ 618 اموات کی تصدیق ہو چکی ہے، جن میں سے 464 اموات چائے کے باغات والے وسطی پہاڑی علاقے میں ہوئیں۔ 209 افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔ 75 ہزار سے زائد گھروں کو نقصان ہوا ہے جن میں سے تقریباً 5 ہزار گھر مکمل طور سے تباہ ہو گئے ہیں۔ سری لنکا کے کئی علاقوں میں مسلسل بارش کے سبب پہاڑی مٹی ڈھیلی ہو گئی ہے اور نئے لینڈ سلائڈ کا

خطرہ بڑھ گیا ہے۔ خاص طور سے وسطی پہاڑی علاقے اور شمال مغربی پہاڑیوں میں صورتحال خاص طور پر زیادہ سنگین ہے۔ سیلاب اور لینڈ سلائڈ کی وجہ سے کئی برادریوں کا رابطہ مختلف جگہوں سے منقطع ہو گیا ہے۔

امریکہ کی منشیات مخالف مہم ایک ڈھونگ ہے / کیوبا

ہوانا، 7دسمبر (یو این آئی) کیوبا کے وزیر خارجہ برونو روڈریگیز نے کہا کہ ہونڈوراس کے سابق صدر جوآن اورلینڈو ہرنانڈیز کو دی گئی معافی اس بات کا ثبوت ہے کہ امریکی حکومت کی جانب سے اعلان کردہ منشیات کے خلاف جنگ 'ایک ڈھونگ' ہے۔ منشیات کی اسمگلنگ اور دیگر الزامات میں امریکہ میں 45 سال قید کی سزا پانے والے ہرنانڈیز کو ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے باضابطہ معافی ملنے کے بعد پیر کو رہا کر دیا گیا تھا۔

ہیبرون میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ، دو فلسطینی جاں بحق

ہیبرون، 07 دسمبر (یو این آئی) ایک اسرائیلی سیکورٹی اہلکار کے مطابق مغربی کنارے میں ہفتے کے روز اسرائیلی فوجیوں نے ایک فلسطینی نوجوان کو اس وقت گولی مار کر ہلاک کر دیا جب وہ گاڑی میں ان کی جانب بڑھ رہا تھا، جبکہ فائرنگ کی زد میں آ کر ایک فلسطینی راہگیر بھی جاں بحق ہو گیا۔ فوج کا کہنا ہے کہ گاڑی کے ڈرائیور اور ایک غیر متعلقہ شخص کو اس وقت گولی لگی جب گاڑی تیز رفتاری سے ہیبرون کی ایک فوجی چوکی کی طرف بڑھ رہی تھی۔ ایک سابقہ بیان میں فوج نے کہا کہ "دو دہشت گرد" ہلاک ہو گئے لیکن بعد میں یہ واضح کیا کہ صرف ایک شخص ملوث تھا۔ ایک اسرائیلی سیکورٹی اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ ایک 17 سالہ نوجوان گاڑی چلا رہا تھا اور ایک 55 سالہ شخص جائے وقوعہ پر کھڑا تھا۔ فلسطین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی وافا نے اطلاع دی کہ 55 سالہ زیاد نعیم ابوداؤد جو بلدیہ کا خاکروب تھا، کام کے دوران ہلاک ہو گیا۔ اس نے ایک اور فلسطینی کی ہلاکت کی بھی اطلاع دی لیکن ان حالات کی وضاحت نہیں کی جن کے باعث فوجیوں نے فائرنگ کی۔ فلسطینی وزارت صحت نے دوسرے فلسطینی کی شناخت 17 سالہ احمد خلیل الرجبی کے نام سے کی۔ فوج نے کسی فوجی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں دی۔ سترہ سالہ نوجوان کی کارروائی کا محرک فوری واضح نہیں ہو سکا اور کسی مزاحمتی گروپ نے اس کی ذمہ داری قبول نہیں کی۔ فلسطینی وزارتِ صحت کے مطابق جنوری سے اب تک مغربی کنارے میں 18 سال سے کم عمر کے 51 فلسطینی نابالغ اسرائیلی افواج کے ہاتھوں ہلاک ہو چکے ہیں۔ فلسطینیوں نے بھی اسرائیلی فوجیوں اور شہریوں پر حملے کیے ہیں جن میں کچھ ہلاکتیں بھی ہوئی ہیں۔

شام میں بشار الاسد حکومت کے خاتمے کی پہلی سالگرہ منائی گئی

دمشق، 07 دسمبر (یو این آئی) شام کے عوام بشار الاسد حکومت کے خاتمے کی پہلی سالگرہ منا رہے ہیں، جو 2011 میں شروع ہونے والی عوامی تحریک کے بعد ممکن ہوئی۔ اس کے نتیجے میں دمشق پر اپوزیشن کی گرفت نے اسد خاندان کے اقتدار کو ختم کر دیا، جو 1971 سے ایک وراثتی نظام کے تحت قائم تھا۔ بشار الاسد دارالحکومت سے فرار ہو کر روس پہنچ گئے، جہاں انہیں پناہ ملی اور وہ اپنے خاندان کے ساتھ شامل ہو گئے۔ اپوزیشن فورسز نے اپنی فتح کا اعلان کیا اور روسی وزارت خارجہ نے اسد کی استعفیٰ دینے اور شام چھوڑنے کی تصدیق کی۔ اسد حکومت کا خاتمہ ایران کے لیے ایک بڑا دھچکا تھا، کیونکہ شام حزب اللہ کو ہتھیار کی فراہمی کے لیے ایک اہم راستہ کے طور پر استعمال ہوتا رہا۔ اسی دوران بشار الاسد کے زوال کی پہلی سالگرہ کے جشن کی دعوتوں کے جواب میں شام میں علوی فرقے کے ایک عالم دین غزال نے اپنی برادری سے احتجاجاً تقریبات کا بائیکاٹ کرنے کو کہا اور پانچ روزہ مکمل ہڑتال کا اعلان کیا، جو 8 دسمبر سے 12 دسمبر تک جاری رہے گی۔ شمالی اور مشرقی شام میں کرد خود مختار انتظامیہ نے بھی بشار الاسد حکومت کے خاتمے کی تقریبات پر پابندی عائد کرتے ہوئے کسی قسم کے عوامی اجتماعات یا تقریبات کو دہشت گرد گروپوں کی سرگرمیوں کے خدشے کے باعث ممنوع قرار دے رکھا ہے۔ اسد کے دور حکومت کے برعکس شام کی نئی حکومت نے بین الاقوامی تعلقات میں یکساں رویہ اپناتے ہوئے چین، روس اور امریکہ کو دمشق سے یکساں فاصلے پر رکھا۔ دوحہ فورم میں شامی صدر احمد الشرع نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گذشتہ برس 8 دسمبر کے بعد سے اسرائیل نے شام پر ایک ہزار سے زائد فضائی حملے اور 400 سے زیادہ مرتبہ زمین کے راستے فوجی دراندازی کی کارروائیاں کیں۔ الشرع نے کہا کہ اسرائیل دیگر ممالک میں بحران پیدا کرتا ہے اور ایک ایسی ریاست بن گئی ہے جو بھوتوں سے لڑ رہی ہے۔

پی ایم مودی نے آرمڈ فورسز فلیگ ڈے فنڈ میں حصہ ڈالنے کی اپیل کی

نئی دہلی، 7 دسمبر (ایم این این)

۔وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو مسلح افواج کے پرچم دن کے موقع پر مسلح افواج کا شکریہ ادا کیا اور قوم کے تئیں ان کی عقیدت کی تعریف کی۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم **X** پر ایک پوسٹ میں، پی ایم مودی نے مسلح افواج کی ان کی غیر متزلزل ہمت، نظم وضبط، عزم اور قوم کی حفاظت کے جذبے کی تعریف کی۔انہوں نے مسلح افواج کے فلیگ ڈے فنڈ میں عطیہ دینے کی بھی اپیل کی۔"مسلح افواج کے فلیگ ڈے پر، ہم ان بہادر مردوں اور خواتین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جو غیر متزلزل حوصلے کے ساتھ ہماری قوم کی حفاظت کرتے ہیں۔ان کا نظم وضبط، عزم اور جذبہ ہمارے لوگوں کی حفاظت کرتا ہے اور ہماری قوم کو مضبوط کرتا ہے۔ان کا عزم ہماری قوم کے لیے فرض، نظم وضبط اور لگن کی ایک طاقتور مثال کے طور پر کھڑا ہے۔آیئے ہم بھی مسلح افواج کے یوم فاؤنڈیشن میں اپنا حصہ ڈالیں۔"اس سے پہلے دن میں، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ہندوستانی مسلح افواج کو سلام پیش کیا اور ملک کے لیے ان کی بہادری اور قربانیوں کی تعریف کی۔پر ایک پوسٹ میں چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے بھی ہندوستانی مسلح افواج کے تمام سپاہیوں، سابق فوجیوں اور ویر ناریوں کو سلام پیش کیا، ان کی پرعزم خدمات، ناقابل تسخیر جذبے اور ہندوستان کی دفاعی تیاریوں اور قومی سلامتی میں پائیدار شراکت کا اعتراف کیا۔مرکزی وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نے سوشل میڈیا پر ہندوستانی مسلح افواج کی ستائش کی۔انہوں نے اہل وطن سے آرمڈ فورسز فلیگ ڈے فنڈ میں حصہ ڈالنے کی بھی اپیل کی۔ہندوستان **1949** سے **7** دسمبر کو مسلح افواج کے پرچم کا دن منا رہا ہے، ان شہداء اور فوجیوں کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے جنہوں نے بہادری سے لڑے اور ملک کی عزت کی حفاظت کے لیے لڑتے رہے۔یہ دن قومی یکجہتی کے اظہار اور جنگ سے معذور فوجیوں، ویر ناریوں اور ان کے زیر کفالت افراد کی فلاح و بہبود کے لیے چندہ کے ذریعے منایا جاتا ہے۔

ہندوستان میں یونیسکو کی پہلی غیر مادی ثقافتی وراثت کانفرنس 8 دسمبر سے منعقد ہوگی

نئی دہلی، 6 دسمبر (یو این آئی)

اقوام متحدہ کی تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی تنظیم (یونیسکو) کی کانفرنس برائے تحفظ غیر مادی ثقافتی وراثت (آئی ایچ سی) پہلی بار ہندوستان میں منعقد ہو رہی ہے۔یونیسکو کی بین حکومتی کمیٹی کا **20** واں اجلاس **8** سے **13** دسمبر تک دہلی میں لال قلعہ کے سبزہ زار پر منعقد ہوگا۔ یونیسکو میں ہندوستان کے مستقل نمائندے وشال وی شرما اس سیشن کی صدارت کریں گے۔ہندوستان نے غیر مادی ثقافتی وراثت کے تحفظ کے لیے **2003** کے کنونشن کی توثیق **2005** میں کی تھی۔یہ تقریب اس توثیق کی **20** ویں سالگرہ کے موقع پر ہندوستان میں منعقد کی جا رہی ہے۔یونیسکو کے مطابق غیر مادی ثقافتی وراثت میں وہ طرز عمل، علم، اظہار اور دیگر چیزیں شامل ہیں جنہیں برادریاں اپنی ثقافتی شناخت کا حصہ سمجھتی ہیں۔ یہ وراثت نسلوں سے تیار ہوتی ہے، ثقافتی شناخت کو مضبوط کرتی ہے، اور تنوع کو اختیار کرتی ہے۔

دہلی میں کفایتی نگہداشت کے لیے نیبر ہڈ کینسر کیئر اینڈ ریسرچ سینٹر کا افتتاح

ہم لوگوں کو اپنے گھر سے نزدیک علاج حاصل کرنے کے قابل بنانا چاہتے ہیں

نئی دہلی، 6 دسمبر (یو این آئی)

معروف مصنفہ اور فلم ساز طاہرہ کشیپ کھورانہ کے ہاتھوں اتوار کے روز یہاں لاجپت نگر میں نیبر ہڈ کینسر کیئر اینڈ ریسرچ سینٹر کا افتتاح کیا گیا۔ایم او سی کینسر کیئر اینڈ ریسرچ سینٹر کے شمالی ہند کے چیف ایگزیکیٹو آفیسر (سی ای او) آدتیہ بہادر نے اس موقع پر بات کرتے ہوئے کہا،"دہلی میں کینسر کے متاثرین بہت زیادہ ہیں۔ مریضوں کو اکثر علاج کے لیے طویل فاصلہ طے کرنا پڑتا ہے اور اسپتالوں تک پہنچنے میں وقت ضائع کرنا پڑتا ہے۔ہم نے اس پریشانی کو دور کرنے کے لیے یہ سنٹر یہاں کھولا ہے۔ہم کینسر کے مریضوں کے علاج کو آسان بنانا چاہتے ہیں۔ ہم لوگوں کو اپنے گھر سے نزدیک علاج حاصل کرنے کے قابل بنانا چاہتے ہیں۔ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے ہمارا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ مریضوں کو اسپتالوں میں جائے بغیر ہی بروقت علاج ملے، یہ شمالی ہندوستان میں ہمارا پہلا مرکز ہے، اور ہم مزید مراکز کھول کر اپنے کینسر کے علاج کے نیٹ ورک کو مضبوط کریں گے۔"انسٹی ٹیوٹ کے ماہر آنکولوجسٹ ڈاکٹر رمن نارنگ نے کہا،"ہمارا مقصد کینسر کے علاج کو نہ صرف طبی طور پر موثر بنانا ہے بلکہ جذباتی طور پر بھی معاون بنانا ہے۔اس سینٹر کے کھلنے سے مریضوں کو اب بھیڑ والے اسپتالوں میں جانے یا معمول کے علاج کے لیے لمبی دوری کا سفر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ اب اپنے ہی محلے میں محفوظ، اعلیٰ معیاری نگہداشت حاصل کر سکیں گے۔"اس موقع پر طاہرہ کشیپ نے ایم او سی کے اقدام کی ستائش کرتے ہوئے کہا،"میں نے کینسر سے جنگ لڑی ہے اور میں جانتی ہوں کہ علاج کے دوران مریضوں کو کن حالات سے گزرنا پڑتا ہے۔میں اس سنٹر کو کھولنے پر ایم او سی کو مبارکباد پیش کرتی ہوں اور مجھے اس کے افتتاح کے لیے مدعو کرنے پر شکریہ ادا کرتی ہوں۔ مجھے امید ہے کہ یہ سینٹر لوگوں کو اس مہلک بیماری سے نجات دلانے میں کارگر ثابت ہوگا۔"واضح رہے کہ ایم او سی نے ملک بھر میں **25** مراکز کامیابی سے چلانے کے بعد، دہلی میں اپنا پہلا مرکز کھولا ہے اور جلد ہی دیگر ریاستوں جیسے ہریانہ، پنجاب، اتر پردیش، راجستھان، مدھیہ پردیش، اور جموں و کشمیر میں بھی مراکز کھولے جائیں گے۔

ہندوستان کی شمسی صلاحیت 11 سالوں میں 500,4 فیصد سے بڑھ کر 130 گیگاواٹ ہوگئی

نئی دہلی، 7 دسمبر (ایم این این)

مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے اعلان کیا کہ ہندوستان نے موجودہ مالی سال میں غیر جیواشم ایندھن کی صلاحیت میں اضافے کا ریکارڈ **25.31** گیگاواٹ حاصل کیا ہے، جس میں شمسی توانائی نے **28.24** گیگاواٹ کا اہم حصہ ڈالا ہے۔ ہندوستان کی شمسی صلاحیت میں **500.4**٪ سے زیادہ کی تیزی سے اضافہ ہوا ہے، جو پچھلے **11** سالوں میں **GW8.2** سے بڑھ کر تقریباً **GW130** ہوگئی ہے۔قوم قابل تجدید توانائی کے عالمی اضافے میں ایک بڑی قوت کے طور پر ابھری ہے، جس نے **2022** اور **2024** کے درمیان عالمی شمسی اضافے میں **GW46** کا حصہ ڈالا، اور اسے دنیا بھر میں تیسرا سب سے بڑا شراکت دار بنا دیا۔دنیا کے پانچویں سب سے بڑے کوئلے کے ذخائر رکھنے اور دوسرا سب سے بڑا صارف ہونے کے باوجود، ہندوستان قابل تجدید توانائی کے ذرائع کو مربوط کر کے اپنی توانائی کی ضروریات کو حکمت عملی سے متوازن کر رہا ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے پروان چڑھایا گیا سازگار ماحولیاتی نظام، بشمول کاروبار کرنے میں آسانی، سرمایہ کاروں کا اعتماد، اور مرکز-ریاست کا مضبوط تعاون، اس قابل تجدید توانائی کی توسیع کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ پوری، اوڈیشہ میں گلوبل انرجی لیڈرز سمٹ **2025** کا مقصد پالیسی سازوں، اختراع کاروں، اور صنعت کے رہنماؤں کی کمیونٹی کو فروغ دے کر ہندوستان کی صاف توانائی کی منتقلی کو تیز کرنا ہے۔

مرکز ہمیشہ مسابقت پر زور دیتا ہے، اجارہ داری ماڈل پر نہیں۔نائیڈو

نئی دہلی، 7 دسمبر (ایم این این)

شہری ہوابازی کے وزیر رام موہن نائیڈو نے اتوار کو لوک سبھا کے قائد حزب اختلاف راہل گاندھی پر یہ الزام لگانے کے لئے تنقید کی کہ مرکز کی پالیسیوں نے ہوا بازی کی صنعت میں ایک 'اجارہ داری ماڈل' کی حوصلہ افزائی کی ہے، جس کی وجہ سے انڈیگو کی بڑے پیمانے پر پروازوں کی منسوخی اور تاخیر ہوئی ہے۔وزیر نائیڈو نے ایل او پی پر زور دیا کہ وہ اس معاملے کی سیاست کرنے سے گریز کرے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ حکومت نے سیکٹر کے اندر مسابقت کو بڑھانے کے لیے مسلسل کام کیا ہے۔اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ ہندوستان کی سب سے بڑی ایئر لائن نے مسلسل چوتھے دن سینکڑوں پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔انہیں سمجھنا چاہیے کہ یہ کوئی سیاسی مسئلہ نہیں ہے، بلکہ عوام کا معاملہ ہے۔ ہوابازی کے شعبے میں، حکومت نے ہمیشہ مسابقت کو بڑھانے کا مقصد رکھا ہے۔جب زیادہ سے زیادہ مسابقت ہوتی ہے تو ہوابازی کی صنعت کو فائدہ ہوتا ہے۔زیادہ مسابقت کا مطلب ہے نئی ایئر لائنز کو داخلے کی اجازت دینا، اپنے بیڑے میں ہوائی جہازوں میں اضافہ کرنا، اور لیزنگ کی لاگت کو کم کرنا۔ہم نے پارلیمنٹ میں لیز کی لاگت کو کم کرنے کے لیے قانون سازی بھی کی ہے تاکہ مزید ہوائی جہاز شامل کیے جا سکیں،" انہوں نے کہا، انہوں نے مزید کہا کہ مرکز مسابقت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور نئے آنے والوں کو ایک ایسے شعبے میں خوش آمدید کہتا ہے جس کی مضبوط مانگ ہے۔گاندھی، پر ایک پوسٹ میں پچھلے کچھ دنوں میں **IndiGo** نے نئے متعارف کرائے گئے حکومتی اصولوں کو پورا کرنے کے لیے اپنی روسٹر پلاننگ کو ایڈجسٹ کرنے میں ناکام رہنے کے بعد، دہلی، جے پور، بھوپال، ممبئی، بنگلورو، حیدرآباد اور چنئی سمیت بڑے ہوائی اڈوں پر سینکڑوں پروازیں منسوخ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔رکاوٹوں کے باعث ملک بھر میں ہزاروں مسافر پھنسے ہوئے ہیں۔نائیڈو نے کہا ہے کہ انڈیگو کے ساتھ منسوخی اور تاخیر کے جاری بحران کے درمیان مسافروں کے لیے مزید مسائل کو روکنے کے لیے اقدامات نافذ کیے گئے ہیں۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ تحقیقات کے بعد ایئر لائن کے خلاف کوئی بھی ضروری سخت کارروائی کی جائے گی۔ مزید برآں، وزارت نے **IndiGo** میں بڑی رکاوٹوں کے بعد ٹکٹ کی قیمتوں میں نمایاں اور اچانک اضافے سے نمٹنے کے لیے گھریلو ہوائی کرایوں کی ملک گیر حد مقرر کی ہے۔نائیڈو نے کہا کہ انڈیگو کو رات **8** بجے تک تمام رقم کی واپسی پر کارروائی کرنی ہوگی۔ اتوار کو، اور اگلے **48** گھنٹوں کے اندر، سامان کے دعوے کی درخواستوں پر بھی توجہ دی جانی چاہیے۔

پولیس کے بارے میں عوامی تاثر کو بہتر کرنے کی ضرورت: مودی

نئی دہلی، 7 دسمبر (ایم این این)

۔رائے پور میں ڈی جی پیز کی **60** ویں سالانہ کانفرنس کے اختتامی دن سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعظم مودی نے ملک بھر کے پولیس سربراہان سے اپنے جوانوں کی 'پیشہ ورانہ مہارت، حساسیت اور جوابدہی' کو بڑھانے پر زور دیا اور خاص طور پر نوجوانوں میں پولیس کے بارے میں سوچ کو تبدیل کرنے کی فوری ضرورت پر زور دیا۔یہ **3** روزہ کانفرنس روایتی طور پر انٹیلی جنس بیورو کے ڈائریکٹر کی طرف سے بلائی جاتی ہے۔یہ پورے ملک میں امن وامان کے انتظام کی یکسانیت کو فروغ دینے کے لیے ایک اچھا اسٹریٹجک اقدام تھا۔ ڈی جی پیز کانفرنس ریاستی حکومتوں کی مختلف سیاسی رنگت سے قطع نظر ریاستی پولیس سربراہان کی پرجوش شرکت کو جنم دیتی ہے۔یہ اس حقیقت کا اعتراف ہے کہ جہاں امن وامان ریاست کا موضوع تھا، قومی سلامتی مرکز اور ریاستوں کی مشترکہ ذمہ داری تھی۔کانفرنس کے پولیس تھیم کے مستقبل کے حوالے سے کردار کو پیش کرتے ہوئے 'وکست بھارت: سیکیورٹی ڈائمینشنز' تھا- وزیر اعظم نے شہری پولیسنگ، سیاحوں کے تحفظ، نوآبادیاتی دور کے تعزیرات کو تبدیل کرنے والے نئے قوانین کے بارے میں آگاہی، ساحلی پولیسنگ اور ممنوعہ تنظیموں کی نگرانی کے بارے میں بات کی۔انہوں نے عوامی تحفظ اور امن وامان کے انتظام کے لیے نظام کو جدید بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ ٹیکنالوجی کے زیادہ سے زیادہ استعمال پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے ریاستی پولیس پر زور دیا کہ وہ **NATGRID** کے تحت مربوط ڈیٹا بیس کو مصنوعی ذہانت کے استعمال سے جوڑیں تاکہ جرائم اور مجرموں کے بارے میں قابل عمل انٹیلی جنس تیار کی جا سکے۔انہوں نے نوٹ کیا کہ ایک گہری فرانزک ایپلی کیشن فوجداری انصاف کے نظام کو مضبوط کرے گی اور یونیورسٹیوں کو متعلقہ کورسز میں فرانزک کے کامیاب استعمال پر کیس اسٹڈیز کو اجاگر کرنے کی ترغیب دینے کا مشورہ دیا۔ وہ چاہتے تھے کہ ریاستی پولیس انسداد دہشت گردی اور انسداد بنیاد پرستی کی کوششوں میں زیادہ اہم کردار ادا کرے۔ وزیر اعظم نے نئے قائم کیے گئے اربن پولیسنگ ایوارڈز کے تحت تین بہترین کارکردگی دکھانے والے شہروں کو اعزاز سے نوازا، جس کا مقصد شہری مراکز میں پولیسنگ میں جدت اور بہتری کی حوصلہ افزائی کرنا تھا۔

نہرو کے لئے سردار پٹیل اور امبیڈکر کی وراثت کو ختم کیا گیا: بی جے پی

نئی دہلی، 6 دسمبر (یو این آئی)

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اتوار کو الزام لگایا کہ ملک کے پہلے وزیر اعظم جواہر لال نہرو کی وراثت کو بچانے کے لئے سردار ولبھ بھائی پٹیل، بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر، سبھاش چندر بوس سمیت کئی رہنماؤں کی وراثت کو ختم کیا گیا اور انہیں نظر انداز کیا گیا۔یہ دعویٰ یہاں بی جے پی کے ترجمان سمبت پاترا نے صحافیوں کے سامنے کیا۔کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی کے اس الزام پر کہ بی جے پی پنڈت جواہر لال نہرو کی وراثت کو مٹانا چاہتی ہے بی جوابی حملہ کرتے ہوئے مسٹر پاترا نے کہا،"میں سونیا گاندھی سے کہنا چاہوں گا کہ صرف نہرو کی یاد اور نام نہاد وراثت کو زندہ رکھنے کے لئے کانگریس پارٹی نے نہ جانے کتنے عظیم شخصیات کی وراثت کو ختم کیا۔"مسٹر پاترا نے کہا کہ اس کی سب سے بڑی مثال سردار ولبھ بھائی پٹیل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سردار ولبھ بھائی کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی۔ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ اگر کانگریس میں صحیح جمہوری طریقے سے ووٹنگ کا نظام نافذ ہوتا تو شاید آج نہ نہرو کی کوئی وراثت ہوتی اور نہ ہی پنڈت نہرو ملک کے وزیر اعظم بنتے۔ مسٹر پاترا نے کہا کہ اسی طرح سبھاش چندر بوس کو نظر انداز کیا گیا اور انہیں کم کر کے دکھانے کی کوشش کی گئی۔انہوں نے کہا کہ بابا صاحب امبیڈکر نے دستور تحریر کیا اور جو دستور ساز کمیٹی کے چیئرمین رہے، ان کے ساتھ پنڈت نہرو کا جو برتاؤ رہا، وہ عوام اچھی طرح جانتے ہیں۔ مسٹر پاترا نے کہا کہ جب پارلیمنٹ میں دستور پر بحث ہو رہی تھی تب ہمیں معلوم ہوا کہ امبیڈکر اور نہرو کے درمیان جو خط و کتابت ہوئی تھی اور ان میں نہرو نے امبیڈکر کے بارے میں کیا کہا ہے، یہ سب ملک کے سامنے آیا ہے۔

بھارت کا سری لنکا کے ساتھ تعاون جاری رکھنے کا وعدہ

نئی دہلی، 7 دسمبر (ایم این این)

سری لنکا میں ہندوستان کے ہائی کمشنر، سنتوش جھا نے سری لنکا کی تعمیر نو کے فنڈ میں شامل کارپوریٹ رہنماؤں سے ملاقات کی تاکہ طوفان دتوا کے شدید اثرات کے بعد ملک کی بحالی پر حکمت عملی بنائی جا سکے۔ میٹنگ کے دوران، ہائی کمشنر جھا نے سری لنکا کی بحالی کے لیے ہندوستان کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا اور ملک کی جاری انسانی اور ترقیاتی امداد کا خاکہ پیش کیا۔اس تعاون کے ایک حصے کے طور پر، شتروجیت بریگیڈ کے ایک ہندوستانی فوج کے میڈیکل یونٹ نے، جو آپریشن ساگر بندھو کے تحت مہیا نگانہ میں ایک مکمل طور پر فعال فیلڈ ہسپتال چلا رہا ہے، نے **380** سے زیادہ افراد کا علاج کرتے ہوئے، اہم طبی امداد فراہم کی ہے۔طوفان کے نتیجے میں **607** اموات ہوئیں اور **214** لاپتہ ہوئے

گوا نائٹ کلب آگ: 3 سینئر سرکاری اہلکار معطل

گوا نائٹ کلب کی آگ کی جھلکیاں: گوا میں اتوار کو برچ بائی رومیو لین کے نائٹ کلب میں آگ لگنے سے پچیس افراد ہلاک ہوگئے، جن میں چار سیاح اور عملے کے 14 ارکان شامل ہیں۔ حکام نے بتایا کہ ریاستی دارالحکومت پنجی سے تقریباً 25 کلومیٹر دور ارپورہ گاؤں میں پارٹی کے مشہور مقام پر صبح 12 بجے کے قریب آگ بھڑک اٹھی۔وزیر اعلیٰ پرمود ساونت، جنہوں نے صبح سویرے جائے وقوعہ کا دورہ کیا، نے این ڈی ٹی وی کو بتایا کہ نائٹ کلب کے جنرل منیجر کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ مالک کے خلاف گرفتاری کا وارنٹ بھی جاری کیا گیا ہے، اور واقعہ کی مجسٹریل انکوائری کا حکم دیا گیا ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی نے اس واقعہ کو انتہائی افسوسناک قرار دیا اور کہا کہ انہوں نے اس صورتحال کے بارے میں ساونت سے بات کی ہے۔ایک سینئر افسر نے بتایا کہ گوا حکومت کے تین سینئر عہدیداروں بشمول پنچایت کے اس وقت کے ڈائریکٹر کو نائٹ کلب آتشزدگی کے سانحہ کے سلسلے میں 2023 میں اس سہولت کو کام شروع کرنے کی اجازت دینے میں ان کے کردار کے لئے معطل کر دیا گیا تھا۔ہیلپ لائن نمبر: نارتھ گوا کلکٹریٹ 0832-2225383، گوا پولیس کنٹرول روم) شمالی گوا (7875756000، باردیز I- آفیسر 8308014526، باردیز II- آفیسر 7083234963، ضلع 141963-، اور 541963 ملحقہ دفاتر 9637779277 اور 9923882807۔

ٹیرف پر بات چیت کیلئے امریکی وفد ہندوستان کا دورہ کریگا

نئی دہلی، 7 دسمبر (ایم این این)

۔ایک امریکی وفد، جس کی قیادت مبینہ طور پر نائب امریکی تجارتی نمائندے رک سوئٹزر کر رہے ہیں، **10** سے **12** دسمبر تک بھارت کا دورہ کرنے والا ہے تاکہ دوطرفہ تجارتی معاہدے کے ابتدائی مرحلے پر بات چیت کو آگے بڑھایا جا سکے، خاص طور پر محصولات پر توجہ مرکوز کرنا۔ اگرچہ کوئی باضابطہ بات چیت کا دور نہیں ہے، دونوں ممالک کا مقصد ٹیرف سے متعلق مسائل کو حل کرنے میں اہم پیش رفت حاصل کرنا ہے، جس میں فی الحال امریکہ ہندوستانی درآمدات پر **50** فیصد ٹیرف لگا رہا ہے، جزوی طور پر ہندوستان کی روسی تیل کی درآمدات پر جرمانے کے طور پر۔ بھارت نے ایک نظرثانی شدہ تجویز پیش کی ہے جس میں مارکیٹ تک رسائی اور شعبہ جاتی فوائد پر اپنی حتمی مراعات کا خاکہ پیش کیا

اے آئی اور مشین لرننگ سے پاور ڈسٹری بیوشن سیکٹر کا کایا پلٹ ہوگا: منوہر لال

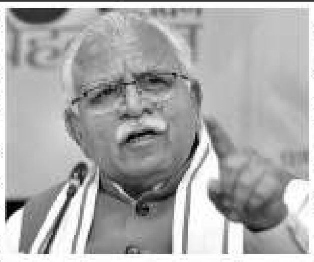

نئی دہلی، 6 دسمبر (یو این آئی)

مرکزی وزیر توانائی منوہر لال نے اتوار کے روز کہا کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور مشین لرننگ (ایم ایل) پر مبنی ٹیکنالوجی سے ہندوستان میں بجلی کی سپلائی کے شعبے کا کایا پلٹ ہونے والا ہے۔انہوں نے یہاں بھارت منڈپم میں منعقدہ "بجلی کی تقسیم کے شعبے میں اے آئی اور ایم ایل ٹیکنالوجی کا استعمال" کے موضوع پر دوروزہ قومی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے یہ اظہار خیال کیا۔مسٹر منوہر لال نے کہا کہ اے آئی/ایم ایل پر مبنی حل تیز، صارفین پر مرکوز، اور بہتر ڈسٹری بیوشن نیٹ ورکس کی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے۔انہوں نے کہا کہ اسمارٹ میٹر اینالیٹکس، ڈیجیٹل ٹوئن، چوری کا پتہ لگانے والی انٹیلی جنس، ڈیوائس لیول کنزیومر اینالیٹکس، خودکار بندش کا ٹول، اور اے آئی پر مبنی فیصلہ سازی جیسی خصوصیات پاور کمپنیوں کے آپریشن اور صارفین کے بجلی کے استعمال کے تجربے کو مکمل طور پر تبدیل کر سکتی ہیں۔مسٹر منوہر لال نے کہا کہ نئی ٹیکنالوجی نہ صرف بجلی کی بندش کے امکانات کو کم کرتی ہیں بلکہ ایماندار صارفین کو چوری کے بوجھ سے بچانے، ڈسٹری بیوشن کمپنیوں (ڈسکام) کے نقصانات کو کم کرنے اور بجلی کی خریداری کی لاگت کو مزید موثر بنانے میں بھی مدد کریں گی۔انہوں نے کہا کہ اے آئی پر مبنی ٹیکنالوجی گھرانوں کو اپنی کھپت کا بہتر انتظام کرنے اور ڈسکام کو مضبوط انفراسٹرکچر تیار کرنے میں مدد دیتی ہیں۔کانفرنس میں صنعت کے نمائندوں، اختراع کاروں، ٹیکنالوجی فراہم کرنے والوں، تعلیمی اداروں اور مختلف ریاستوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔تمام اسٹیک ہولڈر کی فعال شرکت کی تعریف کرتے ہوئے، مسٹر منوہر لال نے کہا کہ بجلی کی تقسیم کے نظام کو اسمارٹ اور صارفین پر مرکوز کرنے کے لیے سب کو ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ٹیکنالوجی کو اپنانے کے لیے صارفین کی شراکت ضروری ہے اور نئی ٹیکنالوجی کے بارے میں غلط معلومات کو دور کیا جانا چاہیے۔کانفرنس میں نیشنل کال فار انوویشن کے تحت **195** درخواستیں موصول ہوئیں۔ ابتدائی اسکریننگ کے بعد، جیوری کے ذریعے تفصیلی تشخیص کے لیے **51** حل شارٹ لسٹ کیے گئے۔ تجزیہ کے بعد، مختلف زمروں میں فاتحین کا اعلان کیا گیا۔

ہڑپہ تہذیب کا زوال یکایک نہیں بلکہ طویل خشک سالی کی وجہ سے ہوا: نئی تحقیق

نئی دہلی، 6 دسمبر (یو این آئی)

حال ہی میں شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق، ہڑپہ تہذیب کا زوال یکایک نہیں ہوا، بلکہ صدیوں تک جاری رہنے والی طویل خشک سالی کی وجہ سے ہوا۔جریدہ کمیونیکیشنز ارتھ اینڈ انوائرنمنٹ میں شائع ہونے والے ایک نئے تحقیقی مقالے کے مطابق، اس خطے میں **400.4** قبل مسیح اور **400.3** قبل مسیح کے درمیان شدید خشک سالی کے چار ادوار گزرے ہیں۔اس دوران، اوسط سالانہ بارش میں **10** سے **20** فیصد کی واقع ہوئی اور سالانہ اوسط درجہ حرارت میں تقریباً **9.0** ڈگری فارن ہائیٹ کا اضافہ ہوا۔محققین کا خیال ہے کہ ان حالات نے، دیگر سماجی اور اقتصادی عوامل کے ساتھ، ممکنہ طور پر تہذیب کے زوال میں اہم کردار ادا کیا ہے۔وادی سندھ کی تہذیب اپنے وقت کے سب سے ترقی یافتہ معاشروں میں سے ایک تھی، جس کا موازنہ قدیم مصر اور عراق کے میسوپوٹیمیا سے کیا جا سکتا ہے۔دریائے سندھ اور اس کی معاون ندیوں کے کنارے موجودہ ہندوستان-پاکستان سرحد پر پانی کے انتظام کے اعلیٰ نظام کے ساتھ بڑے شہر آباد تھے۔اس کی اپنی رسم الخط تھی اور زراعت اور تجارت پر مرکوز ترقی پذیر معیشت تھی۔اس تہذیب کے زوال کی تحقیقات کے لیے، محققین نے **3000** سے **1000** قبل مسیح تک وسیع تاریخی ماحولیات کا ڈیٹا اکٹھا کیا، پھر اس خطے کی تاریخی ماحولیات کی نقالی کرنے کے لیے کمپیوٹر ماڈل کا استعمال کیا۔محققین نے ماضی کی آب و ہوا کے حالات کے دیگر بالواسطہ اشارے کو بھی دیکھا، جیسے کہ ہندوستانی غاروں میں اسٹیلیکٹائٹس اور اسٹالگمائٹس کی جیوکیمسٹری اور ہندوستانی جھیلوں میں پانی کی سطح کے ریکارڈ۔تجزیے سے یہ بات سامنے آئی کہ تقریباً **3000** سے **2475** قبل مسیح تک، اس خطے میں بہت زیادہ بارش ہوئی کیونکہ اس عرصے کے دوران استوائی بحرالکاہل نسبتاً ٹھنڈا تھا لیکن بعد کی صدیوں میں، سمندر گرم ہونا شروع ہوا، جس کی وجہ سے بارش میں کمی اور درجہ حرارت میں اضافہ ہوا۔تقریباً **2425** اور **1400** قبل مسیح کے درمیان، اس خطے نے کئی بار خشک سالی کا سامنا کیا، ہر ایک مرتبہ یہ خشک سالی **85** سال سے زیادہ عرصے تک رہی۔ محققین نے پایا کہ خشک سالی کا ایک دور **1733** قبل مسیح کے قریب عروج پر تھا، جو تقریباً **164** سال تک جاری رہا۔یہ مسلسل اور طویل خشک سالی کی وجہ سے جھیلیں اور ندیاں محدود ہوگئیں اور منی جھیلیں کر خشک ہوگئیں۔

صحت کی دیکھ بھال کے چیلنجوں کے درمیان افغانستان کو ویکسین کی امداد

نئی دہلی، 7 دسمبر (ایم این این)

ہندوستان نے کابل کو انفلوئنزا اور گردن توڑ بخار کی ویکسین کی **734,63** خوراکیں عطیہ کی ہیں، جس سے **73** ٹن انسانی امداد کی حالیہ روانگی کے بعد، افغان عوام کی صحت اور بہبود کے لیے اپنے عزم کو تقویت ملی ہے۔ یہ اہم شراکت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب موجودہ گورننس کی صورتحال کی وجہ سے افغانستان کو بنیادی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات تک رسائی میں شدید چیلنجز کا سامنا ہے۔ جب کہ ہندوستانی فارماسیوٹیکل کمپنیوں کے لیے مقامی ادویات کی پیداوار کی تلاش کے لیے معاہدے موجود ہیں اور درآمد اور مقامی پیداوار کے لیے **100** ملین ڈالر کے معاہدے پر دستخط کیے گئے ہیں، طالبان کے دور حکومت میں واضح ریگولیٹری فریم ورک اور معاشی عدم استحکام کی کمی کی وجہ سے ان اقدامات کے نفاذ کے حوالے سے خدشات برقرار ہیں۔

عوامی اطلاع

میں غلام نبی شیخ، ساکن عارفین کالونی ناربل بڈگام کشمیر بذریعہ عوامی اطلاع لوگوں اور متعلقہ حکام کی جانکاری کیلئے عرض کرتا ہوں کہ میں نے اپنی گاڑی ماروتی سوزوکی ویگن آر **VXI** رجسٹریشن نمبر **JK04C 9065** سبزار موٹرز۔ این ایچ **1** اے بائی پاس حیدر پورہ سرینگر کشمیر کے ہاتھ **13-12-12018** کو باقاعدہ معاہدہ فروخت کے ذریعے فروخت کی تھی۔تاہم اس تاریخ سے آج تک خریدار نے گاڑی کی ملکیت اور رجسٹریشن اپنے نام منتقل نہیں کروائی ہے۔باوجود اس کے کہ بار بار درخواست کی گئی۔لہٰذا اس عوامی اطلاع کے ذریعے میں واضح کرتا ہوں کہ مذکورہ گاڑی کے ساتھ کسی بھی قسم کا حادثہ، قانونی خلاف ورزی، غلط استعمال، جرمانہ یا کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کی صورت میں میں ہرگز ذمہ دار نہ ہوں گا۔اس گاڑی کے استعمال سے پیدا ہونیوالے تمام نتائج کی ذمہ داری صرف اور صرف خریدار پر ہوگی۔یہ اطلاع اپنے قانونی حقوق کے تحفظ اور عوام الناس کی جانکاری کیلئے جاری کی گئی ہے۔

غلام نبی شیخ ساکنہ عارفین کالونی ناربل بڈگام کشمیر

وزیر داخلہ امیت شاہ نے ''آئی لائک چیلنجز'' کتاب کا اجراء کیا

احمد آباد/ یو این آئی/ مرکزی وزیر داخلہ و امداد باہمی امت شاہ نے اتوار کو اتر پردیش کی گورنر آنندی بین پٹیل کی زندگی پر مبنی کتاب 'آئی لائک چیلنجز' کا گجراتی ورژن کا اجراء کیا۔ اس موقع پر مسٹر شاہ نے محترمہ پٹیل کے لڑنے والے جذبے اور قیادت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی زندگی جدوجہد کے ذریعے ترقی کی ایک متاثر کن کہانی ہے۔ کتاب میں اس کی زندگی کے سفر کے متاثر کن لمحات کو خوبصورتی سے بیان کیا گیا ہے۔ عوامی زندگی میں اپنی جدوجہد اور مضبوط قیادت کے ذریعے انہوں نے تنظیموں کی تعمیر میں انمول حصہ ڈالا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محترمہ آنندی بین کی زندگی پر یہ کتاب بہت سے قارئین کے لیے تحریک کا کام کرے گی۔ وہ ان رہنماؤں میں سے ایک ہیں جو عہدے کے لیے نہیں بلکہ مقصد کے لیے کام کرتی ہیں۔ انہوں نے عوامی بھلائی کے لیے یکجہتی کے ساتھ مسلسل کام کیا ہے۔ وہ گجرات جیسی ترقی پسند ریاست کی وزیر اعلیٰ، رکن پارلیمنٹ، اور ملک کی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش کی گورنر کے طور پر کام کر چکی ہیں۔ ایک نچلے اور متوسط طبقے کے خاندان سے تعلق رکھنے والی محترمہ پٹیل نے مسلسل لوگوں کے مقصد کی حمایت کی ہے۔ ایک استاد سے اعلیٰ ترین عہدے تک ان کا سفر ہندوستانی خواتین کی استقامت کی مثال ہے۔

مرکز اپنی کشمیر پالیسی کا جائزہ لے کر مفاہمت کا عمل شروع کرے/محبوبہ مفتی

تاکہ یہاں کے شہری عزت و وقار کے ساتھ زندگی گزار سکیں

سرینگر/ یو پی آئی/ پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی نے اتوار کو کہا کہ مرکز کو جموں و کشمیر کے حوالے سے اپنی موجودہ پالیسی کا از سر نو جائزہ لینا چاہیے اور عوام کے ساتھ مفاہمت کا ایک عمل شروع کرنا چاہیے، تاکہ یہاں کے شہری عزت و وقار کے ساتھ زندگی گزار سکیں۔ مفتی نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ '2019 کے بعد جب آرٹیکل 370 کو منسوخ کیا گیا، مرکز نے کہا کہ وادی میں حالات معمول کے مطابق ہیں، نوجوانوں کے ہاتھوں میں پتھروں کی جگہ کمپیوٹر اور کتابیں آ گئی ہیں، لیکن زمینی صورتحال اس کے برعکس ہے۔'' انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم، وزیر داخلہ اور نیشنل سیکیورٹی ایڈوائزر کو جموں و کشمیر کے لیے اپنی پالیسی پر نظر ثانی کرنی چاہیے۔ مفتی نے بتایا کہ ان کی پارٹی نے سماج کے مختلف طبقات کے ساتھ عوامی مکالمہ کا انعقاد کیا تاکہ یہ سمجھا جا سکے کہ لوگ کیوں مشکلات اور خطرات کے باوجود زندگی کو چھوڑنے کا انتخاب کر رہے ہیں۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

کی ہے کہ وہ اپنی بکنگ اور متبادل انتظامات سے متعلق تازہ ترین اپڈیٹس کے لیے مسلسل ایئر لائن سے رابطے میں رہیں۔ حکام نے پیش آنے والی دقت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مسافروں کی سہولت اور سیکیورٹی کو یقینی بنانا ان کی اولین ترجیح ہے۔ انڈیگو کی جانب سے بھی مسافروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ری شیڈولنگ یا ری فنڈ کے لیے کسٹمر سروس سے رابطہ کریں، جبکہ آپریشن معمول پر لانے کے لیے کوششیں جاری ہیں۔

بقیہ نمبر 2

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اس الزام کی سختی سے تردید کی۔ سنہا نے سوشل میڈیا پر وضاحت دی کہ متعلقہ فائل 2 دسمبر کو لوک بھون کو واپس کی گئی تھی، جس میں سوال اٹھایا گیا تھا کہ اگر عمر کی حد میں رعایت دی گئی تو کیا امتحان مقررہ تاریخ پر ممکن ہے، تاہم حکومت کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن نے 22 اگست کو اس امتحان کا اشتہار شائع کیا تھا، جس کے مطابق کھلی میرٹ کے امیدواروں کے لیے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 32 سال، مخصوص ریزرو یا سروس میں شامل امیدواروں کے لیے 34 سال، اور معذور امیدواروں کے لیے 35 سال مقرر کی گئی تھی۔ تاہم حکومت نے یہ حد بڑھا کر کھلی میرٹ کے لیے 35 سال، مخصوص ریزرو یا سروس امیدواروں کے لیے 37 سال، اور معذور امیدواروں کے لیے 38 سال کرنے کی درخواست کی تھی۔ امیدواروں نے بھی اپنی مشکلات کا ذکر کیا۔ ابھینندنی گپتا نے کہا، "یہ امتحان ہمارے لیے ایک خواب کی تعبیر ہے۔ ہم امید کر رہے تھے کہ رعایت منظور ہوگی۔" انہوں نے کہا کہ اگر امتحان ملتوی ہوتا تو کچھ امیدواروں کو فائدہ پہنچتا، لیکن جو پہلے سے تیاری کر چکے تھے ان کے لیے نقصان ہوتا۔ سہیل ماتھر نے بتایا کہ بہت سے طلباء [illegible] کو توقع تھی کہ پرچہ ملتوی ہوگا، مگر جے کے پی ایس سی کی آدھی رات کی نوٹیفکیشن نے یہ غیر یقینی صورتحال ختم کر دی۔ انہوں نے کہا، "ہم اُن امیدواروں کے لیے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں جو امتحان میں شامل نہیں ہو سکے۔" امیدواروں نے بتایا کہ امتحان کے انعقاد کے بارے میں آخری لمحے تک غیر یقینی صورتحال تھی۔

بقیہ نمبر 3

ادا کیا جنہوں نے افواج کی حمایت کی۔ وزیر دفاع نے کہا، ''یہ ہم آہنگی ہماری پہچان کو مزید مضبوط کرتی ہے اور یہی باہمی تعلق ہمیں دنیا میں منفرد شناخت دیتا ہے۔'' آپریشن سندور 7 مئی کو پاکستانی دہشت گرد نیٹ ورک اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں دہشت گردانہ ڈھانچے کو نشانہ بنانے کے لیے شروع کیا گیا، تاکہ 22 اپریل پاہلگام حملے میں جاں بحق ہونے والے 26 افراد کی ہلاکت کا بدلہ لیا جا سکے۔ وزیر دفاع نے کہا، ''ہماری افواج نے نہ صرف بہادری بلکہ ضبط کا مظاہرہ کیا، اور صرف اتنا ہی کیا جتنا ضروری تھا۔'' راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ اس بڑے آپریشن کی کامیابی کی بنیاد مضبوط رابطے اور انفراسٹرکچر تھے۔ سرحدی علاقوں تک بروقت لاجسٹکس کی دستیابی اور بہتر مواصلاتی نظام نے آپریشن سندور کو تاریخی کامیابی دلائی۔ انہوں نے مزید کہا کہ جدید سڑکیں، ریئل ٹائم کمیونیکیشن سسٹمز، سیٹلائٹ سپورٹ، نگرانی کے نیٹ ورک اور لاجسٹک کنیکٹیویٹی کے ذریعے فوجیوں کی صلاحیت میں اضافہ ہوا ہے۔

بقیہ نمبر 4

قرار دیا۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ مرنے والے کی شناخت گل محمد شاہ کے طور پر کی گئی ہے، جو چنگلو کا رہنے والا ہے اور ویریناگ میں ٹینگی پورہ رینج کے کمپارٹمنٹ 48 کا انچارج ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب وہ گرے تو شاہ آگ بجھانے کی کارروائیوں میں مصروف تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لاش کو ضروری طبی قانونی کارروائیوں کے لیے ضلع اسپتال اننت ناگ منتقل کیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے۔ اس واقعے کے حوالے سے جب فارسٹ گارڈ کے آبائی علاقے میں خبر پھیل گئی تو یہاں کہرام مچ گیا۔

بقیہ نمبر 5

اس میں کئی قیمتی جانیں ضائع ہو گئیں۔ متاثرہ خاندانوں کے ساتھ میری گہری ہمدردیاں ہیں۔ بھگوان انہیں اس مشکل گھڑی میں حوصلہ دے۔ میں زخمیوں کی جلد صحت یابی کی پراتھنا کرتی ہوں۔" جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ارپورہ گوا میں پیش آنے والے آتشزدگی کے ایک المناک واقعہ میں انسانی جانوں کے زیاں پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ انہوں نے سوگوار کنبوں کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا اور زخمیوں کی فوری صحتیابی کے لئے دعا کی

بقیہ نمبر 6

جا سکے۔ پولیس نے دکان مالکان کو شہر کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال سے متعلق آگاہ بھی کیا اور انہیں تاکید کی کہ کسی بھی مشکوک سرگرمی، غیر معمولی خریداری یا غیر واضح لین دین پر فوراً پولیس کو مطلع کریں۔

بقیہ نمبر 7

ان کا کہنا ہے کہ انہوں نے ہندوستانی فوج اور لداخ پولیس کے اہلکاروں کو ان کی غیر معمولی خدمات کے اعتراف میں بھی مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ فوج کے سربراہ نے تمام رینکوں کو ترقی یافتہ ٹیکنالوجیز کو مربوط کرنے اور پیشہ ورانہ مہارت اور آپریشنل عمدگی کے اعلیٰ ترین معیارات کو برقرار رکھنے کے لیے حوصلہ افزائی کی۔

بقیہ نمبر 8

بھی تشویشناک اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فضائی آلودگی نہ صرف پہلے سے موجود امراض کو بگاڑ دیتی ہے بلکہ صحت مند افراد میں بھی سانس کی نئی شکایات پیدا کرتی ہے، خصوصاً بچوں، بزرگوں اور مریضوں میں خطرہ کہیں زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ ماہرین قلب بھی صورتحال کو انتہائی سنجیدہ قرار دے رہے ہیں۔ جی ایم سی سرینگر کے ایک ماہر امراض قلب نے بتایا کہ باریک ذرات خون میں شامل ہو کر سوزش پیدا کرتے ہیں، جس سے ہارٹ اٹیک، بلند فشار خون، دل کی بے ترتیبی اور فالج جیسے امراض کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ناقص ہوا صرف پھیپھڑوں تک محدود مسئلہ نہیں، بلکہ یہ انسانی جسم کے متعدد اہم نظاموں کو متاثر کرتی ہے اور مسلسل ایکسپوژر سے مہلک نتائج سامنے آ سکتے ہیں۔ تحقیقات نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ آلودہ فضا انسانی ذہنی صحت پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ مسلسل آلودگی کے باعث تھکاوٹ، نیند کی خرابی، چڑچڑاپن، اضطراب اور قوت مدافعت میں کمی جیسے مسائل میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر حالات میں بہتری نہ لائی گئی تو آنے والے دنوں میں وبائی نوعیت کے صحتی مسائل جنم لے سکتے ہیں۔ ادھر ڈاکٹروں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی صحت کی حفاظت کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ ان کے مطابق شہریوں کو چاہیے کہ دھند اور آلودگی والے دنوں میں کم سے کم وقت گھر سے باہر گزاریں، بالخصوص صبح اور شام کے اوقات میں جب آلودگی اپنی بلند ترین سطح پر ہوتی ہے۔ انہوں نے کھڑکیاں بند رکھنے، ماسک استعمال کرنے، زیادہ پانی پینے، گھروں میں ایئر پیوریفائر لگانے اور کمزور مدافعت والے مریضوں کا خصوصی خیال رکھنے کی تاکید کی ہے۔

بقیہ نمبر 9

ناکام ثابت ہوئی۔ مذکورہ ملزم نے عدالت میں بھی اس بات کا اعتراف کیا کہ انہوں نے طاہرہ بیگم نامی خاتون کو چیکیں فراہم کیں جبکہ مذکورہ شخص پیشی پر حاضر بھی نہیں ہو رہا تھا۔ چار سال کے بعد مذکورہ خاتون کے وکیل صفائی نے عدالت کو اس بات سے آگاہ کیا کہ ان کی موکل کی نہ صرف رقومات ہڑپ کر لی گئی ہیں بلکہ اُسے مارکیٹ میں اب دوگنی دام پر اب مشینیں خریدنے پر مجبور ہونا پڑے گا۔ وکیل صفائی کے دلائل کے بعد عدالت نے 3 دسمبر کو فیصلہ محفوظ رکھا اور 6 دسمبر کو نثار احمد بٹ ولد غلام محمد کو چک باؤنس ہونے کے الزام میں مجرم قرار دیتے ہوئے اُسے دو سال قید بامشقت اور 56 لاکھ روپے بطور جرمانہ ادا کرنے کا فیصلہ سنا دیا۔ عدالت نے دھوکہ دہی اور عدالت کو گمراہ کرنے کا کیس بھی جاری رکھنے کا فیصلہ سنا دیا۔

بقیہ نمبر 10

جس میں دستاویزات کی جانچ، گواہوں کے بیانات، اور فرانسک تجزیہ شامل تھا، سے دونوں ملزمان کی دھوکہ دہی کی منصوبہ بندی میں ملوث ہونے کا انکشاف ہوا۔ انہوں نے کہا کہ تفتیش کی تکمیل کے بعد، چارج شیٹ عدالتی تعین کے لیے جمع کرائی گئی۔

بقیہ نمبر 11

چند روٹس پر تو 7 سے 8 ہزار روپے بھی مانگے جا رہے ہیں۔ انڈیگو کی بار بار منسوخی کے باعث سیٹ دستیابی کم ہے اور یہی نرخ بڑھنے کا اصل سبب ہے۔ اسی طرح سری نگر کے ایک اور ایجنٹ، پرویز وانی نے بھی صورتحال پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے بتایا کہ اچانک بڑھے ہوئے کرایوں نے عام مسافروں کے لیے سفر کو ناقابل برداشت بنا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'ہمارے پاس کئی مریض یا ایمرجنسی کیس والے لوگ آتے ہیں جنہیں فوری دہلی یا جموں جانا ہوتا ہے۔ ان میں سے کئی لوگ ٹیئر فور سیلنگ دیکھ کر بے بس ہو جاتے ہیں۔ کچھ افراد نے تو ہمیں کہا کہ اتنے پیسوں میں وہ پورا خاندان گاڑی پر بھیج دیں گے لیکن ضرورت تھی کہ فوراً پہنچیں۔' انہوں نے مزید بتایا کہ یہ پہلی بار نہیں ہوا کہ کسی بڑی ایئر لائن میں رکاوٹ آئی ہو۔ لیکن اتنی بڑی ایئر لائن کے پاس مناسب بیک اپ پلان نہ ہونا حیران کن ہے۔ اس طرح کی صورتحال نہ صرف تاجروں بلکہ سیاحتی شعبے کو بھی سخت متاثر کرتی ہے۔ حکومت اور سول ایوی ایشن کو ایسے حالات میں بہتر کوآرڈینیشن کی ضرورت ہے تاکہ آئندہ مسافر اس حد تک متاثر نہ ہوں۔ ایک خاتون مسافر رقیہ، جنہیں اپنے والد کی علالت کے باعث دہلی روانہ ہونا تھا، نے کہا کہ کرایوں میں اضافے نے ان کے لیے صورتحال مزید مشکل بنا دی ہے۔ سیاحتی شعبے سے وابستہ افراد کا کہنا ہے کہ انڈیگو کی رکاوٹوں نے کشمیر کی سیاحت پر بھی برا اثر ڈالا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'جو لوگ سرمائی سیزن میں گلمرگ، سونمرگ یا پہلگام آنے والے تھے، اب ان کے فون پر ایک ہی بات ہے 'سر، ٹکٹ بہت مہنگا ہے، ہمیں بکنگ ملتوی کرنی پڑے گی۔' 'یہ صورتحال گھاٹے کا سودا ہے۔' انہوں نے امید ظاہر کی کہ انڈیگو جلد از جلد اپنے آپریشنز معمول پر لے آئے گی، ورنہ اگلے چند دنوں میں متاثرہ سیاحتی کاروبار کو سنبھلنے میں ہفتوں لگ سکتے ہیں۔ کشمیر میں پہلے ہی موسم سرما کے دوران فضائی سفر نازک ہوتا ہے، ایسے میں بڑی ایئر لائن کی مسلسل تاخیر اور منسوخی نے لوگوں کی مشکلات دوگنی کر دی ہیں۔ جب تک انڈیگو اپنے آپریشنز مکمل طور پر بحال نہیں کرتی، نہ صرف کرایوں میں اتار چڑھاؤ برقرار رہے گا بلکہ مسافروں کی بے چینی بھی۔ کشمیر کے عام شہریوں، ایجنٹس اور ماہرین کا مشترکہ مطالبہ ہے کہ سول ایوی ایشن افسران مداخلت کر کے فوری طور پر صورتحال کو معمول پر لائیں، تاکہ فضائی سفر دوبارہ قابل رسائی اور قابل برداشت ہو سکے۔

صدر مرمو 10 دسمبر کو NHRC کی یوم انسانی حقوق تقریب کی مہمانِ خصوصی

نئی دہلی/ یو این آئی/ یوم انسانی حقوق ہر سال 10 دسمبر کو منایا جاتا ہے، جس کی بنیاد 1950 میں رکھی گئی تھی تاکہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 1948 میں عالمی منشور برائے انسانی حقوق کے اختیار کیے جانے کی یاد تازہ کی جا سکے۔

وقار، مساوات اور آزادی کے عالمی چارٹر کے طور پر یو ڈی ایچ آر آج بھی انسانی حقوق کے فروغ کی عالمی کوششوں کی رہنمائی کرتا ہے، جب کہ ہندوستان کا آئین اور 1993 کا انسانی حقوق تحفظ قانون انہی اصولوں کی عکاسی کرتے ہیں جن کی بنیاد پر قومی انسانی حقوق کمیشن قائم کیا گیا۔ ان عالمی اصولوں کی عکاسی کرتے ہوئے، ہندوستان کا آئین اور انسانی حقوق کے تحفظ کا قانون 1993 وہی اقدار ظاہر کرتے ہیں جن کی بنیاد پر قومی انسانی حقوق کمیشن (این ایچ آر سی)، ہندوستان 12 اکتوبر 1993 کو قائم کیا گیا۔ کمیشن یوم انسانی حقوق کو تمام متعلقہ شراکت داروں کے لیے ایک موقع سمجھتا ہے کہ وہ ہر فرد کے انسانی حقوق کے احترام، فروغ اور تحفظ کے عزم کو دوبارہ تازہ کریں۔

10 دسمبر 2025 کو نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں منعقد کی جانے والی اس سال کی یوم انسانی حقوق کی تقریب میں حکومت، سول سوسائٹی، اکیڈمیا، انسانی حقوق کے دفاع کرنے والے، سفارتکار، اقوام متحدہ کے اہلکار اور شعبے کے ماہرین شرکت کریں گے۔ ہندوستان کی صدر محترمہ دروپدی مرمو اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے موجود ہوں گی، جبکہ این ایچ آر سی کے چیئرمین جسٹس مسٹر وی. راماسبرامنین، کمیشن کے ارکان اور دیگر معزز شخصیات بھی موجود ہوں گی۔

اس دن کی مناسبت سے اور اقوام متحدہ کے اس سال کے یوم انسانی حقوق کے موضوع "روزمرہ کی ضروریات" کے مطابق، این ایچ آر سی ہندوستان اسی مقام پر "روزمرہ کی ضروریات کی فراہمی: عوامی خدمات اور سب کے لیے وقار" کے موضوع پر قومی کانفرنس بھی منعقد کر رہا ہے۔ اس کانفرنس میں وزیر اعظم کے خصوصی سیکریٹری ڈاکٹر پی کے مشرا کلیدی خطاب دیں گے۔ یہ موضوع ہندوستان کے ترقیاتی سفر کے ساتھ مربوط ہے، اور اس بات پر زور دیتا ہے کہ انسانی حقوق صرف نظریاتی خواب نہیں بلکہ وہ روزمرہ کی ضروریات ہیں جو انسانی معیار زندگی کو بنیادی خدمات جیسے صحت، تعلیم، رہائش، انصاف، مالی شمولیت اور سماجی تحفظ کے ذریعے متعین کرتی ہیں۔

کمیشن کا ماننا ہے کہ جوابدہ طرز حکمرانی اور موثر عوامی خدمات بنیادی سہولیات تک یکساں رسائی اور آئینی وعدے جیسے انصاف، آزادی، مساوات اور سب کے لیے وقار کو یقینی بنانے کے لیے لازمی ہیں۔ حالیہ برسوں میں، ملک نے بنیادی سہولیات تک رسائی بڑھانے میں شاندار ترقی کی ہے، جیسے پی ایم آواس یوجنا، جل جیون مشن، سوچھ ہندوستان مشن، اجوالا یوجنا، پردھان منتری جن اوشدیہ مرکز، آیوشمان ہندوستان، قومی تعلیمی پالیسی، ون بندھو کلیان یوجنا، امنگوں والے اضلاع اور بلاکس پروگرام وغیرہ۔ تاہم، ان فلاحی پالیسیوں کو مسلسل کوششوں کے ساتھ مزید مضبوط کرنے کی ضرورت ہے تاکہ رسائی، آگاہی اور جوابدہی میں کوئی خلل نہ ہو۔

کانفرنس کے دو سیشنز، "سب کے لیے بنیادی سہولیات: ایک انسانی حقوق کا نقطہ نظر" اور "عوامی خدمات اور سب کے لیے وقار کی فراہمی"، ان پہلوؤں پر بحث کے لیے منعقد کیے جائیں گے۔ اس میں ممتاز ماہرین، ہندوستان کے سکریٹریز اور دیگر سینئر افسران اپنے خیالات پیش کریں گے اور ان اقدامات پر تبادلہ خیال کریں گے۔

این ایچ آر سی ہندوستان قیام سے ہی تمام نوعیت کے انسانی حقوق کے تحفظ اور فروغ میں مصروف رہا ہے، جن میں سول، سیاسی، اقتصادی، سماجی اور ثقافتی حقوق شامل ہیں۔ کمیشن نے حکومت کی پالیسیوں اور پروگراموں میں انسانی حقوق پر مبنی نقطہ نظر کو شامل کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے اور مختلف اقدامات کے ذریعے عوامی اداروں اور سول سوسائٹی میں آگاہی بڑھائی ہے۔

کمیشن کی فعال مداخلتیں، جیسے تحقیقات، عوامی سماعتیں، کیمپ میں ملاقاتیں، سو موٹو کارروائیاں، امدادی سفارشات اور پالیسی مشورے انصاف اور جوابدہی کے اس کے عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔ قیام سے اب تک، این ایچ آر سی نے 23.8 لاکھ سے زائد انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی شکایات درج کی ہیں، جن میں از خود کارروائی کے معاملات بھی شامل ہیں، اور متاثرین کو 264 کروڑ روپے کی امداد کی سفارش کی گئی ہے۔

این ایچ آر سی ہندوستان کا اثر صرف ازالہ تک محدود نہیں بلکہ نظامی اصلاحات تک پھیلا ہوا ہے، جو قوانین اور پالیسیوں کے جائزے، موضوعاتی مشورے اور تحقیقی اقدامات جیسے بچوں کے حقوق، ذہنی صحت، ماحولیاتی تحفظ اور محنت کشوں کی بہبود پر واضح ہے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

خصوصاً دیہی اور سرحدی علاقوں جیسے خور میں عوامی ضروریات کے فوری حل کے لیے فعال کردار ادا کرنے اور معیار کے تمام تقاضوں پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت دی۔ اس موقع پر وزیر نے مختلف وفود، مقامی نمائندگان اور کمیونٹی لیڈران سے بھی ملاقات کی، جنہوں نے انہیں اپنے اپنے شعبوں میں درپیش چیلنجز اور ترقیاتی ضروریات سے آگاہ کیا۔ وزیر نے یقین دہانی کرائی کہ تمام مسائل کو متعلقہ فورم پر اٹھا کر مرحلہ وار اور نتیجہ خیز انداز میں حل کیا جائے گا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ستیش شرما نے کہا کہ حکومت کے اے ایس کے امیدواروں، ایس او 12 کے تحت ملازمتوں کے خواہشمند کھلاڑیوں اور دیگر فلاحی امور سے متعلق مسائل کے حل کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرحدی علاقوں کے عوام کو درپیش مشکلات سے حکومت بخوبی واقف ہے اور سرحدی سیاحت کو فروغ دینے پر زور دیا جا رہا ہے، جس سے اقتصادی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔

102

میں اس کی سٹریٹجک اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اُنہوں نے 22 پنجاب کے جوانوں کی غیر معمولی بہادری، حوصلے اور قربانی کو سراہا اور اس بات پر زور دیا کہ کس طرح ایسی یادیں آرمڈ فورسز کے اہلکاروں کی آنے والی نسلوں کو متاثر کرتی ہیں۔ بریگیڈیئر پنکج چب نے آس پاس کے علاقوں سے تعلق رکھنے والے سابق فوجیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کمیونٹی پر زور دیا کہ وہ 'وکست بھارت 2047' کے قومی تعمیر کے ویژن کے لئے پُرعزم رہیں۔۔ اُنہوں نے نظم و ضبط، قیادت اور کمیونٹی سروس کے ذریعے اپنا کردار ادا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ یہ وہ اقدار اور خوبیاں ہیں جو آرمڈ فورسز کے بنیادی اصولوں میں شامل ہیں۔ تقریب میں ایس ڈی ایم ہیرانگر نے بھی شرکت کی اور سابق فوجیوں سے بات چیت کی۔ اس پروگرام میں حاضر سروس فوجیوں، ریٹائرڈ اہلکاروں اور مقامی باشندوں نے بھرپور شرکت کی جس سے آرمڈ فورسز اور کمیونٹی کے درمیان مضبوط رشتے کو تقویت ملی۔ آرمڈ فورسز فلیگ ڈے ہر برس اس مقصد کے لئے منایا جاتا ہے کہ وطن کے دفاع میں جانیں قربان کرنے والے فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کیا جائے اور سابق فوجیوں اور اُن کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود کے لئے تعاون فراہم کیا جائے۔

103

کو بتایا کہ بی جے پی کی تنظیمی مضبوطی کے لیے بنیادی سطح پر پارٹی ڈھانچے کو مستحکم کرنا اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے 'آتم نربھر بھارت'، 'سردار پٹیل 150@' تقریبات اور اسمبلی وار سمیلنز کی منظم اور موثر عمل آوری پر خصوصی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ آتم نربھر بھارت سرگرمیاں 25 دسمبر کو ''سشاسن دیوس'' کے موقع پر ہر بوتھ سطح پر اختتام پذیر ہوں گی۔ اس کے علاوہ جموں اور سرینگر میں علیحدہ علیحدہ سودیشی میلوں کا انعقاد کیا جائے گا، جن کا مقصد مقامی صنعت، مصنوعات اور ثقافتی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے۔ اشوک کول نے 'من کی بات' پروگرام میں عوام کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کو یقینی بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ یہ وزیر اعظم اور عوام کے درمیان براہ راست رابطے کا ایک مضبوط ذریعہ ہے۔ انہوں نے ضلع یونٹوں اور مختلف مورچوں کے درمیان بہتر ہم آہنگی کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اپنے خطاب میں سنیل شرما نے کہا کہ بی جے پی جموں و کشمیر میں امن، ترقی اور عوام کو با اختیار بنانے کے لیے سنجیدگی سے کام کر رہی ہے، جبکہ این سی حکومت فرسودہ سیاست کے ذریعے اپنی ناکامیوں سے عوام کی توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ تنظیمی قوت کے ذریعے عوام تک اپنی رسائی مزید مضبوط کریں۔ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے بھرت بھوشن نے کہا کہ تنظیمی طاقت کا اصل مقصد اسے عوامی فلاح و بہبود کے عملی اقدامات میں تبدیل کرنا ہونا چاہیے، اور یہی آج کی میٹنگ کا مرکزی پیغام ہے۔

104

ڈوگرہ نے بھی اس نیک اقدام کی تعریف کرتے ہوئے ٹیم سیوا اور کیمپ میں خدمات انجام دینے والی تمام میڈیکل ٹیموں کا شکریہ ادا کیا۔ کیمپ میں صحت خدمات فراہم کرنے والے معروف اداروں اور ڈاکٹروں میں شامل تھے: کے ڈی ملٹی اسپیشلٹی اسپتال کے ہرش بندرا، ڈاکٹر شپرا، ڈاکٹر سدھارتھ، گرمیت کلسی، آپٹومیٹرسٹ انکر، پیرا میڈیکل اسٹاف پالک، تنیشا، کاجل، سیمہ، رابیہ؛ گولڈن روٹس ڈینٹل کلینک کے ڈاکٹر سلیل شرما، ڈاکٹر اجول جوجرا، ڈاکٹر عارف؛ جے کے الیکٹرانک ایپرز، اور سمالی فنانشل سروسز کے نمائندگان پنیت، شیوم، سنئے، نمرتہ وغیرہ۔ ان اداروں نے شرکاء کے لیے مکمل طبی جانچ، مشاورت اور اسکریننگ کی سہولیات فراہم کیں۔ کیمپ میں 600 سے زائد افراد — جن میں فروٹ فروش، منڈی کے مزدور، کسان، تاجر، اور کمیشن ایجنٹ شامل تھے — نے مفت ہیلتھ چیک اَپ کروایا اور اس سماجی وتعاونی اقدام کو خوب سراہا۔

105

جن امیدواروں نے حقیقی مسائل اٹھائے ہیں، ان کے ساتھ انصاف کیا جانا چاہیے۔" حکیم یاسین نے زور دیا کہ حکومت کو اس مسئلے کا مستقل حل تلاش کرنا چاہیے، نہ کہ امیدواروں کے ساتھ مسلسل کھیل کھیلنا، اور واضح و مستقل پالیسیاں بنانا ضروری ہیں تاکہ مستقبل کے امیدواروں کے لیے شفافیت اور انصاف یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے نوجوانوں میں ممکنہ مایوسی کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ایسے مطالبات کو نظر انداز کرنا نوجوانوں کی علیحدگی اور بے ربطی کو بڑھا سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "ہم نے ماضی میں نوجوانوں کی علیحدگی کے نتائج دیکھے ہیں اور آج بھی اس کے اثرات کا سامنا کر رہے ہیں۔ حکومت کو وہی غلطیاں دہرانے سے بچنا چاہیے۔"

106

کرنے اور کسانوں کو اس موقع سے بہترین استفادہ کرنے کی ترغیب دینے پر محکمہ زراعت کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کامیاب ماڈلز سے سیکھنا اعتماد کو فروغ دے گا، جدت کو بڑھاوا دے گا اور کشتیار کے کسانوں کی آمدنی اور مجموعی فلاح و بہبود کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ چیف ایگریکلچر آفیسر کشال چندیل نے فلوری کلچرل مصنوعات کی بڑھتی ہوئی مارکیٹ ڈیمانڈ، کم ابتدائی سرمایہ کاری کی ضرورت اور سال بھر کی کاشت کے امکانات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کسانوں کو سائنسی اور پائیدار کاشتکاری کے طریقے اپنانے کی ترغیب دی اور محکمہ کی جانب سے مسلسل تکنیکی معاونت کی یقین دہانی کرائی۔ شرکاء کسانوں نے اس موقع کے لیے اظہار تشکر کیا اور تسلیم کیا کہ یہ تربیت ان کی مہارتیں بڑھائے گی، ان کا تعلیمی دائرہ وسیع کرے گی اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرے گی۔ اس موقع پر ایس ایم ایس ڈی ایل وکاس کوشل، ایس ڈی او منظور احمد شرما، ایس ڈی اے او دھیراج سنگھ اور محکمہ زراعت کے دیگر عملے نے بھی شرکت کی۔

107

کے قریب اور کوناگام قصبے میں لیبر سرائے قائم کیے جائیں، جن میں محفوظ رہائش، صاف پانی، صفائی ستھرائی، ابتدائی طبی امداد، روزگار کے مواقع کے بارے میں رہنمائی اور قانونی مدد فراہم کرنے کے لیے انفارمیشن کیوسک جیسی سہولیات موجود ہوں۔ تاریگامی نے کہا کہ ایسے اقدامات مزدور طبقے کی فلاح و بہبود اور ان کے تحفظ کے لیے نہایت ضروری ہیں۔

108

ملے۔ اس موقع پر تقریب ایک جذباتی سفر کی شکل اختیار کر گئی جہاں سابق طلبہ نے اپنی یادیں تازہ کرتے ہوئے تعلیمی مصروفیات، ہاسٹل لائف، کھیل کود، ثقافتی پروگراموں اور بڈگام کی پرسکون فضا میں گزارے گئے دنوں کا تذکرہ کیا۔ تقریب کا اہم ترین حصہ ''شیئرنگ سکسس اسٹوریز'' رہا، جس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ سابق طلبہ نے اپنی پیشہ ورانہ زندگی کے سفر کی تفصیلات بیان کیں۔ انہوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ جے این وی بڈگام کا نظم و ضبط، ہمہ جہت تعلیم، قیادت کے مواقع اور اساتذہ کی سرپرستی آن کی کامیابی کی مضبوط بنیاد ثابت ہوئی۔ سابق طلبہ نے اسکول انتظامیہ خصوصاً پرنسپل شری دیویندر کمار سنگھ اور عملے کے دیگر ارکان کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اس اہم تقریب کا اہتمام کیا۔ ایک سابق طالب علم نے کہا، "یہ میٹ ہمارے ماضی کو جے این وی بڈگام کے مستقبل سے جوڑنے والا ایک خوبصورت پل ہے، اور ہمارے لئے باعث فخر ہے کہ ہم اپنے ادارے اور طلبہ کی رہنمائی کر سکیں۔" اس موقع پر سابق طلبہ نے کیمپس کا دورہ کیا، موجودہ طلبہ کے ثقافتی پروگرام دیکھے اور ظہرانے میں حصہ لیا، جس سے ملاقات کا ماحول اور بھی خوشگوار اور یادگار بن گیا۔ اختتام پر انتظامیہ نے یقین دلایا کہ ایلمینائی میٹ کو باقاعدہ اور مو؟ثر انداز میں ہر سال منعقد کیا جائے گا اور ایک منظم ایلمینائی ایسوسی ایشن قائم کرنے پر بھی غور کیا جا رہا ہے تاکہ طلبہ کی رہنمائی اور تعاون کا سلسلہ مستقل بنیادوں پر جاری رہ سکے۔ تقریب کا اختتام اس عزم کے ساتھ ہوا کہ سابق طلبہ ادارے اور طلبہ کی ہمہ جہت ترقی کیلئے اپنا تعاون مستقبل میں بھی جاری رکھیں گے۔

109

معائنہ کر رہی تھی کہ اسی دوران وہیں موجود ریچھ نے دوبارہ حملہ کرتے ہوئے نمبردار کو زخمی کر دیا۔ اچانک حملے کے باعث ریسکیو؟ پریشن عارضی طور پر روک دیا گیا اور زخمی نمبردار کو جی ایم سی ڈوڈہ پہنچایا گیا، جہاں اس کی حالت خطرے سے باہر بتائی جا رہی ہے۔ مقامی لوگوں نے ضلعی انتظامیہ ڈوڈہ سے مطالبہ کیا ہے کہ جنگلی جانوروں کو فوری طور پر رہائشی علاقوں سے دور منتقل کیا جائے، کیونکہ یہ آئے روز انسانی جانوں کے لیے سنگین خطرہ بنتے جا رہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ سال 2023 کے دوران ریچھ کے متعدد حملوں میں ایک شخص جاں بحق جبکہ درجنوں افراد زخمی ہوئے تھے۔

سپورٹس ٹائمز

محمد صلاح کی کلب مینیجر آرنے سلوٹ پر سخت تنقید

سعودی پرو لیگ متبادل ہو سکتا ہے

لیڈز 7، دسمبر (یواین آئی) لیورپول کے مصری اسٹار محمد صلاح نے کلب مینیجر آرنے سلوٹ پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اُنہیں "بس کے نیچے پھینک دیا گیا"، جس کے بعد ان کے اینفیلڈ کیریئر کے اختتام کی قیاس آرائیاں تیز ہو گئی ہیں۔ پریمیئر لیگ چیمپئن کی خراب فارم کے دوران صلاح کا یہ بیان اُن کے مستقبل پر بڑے سوالات کھڑے کر رہا ہے۔ 33 سالہ اسٹرائیکر کو ہفتے کے روز لیڈز یونائیٹڈ کے خلاف 3-3 سے ڈرا ہونے والے میچ میں مسلسل تیسرے میچ کے لیے بینچ پر بٹھایا گیا، اور حیران کن طور پر سلوٹ نے انہیں بطور متبادل بھی استعمال نہیں کیا۔ اگلے ہفتے برائٹن کے خلاف میچ کے بعد صلاح افریقا کپ آف نیشنز کے لیے روانہ ہو جائیں گے اور ان کا اشارہ واضح تھا کہ اگر انہیں موقع ملا تو شاید وہ اینفیلڈ میں آخری بار کھیلیں۔ صلاح نے مکسڈ زون میں گفتگو کرتے ہوئے کہا "میں بہت مایوس ہوں۔ میں نے اس کلب کے لیے بہت کچھ کیا، خاص طور پر گزشتہ سیزن میں۔ اب میں بینچ پر بیٹھا ہوں اور مجھے سمجھ نہیں آ رہی کیوں۔ ایسا لگتا ہے کہ کلب نے مجھے بس کے نیچے پھینک دیا ہے۔

ایشیز سیریز: آسٹریلیا نے دوسرا ٹیسٹ بھی جیت لیا

آسٹریلیا نے برسبین کے گیبا میدان میں دوسرا ایشیز ٹیسٹ یکطرفہ انداز میں جیت کر سیریز میں 2-0 کی برتری حاصل کر لی۔ انگلینڈ کی جانب سے دیا گیا صرف 65 رنز کا ہدف میزبان ٹیم نے آٹھ وکٹوں کے نقصان پر با آسانی حاصل کر لیا۔ بین اسٹوکس اور وِل جیکس نے ساتویں وکٹ کے لیے 96 رنز جوڑ کر جدوجہد تو کی، مگر یہ کوشش بھی انگلینڈ کو ایک اور بڑی ہار سے نہ بچا سکی۔ انگلینڈ کی بیٹنگ ایک بار پھر کمزور ثابت ہوئی۔ مائیکل نیسر نے شاندار لائن اور درستگی کے ساتھ انگلینڈ کی باقی بیٹنگ کو بھی ڈھیر کر دیا، جبکہ اسٹیو اسمتھ نے سلپ میں غیر معمولی کیچ پکڑ کر جیکس کی مزاحمت کا خاتمہ کیا۔ انگلینڈ کی پوری ٹیم 241 رنز بنا کر صرف 65 رنز کی معمولی برتری حاصل کر پائی، جو آسٹریلیا کے لیے کسی چیلنج سے کم نہ تھی۔ چوتھی اننگز میں ٹریوس ہیڈ اور جیک ویدرالڈ نے تیز آغاز کر کے پہلا ٹیسٹ یاد دلا دیا جہاں دونوں نے جارحانہ انداز اپنایا تھا۔ اگرچہ اٹکنسن نے ہیڈ کو 22 رنز پر اور پھر مارنس لبوشین کو جلد آؤٹ کر کے کچھ امید دلائی، مگر آسٹریلیا کو روکنا ممکن نہ رہا۔ جب اسٹیو اسمتھ میدان میں آئے تو جوفرا آرچر کی تیز گیندیں اور لفظی جملوں نے ماحول کو مزید کشیدہ کر دیا۔ اسمتھ نے بھرپور جواب دیتے ہوئے دو چوکے اور دو بڑے چھکے لگائے، اور صرف نو گیندوں پر 23 ناٹ آؤٹ کی جارحانہ اننگ کھیل کر اپنی ٹیم کو شاندار انداز میں فتح سے ہمکنار کیا۔ اس سے قبل، صبح کے سیشن میں اسٹوکس اور جیکس نے انگلینڈ کو اننگز کی شکست سے بچانے کے لیے دفاعی انداز اختیار کیا اور دو گھنٹے ڈٹ کر کھیلتے رہے۔ دونوں نے سست مگر ذمہ دارانہ بیٹنگ کرتے ہوئے خسارہ کم کیا، مگر دوسرا سیشن ان کے لیے تباہ کن ثابت ہوا۔ اسمتھ کے ایک ہاتھ سے لیے گئے کمال کے کیچ کے بعد انگلینڈ کی مزاحمت ٹوٹ گئی۔ نیسر نے تباہ کن بولنگ کے ساتھ پانچ وکٹیں حاصل کیں اور انگلینڈ کو پھر سے مشکلات میں دھکیل دیا۔ دو ٹیسٹ ہارنے کے بعد انگلینڈ کا حوصلہ شدید دباؤ میں ہے اور بیٹ بال حکمتِ عملی بھی بار بار ناکام ہوتی نظر آ رہی ہے۔ اب بین اسٹوکس کی قیادت میں انگلینڈ کے پاس سیریز بچانے کا آخری موقع 17 دسمبر کو ایڈیلیڈ اوول میں ہونے والے تیسرے ٹیسٹ میں ہو گا۔ دوسری اننگ میں انگلش ٹیم کی جانب سے کپتان بین اسٹوکس 50 رنز بنا کر ٹاپ اسکورر رہے تھے جب کہ زیک کرولی 44 اور ول جیکس 41 رنز بنا کر دوسرے نمایاں بلے باز رہے۔ آسٹریلیا کی جانب سے سب سے کامیاب بولر مائیکل نیسر نے 5 وکٹیں حاصل کیں۔

جیسوال ون ڈے فارمیٹ کے بیٹنگ طرز کو سمجھ جائیں تو اُن کے پاس بے شمار امکانات ہوں گے: گمبھیر

وِشاکھاپٹنم 07 دسمبر (یواین آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے تیسرے ایک روزہ میچ میں یشسوی جیسوال کی سنچری اننگز کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ جیسے ہی وہ ون ڈے فارمیٹ کی موزوں بیٹنگ طرز کو سمجھ جائیں گے، ان کے اندر موجود بے شمار صلاحیتیں پوری طرح ابھر کر سامنے آئیں گی۔ جیسوال اگرچہ ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم کا مستقل حصہ ہیں، لیکن اب تک وہ صرف چار ون ڈے میچ ہی کھیل سکے ہیں۔ جنوبی افریقہ کے خلاف جاری سیریز میں انہیں یہ موقع کپتان شبھمن گل کے زخمی ہونے کے باعث ملا۔ ہندوستان کی نو وکٹ سے شاندار فتح کے بعد گمبھیر نے کہا، "ون ڈے کرکٹ میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ کھلاڑی جانتا ہو کہ وہ کس انداز میں بیٹنگ کرنا چاہتا ہے۔ آپ جب سرخ گیند کی کرکٹ سے سیدھے ایک روزہ میچ میں آتے ہیں تو کبھی کبھی ضرورت سے زیادہ جارحانہ کھیلنے لگتے ہیں، حالانکہ ون ڈے میں ہر وقت جارحانہ بیٹنگ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ آپ اپنی اننگز کو 30 اور 20 اوور کے حصّوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ اگر پہلے 30 اوورز آپ کلاسک ون ڈے طرز پر کھیلیں تو جیسوال جیسے بیٹسمین آسانی سے سنچری کے قریب پہنچ سکتے ہیں اور پھر آخری 20 اوورز ٹی-20 جیسی تیزی سے کھیل سکتے ہیں۔

کوئنٹن ڈی کاک نے سنتھ جے سوریا کا 16 سالہ ریکارڈ برابر کر دیا

وشاکاپٹنم، 7 دسمبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے تجربہ کار اوپنر کوئنٹن ڈی کاک نے ہفتے کے روز سری لنکا کے لیجنڈری بلے باز سنتھ جے سوریا کے ہندوستان کے خلاف ون ڈے میں سب سے زیادہ سنچریوں کا ریکارڈ برابر کر دیا۔ ڈی کاک جنہوں نے اس سال کے شروع میں اپنی ون ڈے ریٹائرمنٹ کو واپس لیا تھا، اس فارمیٹ میں اچھی فارم میں ہیں اور انہوں نے پاکستان کے خلاف 2 نصف سنچریوں اور ایک سنچری کے بعد ہندوستان کے خلاف سیریز شروع کی تھی۔ بائیں ہاتھ کے بلے باز نے تاہم ہندوستان کے خلاف جاری سیریز کا خراب آغاز کیا کیونکہ انہوں نے پہلے دو میچوں میں صفر اور آٹھ کے مایوس کن اسکور بنائے۔ اس کے بعد ڈی کاک نے ڈاکٹر وائی ایس میں سیریز کے فیصلہ کن میں ایک قابل ذکر تبدیلی کا آغاز کیا۔ راج شیکھر اریڈی کرکٹ سٹیڈیم میں انہوں نے 80 گیندوں پر سنچری بنائی جو ان کی مجموعی طور پر 23 ویں جبکہ فارمیٹ میں ہندوستان کے خلاف ان کی ساتویں سنچری تھی۔ اس کے نتیجے میں 32 سالہ کھلاڑی نے ہندوستان کے خلاف ون ڈے میں سب سے زیادہ سنچریاں بنانے کے جے سوریہ کے دیرینہ ریکارڈ کی برابری کی۔ سری لنکا کے شاندار بلے باز نے 76 اننگز میں 7 سنچریاں لگائیں جبکہ کوئنٹن ڈی کاک کو صرف 23 رنز درکار تھے۔ ہندوستان کے خلاف ون ڈے میں کسی کھلاڑی کی سب سے زیادہ سنچریاں سنتھ جے سوریہ (سری لنکا)- 7 کوئنٹن ڈی کاک (جنوبی افریقہ) - 7 اے بی ڈی ویلیئرز (جنوبی افریقہ) - 6 رکی پونٹنگ (آسٹریلیا)- 6 کمار سنگاکارا (سری لنکا)- 6

انٹر میامی نے اپنا پہلا ایم ایل ایس خطاب جیت لیا

میسی کے شاندار کیریئر کی 48 ویں ٹرافی

نیویارک، 7 دسمبر (یواین آئی) انٹرنیشنل فٹبال اسٹار لیونل میسی کی قیادت میں انٹر میامی نے تاریخ رقم کرتے ہوئے اپنا پہلا میجر لیگ ساکر (ایم ایل ایس) خطاب جیت لیا۔ ہفتے کی شب کھیلے گئے فائنل میں انہوں نے وینکوور وائٹ کیپس کو 1-3 سے مات دی۔ میچ کا آغاز انٹر میامی کے لیے مثالی ثابت ہوا۔ آٹھویں منٹ میں وینکوور کی دفاعی غلطی سے ہونے والے اون گول نے میامی کو 0-1 کی برتری دلا دی۔ دوسرے ہاف میں وینکوور نے بھرپور واپسی کی کوشش کی اور 60 ویں منٹ میں میچ برابر کر دیا۔ تاہم اس کے بعد مقابلہ مکمل طور پر انٹر میامی اور ان کے کپتان لیونل میسی کے کنٹرول میں چلا گیا۔ میسی نے کپتانی کے ساتھ بہترین کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے دو فیصلہ کن پاس دیے۔ پہلا 72 ویں منٹ میں روڈریگو ڈی پؤل کے گول پر، دوسرا 90+6 منٹ میں الینڈی کے اسٹاپج ٹائم گول پر، دونوں مواقع نے میچ کا رخ یکسر بدل دیا۔ عمدہ کارکردگی کے اعتراف میں میسی کو 'موئسٹ ویلیوایبل پلیئر' منتخب کیا گیا۔ یہ میسی کے شاندار کیریئر کی 48 ویں ٹرافی ہے۔ وہ اب تک ارجنٹینا کے ساتھ 6، بارسلونا کے ساتھ 35، پی ایس جی کے ساتھ 3 اور اب انٹر میامی کے ساتھ 4 خطابات اپنے نام کر چکے ہیں۔ انٹر میامی کے شریک مالک ڈیوڈ بیکھم ٹیم کی فتح کے بعد میدان میں خوشی کا اظہار کرتے نظر آئے۔ انہوں نے وینکوور کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ برابر کرنے کے بعد وہ کھیل پر حاوی ہونے لگے تھے۔

روسی ٹینس کھلاڑی اناستاسیا پوٹاپووا نے اپنی شہریت بدل لی

2026 سے آسٹریا کی نمائندگی کریں گی

ماسکو، 7 دسمبر (یواین آئی) روسی ٹینس اسٹار اناستاسیا پوٹاپووا نے اپنی قومی وابستگی تبدیل کرتے ہوئے آسٹریا کی شہریت اختیار کر لی ہے جس کے بعد وہ اب اپنے پیشہ ورانہ کیریئر میں آسٹریا کی نمائندگی کریں گی۔ اناستاسیا پوٹاپووا کی شہریت کی درخواست آسٹریائی حکومت نے باقاعدہ طور پر منظور کر لی ہے۔ 24 سالہ اناستاسیا پوٹاپووا 2018 اور 2019 میں روس کی جانب سے بلی جین کنگ کپ میں حصہ لے چکی ہیں، روس پر عالمی مقابلوں میں عائد پابندی کے باعث ٹیم ایونٹس میں شرکت نہیں کر پا رہی تھیں، اب وہ آئندہ سال سے آسٹریا کے لیے کھیلنے کی اہل ہوں گی۔ انسٹاگرام پر اپنے پیغام میں اناستاسیا پوٹاپووا نے لکھا کہ میری شہریت کی درخواست قبول کر لی گئی ہے جس پر میں بے حد خوش ہوں۔ آسٹریا ایک ایسی جگہ ہے جس سے مجھے محبت ہے، جہاں میں خود کو بالکل گھر جیسا محسوس کرتی ہوں۔ میں ویانا میں رہنا پسند کرتی ہوں اور اپنے دوسرے گھر کی تعمیر کے لیے پُرجوش ہوں۔ انہوں نے کہا کہ 2026 سے وہ باضابطہ طور پر آسٹریا کی نمائندگی کریں گی۔ اناستاسیا پوٹاپووا عالمی رینکنگ میں 51 ویں نمبر پر موجود ہیں۔ اناستاسیا پوٹاپووا اپنے ملک کی تبدیلی کے بعد آسٹریا کی نئی نمبر ون کھلاڑی بن جائیں گی جبکہ جولیا گرابھر اس وقت 94 ویں نمبر پر ہیں۔

ایشوریا تومر نے ورلڈ کپ فائنل کی تھری پوزیشن میں چاندی کا تمغہ جیتا

نئی دہلی، 07 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان کے ممتاز نشانے باز ایشوریا پرتاپ سنگھ تومر نے اتوار کو دوحہ میں منعقدہ آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ فائنل میں 50 میٹر تھری پوزیشن ایونٹ میں شاندار کارکردگی پیش کرتے ہوئے (چاندی) کا تمغہ اپنے نام کیا۔ لوسیل شوٹنگ کمپلیکس میں کھیلے گئے اس 40 شاٹس پر مشتمل نئے آئی ایس ایس ایف فارمیٹ کے فائنل میں چیکیہ کے جیری پریوراتسکی نے 414.2 پوائنٹس کے ساتھ سونے کا تمغہ جیتا، جبکہ تومر محض 0.9 پوائنٹس کے فرق سے دوسرے نمبر پر رہے۔ چین کے اولمپک چیمپئن لیو یُوکُن نے کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ تومر نے کوالیفکیشن مرحلے میں 595 کا مضبوط اسکور بنا کر دوسرا مقام حاصل کیا، ان سے آگے صرف چین کے تیان جیامینگ رہے جنہوں نے 598 کے عالمی ریکارڈ کے ساتھ سبقت لی۔ فائنل کے آغاز میں تومر نیلنگ پوزیشن کے ابتدائی 10 شاٹس کے بعد 102.8 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر تھے۔ پران پوزیشن میں انہوں نے شاندار واپسی کرتے ہوئے 52.9 اور 52 کی دو مضبوط سیریز کھیل کر مجموعی اسکور میں دوسرا مقام حاصل کر لیا، جبکہ پریوراتسکی اس مرحلے پر 3.3 پوائنٹس سے آگے تھے۔ ایشوریا نے 10.1 اور پھر 10.6 اسکور کیا، مگر چیک پلیئر کے 10.3 اور فیصلہ کن اعلیٰ اسکور نے سونے کا تمغہ ان کے نام کر دیا۔ یہ اس سال پریوراتسکی کا تیسرا آئی ایس ایس ایف گولڈ ہے۔ ہندوستان کی کارکردگی اور دیگر نتائج نے سال کے ابتدائی نصف میں خالی ہاتھ رہنے کے بعد سلور کے ساتھ سال کا شاندار اختتام کیا۔ یہ دوحہ میں ہندوستان کا چوتھا تمغہ ہے۔ خواتین کے مقابلوں میں کور سامرا (50m تھری پوزیشن) 584 پوائنٹس کے ساتھ 10 ویں نمبر پر رہیں۔ منو بھاکر (25m پسٹل) 581 پوائنٹس کے ساتھ اپنے گروپ میں 9 ویں مقام پر رہیں اور کوالیفکیشن سے آگے نہ بڑھ سکیں۔

منی پور نے 12 ویں بار ڈاکٹر تالیمیرین اے او جونیئر گرلز این ایف سی کا خطاب جیتا

اننت پور (آندھرا پردیش)، 07 دسمبر (یواین آئی) فٹ بال کی دنیا میں ایک بڑا کارنامہ انجام دیتے ہوئے، منی پور نے اتوار کے روز بنگال کو 0-9 کے بڑے فرق سے شکست دے کر اپنا 12 واں ڈاکٹر تالیمیرین اے او جونیئر گرلز نیشنل فٹ بال چیمپئن شپ ٹیر 1 کا خطاب جیت لیا۔ اس شاندار فتح کے ساتھ، منی پور نے چیمپئن شپ میں لگاتار تیسری بار جیت حاصل کرتے ہوئے خطابات کی ہیٹ ٹرک بھی مکمل کی۔ یہ فائنل مقابلہ آج اننت پور کے آر ڈی ٹی اسٹیڈیم میں کھیلا گیا۔ منی پور کی کھلاڑیوں نے شروع سے ہی بنگال پر دباؤ بنائے رکھا اور ایک یکطرفہ مقابلے میں نو گول داغے۔ چنگکھامیم ریڈیما دیوی نے (8 ویں،

فٹ انڈیا سنڈیز آن سائیکل، کے خصوصی ایڈیشن میں پرائیویٹ سیکیورٹی گارڈز کی بھی شمولیت

نئی دہلی / وارانسی، 07 دسمبر (یو این آئی) فٹ انڈیا سنڈیز آن سائیکل کے 52ویں ایڈیشن کا مرکزی پروگرام آج صبح ثقافتی طور پر مالا مال شہر وارانسی میں منعقد ہوا، جہاں ہندوستان کو کامن ویلتھ گیمز 2030 کی میزبانی کا اعزاز ملنے کی تاریخی کامیابی کو فٹنس، ثقافت اور قومی فخر کے حسین امتزاج کے ساتھ منایا گیا۔ اس خصوصی ایڈیشن میں پرائیویٹ سیکیورٹی گارڈز کو اعزازی طور پر شامل کیا گیا۔ مرکزی کھیل وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ کی قیادت میں یہ مہم اب اپنے پہلے سالگرہ ایڈیشن میں داخل ہو رہی ہے، جو 21 دسمبر کو پڈوچیری میں منعقد ہو گا۔ ڈاکٹر مانڈویہ نے کہا "صرف ایک سال میں فٹ انڈیا سنڈیز آن سائیکل کا انعقاد 10 ہزار سے زیادہ مقامات پر ہو رہا ہے، جس سے ہر ہفتے ایک لاکھ سے زائد لوگ جڑ رہے ہیں۔ آتھلیٹس، فنکاروں، اداکاروں سے لے کر عام شہریوں تک ہر کوئی اس تحریک کا حصہ بن چکا ہے۔ وزیر موصوف نے مزید کہا آج بنارس ہندو یونیورسٹی (بی ایچ یو) میں یہ میگا ایونٹ اس عظیم کامیابی کا بھی جشن ہے کہ ہندوستان 2030 کامن ویلتھ گیمز کی میزبانی کے لیے منتخب ہوا ہے۔ پہلی بار موسیقی اور ثقافت کی معروف شخصیات آج وارانسی میں ہمارے ساتھ شامل ہوئی ہیں۔ سوسائٹی کی حفاظت میں شب و روز مصروف پرائیویٹ سیکیورٹی گارڈ بھی ہمارے خاص شراکت دار ہیں، جو آتھلیٹس کے ساتھ مل کر ملک کی کھیل ثقافت کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ بی ایچ یو میں آج صبح کا پروگرام کاشی کی گلیوں میں صحت، ہم آہنگی اور ہندوستان کی بڑھتی ہوئی کھیل شناخت کا ایک پرجوش جشن بن گیا۔ شہروں کے لوگ، ایتھلیٹ، ثقافتی شخصیات، پرائیویٹ سیکیورٹی اہلکار اور طلبہ بڑی تعداد میں یہاں جمع ہوئے، جس سے مجموعی شرکت 1000 تک پہنچ گئی۔ سائیکلنگ کے ساتھ ساتھ زومبا، یوگا اور رسی کود جیسی سرگرمیاں بھی منعقد کی گئیں۔

جنوبی افریقہ ٹی 20 ورلڈ کپ اپنے نام کر سکتا ہے / جیک کیلس

دبئی، 7 دسمبر (یو این آئی) آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کا آغاز 7 فروری سے ہو رہا ہے جو سری لنکا اور ہندوستان میں کھیلا جائے گا۔ اس میگا ایونٹ کے حوالے جنوبی افریقہ کے سابق آلراؤنڈر جیک کیلس نے اپنی ٹیم کے حوالے سے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ اس مرتبہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کی ٹرافی جنوبی افریقہ اپنے نام کرے گا۔ جیک کیلیس نے اپنے خیالات کا اظہار کیا کہ مجھے نہیں لگتا کہ ہماری ٹیم کو اس مختصر فارمیٹ میں مشکل ہو گی کیونکہ ہم پہلے ہی اپنا سو فیصد دے رہے ہیں اور ہمارے پاس پہلی مرتبہ ٹرافی جیتنے کا یہ بہترین موقع ہے۔ مورکو جانسن کے حوالے سے جیک کیلس نے کہا کہ ان کا یہ سال شاندار گزرا ہے، انہوں نے بیٹنگ اور بولنگ دونوں شعبوں میں اچھی کارکردگی دکھائی ہے۔ علم میں رہے کہ جنوبی افریقہ کو آئندہ ورلڈ کپ میں گروپ ڈی میں رکھا گیا ہے جس میں اس کا مقابلہ کناڈا، افغانستان، نیوزی لینڈ اور متحدہ عرب امارات سے ہو گا اور پروٹیز اپنی مہم کا آغاز 9 فروری کو احمد آباد میں کناڈا کے خلاف کریں گے۔

ہم دباؤ کا مقابلہ نہیں کر پائے: بین اسٹوکس

برسبین، 07 دسمبر (یو این آئی) انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے ایشیز سیریز کے دوسرے ٹیسٹ میں آسٹریلیا کے ہاتھوں آٹھ وکٹ سے ملی شکست کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ ان کی ٹیم "دباؤ کا سامنا نہیں کر پائی"۔ تاہم انہوں نے یہ بھی کہا کہ انگلینڈ کمزور نہیں ہے اور واپسی کے لیے ضروری ہوا تو "اضافی جوش اور عزم" دکھانا ہو گا۔ دوسرے ٹیسٹ میں انگلینڈ کے کئی اہم مواقع ضائع ہوئے، جس کے بعد اسٹوکس نے صاف لفظوں میں کہا کہ ٹیم کو سیریز میں باقی رہنے کے لیے مزید جدوجہد کرنی ہو گی۔ میچ کے بعد اسٹوکس نے کہا "ہم اس میچ میں دباؤ کا مقابلہ نہیں کر پائے۔ بعض مرحلے ایسے آئے جہاں ہم کھیل کو قابو میں لا سکتے تھے، لیکن ہم نے مواقع ہاتھ سے جانے دیے۔ انہوں نے کہا کہ لائٹس کے نیچے پنک بال کے ساتھ فیلڈنگ میں کی گئی غلطیوں نے ٹیم کی واپسی کی کوششوں کو شدید نقصان پہنچایا۔ کیچ ڈراپ ہونے اور مواقع گنوانے کے باعث آسٹریلیا نے تیسرے دن اسکور 500 سے زائد تک پہنچا دیا۔ اسٹوکس کا کہنا تھا "یہ بہت مایوس کن ہے۔ ہمیں ان لمحوں پر ذہنی طور پر بہتر سوچ کی ضرورت ہے اور جہاں ضروری ہو وہاں جوش اور جارحیت دکھانی ہو گی۔ ہمارے ڈریسنگ روم میں موجود کھلاڑی بہت قابل ہیں۔

اینیکھا دیوی کو خواتین بلائنڈ ٹی 20 ورلڈ کپ میں بھارت کی فتح پر جموں و کشمیر فخر سے سرشار

وزیرِ اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے اینیکھا دیوی کی شاندار کارکردگی کو سراہا گیا

سرینگر: نیوز ڈیسک: وزیرِ اعلیٰ عمر عبداللہ نے کٹھوعہ کی باصلاحیت کھلاڑی اینیکھا دیوی کو پہلی خواتین بلائنڈ ٹی 20 ورلڈ کپ میں شاندار کارکردگی اور بھارت کی چیمپئن شپ جیتنے پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے۔ اینیکھا دیوی کی محنت، لگن اور کھیل کے میدان میں غیر معمولی کارکردگی نے نہ صرف ضلع کٹھوعہ بلکہ پورے جموں و کشمیر اور ملک کا نام روشن کیا ہے۔ اینیکھا دیوی کی کامیابی عزم و حوصلے کی روشن مثال ہے اور یہ ثابت کرتی ہے کہ کھیل کی قوت ہر رکاوٹ کو عبور کر سکتی ہے۔ ان کی شاندار کارکردگی جموں و کشمیر کے لوگوں کی ہمت، ثابت قدمی اور عزم کی ترجمان ہے، جو خطے کی نوجوان کھلاڑیوں اور خاص طور پر لڑکیوں کے لیے نئی امید اور نئی راہیں کھولتی ہے۔ جموں و کشمیر کی حکومت نے اینیکھا دیوی کی اس بڑی کامیابی کو زبردست خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے انہیں نوجوانوں، بالخصوص معذور افراد میں کھیل کو فروغ دینے کے لیے رول ماڈل قرار دیا ہے۔ حکومت نے اس عزم کا بھی اظہار کیا ہے کہ خواتین کھلاڑیوں اور خصوصی صلاحیت رکھنے والے نوجوانوں کی بھرپور حوصلہ افزائی اور معاونت جاری رکھی جائے گی، تاکہ مزید باصلاحیت کھلاڑی اپنے خوابوں کو حقیقت بنا سکیں اور اپنا وطن کا نام روشن کریں۔ وزیرِ اعلیٰ نے جموں و کشمیر کے عوام سے اپیل کی کہ وہ اینیکھا دیوی کی اس تاریخی کامیابی کی خوشی میں شریک ہوں اور دعا کی کہ مستقبل میں بھی خطے کے نوجوان ایسی مزید فتوحات حاصل کرتے رہیں۔

میگھالیہ کی تین کھلاڑی انڈر 17- خواتین کی قومی فٹبال ٹیم کے ٹرائل میں شامل

شیلانگ، 07 دسمبر (یو این آئی) میگھالیہ کی تین باصلاحیت نوجوان فٹبالرز ایلاد کی کسو، اباشیمبا خونگسِت اور عبادریہُن نونگسیج کو انڈر-17 خواتین کی قومی فٹبال ٹیم کے ٹرائلز کے لیے مدعو کیا گیا ہے، جو بنگلورو میں منعقد ہوں گے۔ کھلاڑیوں کا انتخاب حال ہی میں ختم ہونے والی میگھالیہ ویمنز اسٹیٹ لیگ میں ان کی متاثر کن کارکردگی کی بنیاد پر کیا گیا۔ ایلاد کی اور عبادریہن نے لینکور ایف سی کی نمائندگی کی، جبکہ اباشیمبلا اولم ترِسادی کی جانب سے کھیلتی تھیں۔ میگھالیہ فٹبال ایسوسی ایشن کے صدر ہیم لینٹسن ڈوہلنگ نے کھلاڑیوں کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا: "یہ ان کے عزم، محنت اور ہماری ریاست میں خواتین فٹبال کی بڑھتی ہوئی قوت کی علامت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوجوان کھلاڑیوں کو آگے بڑھتے اور بڑے پلیٹ فارمز تک رسائی حاصل کرتے دیکھنا بے حد حوصلہ افزا ہے۔ ڈوہلنگ نے تینوں کھلاڑیوں کو مشورہ دیا کہ وہ ٹرائلز میں اعتماد، عاجزی اور سیکھنے کی نیت کے ساتھ شریک ہوں۔

Khyber Medical Institute

KHYBER
"Competence with Compassion"

A Super Specialty Hospital
Khayam Chowk Nowpora Srinagar-Kashmir
E-Mail: khybermedical@gmail.com
NABH ACCREDIATED

Dr. LOPAMUDRA JAYANT
MBBS, MS, DNB (Surgical Oncology) Apollo Hospital
Consultant Surgical, Oncologist
REG NO : 23084

Specialization /Management in:
- Breast Surgery
- Gynae-Oncology
- G.I Surgery
- Head & Neck Surgical Oncology
- Endocrine Cancer
- Urological Malignancies.

Women's Oncology Specialist

Available all days except Sunday

Dr. ZAMIR AHMAD SHAH
MBBS, MS, Fellowship (Colorectal Surgury)
Laproscopic Colorectal Onco-Surgury
REG NO : 1898

Specialization /Expertise in:
- Colon, Rectal & Anal Cancer
- Inflammatory Bowel Disease(IBD)ulcerative colitis
- Benign Anorectal Conditions:
  Hemorrhoids | Anal Fissure | Anal Fistula | Pilonidal Cysts/Sinus
- Functional Bowel Disorders:
  Fecal Incontinence | Large Bowel Obstruction | Rectal Prolapse | Obstructed Defecation syndrome
- Expertise in Minimally Invasive Surgeries including:
  Laparoscopic Colectomy | Rectal Resection | Anastomosis | Ostomy creation | Stoma Closure

Available all days except Sunday

Dr. MANZOOR BANDAY
MBBS, MD, FUICC (Fellowship in medical oncology)
Consultant Medical Oncologist

Specialization in:
- Chemotherapy
- Targeted Therapy
- Immunotherapy

Supported by:
- ICU (Intensive Care Unit):which provides specialized care for critically ill cancer patients, addressing complications arising from their disease or treatment
- Medical Oncology unit with ICU support and its aspects.

Available on Mon, Wed & Thursday

For further information/appointment contact:
6006613403, 6006613404, 0194-2455130, 2455119, 2485119

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781
E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781